57th Year

سرینگر ٹائمز

بانی صوفی غلام محمد

ایمباپے کا بڑا ریکارڈ

کالان ایمباپے کرسٹیانو رونالڈو کے بعد یورپی گولڈن شو جیتنے والے پہلے ریال میڈرڈ کھلاڑی بن گئے۔ ریال میڈرڈ کے فارورڈ کالان ایمباپے کو ۲۰۲۴/۲۵ سیزن کے دوران ان کی شاندار گول اسکورنگ کارکردگی کے لیے باوقار یورپی گولڈن شو سے نوازا گیا ہے۔ فرانسیسی اسٹرائیکر نے گزشتہ سیزن میں تمام مقابلوں میں شاندار ۴۴ گول کیے۔ (تفصیلات اندر)

چوٹ بعد نیمار کی واپسی

نیمار ہفتے کے روز فورٹالیزا کے خلاف سینٹوس کے گھریلو میچ میں چوٹ سے صحتیابی کے بعد میدان میں واپسی کر سکتے ہیں، کیونکہ کلب برازیلیائی سیری اے سے ریلیگیشن سے بچنے کی کوشش کر رہا ہے۔ ۳۳ سالہ نیمار نے جمعہ کو سینٹوس کی پہلی ٹیم کے ساتھ مشق میں حصہ لیا، اور اُمید ہے کہ منیجر کھوان پابلو ووجوؤا انہیں میچ کے دن اسکواڈ میں شامل کریں گے۔ (تفصیلات اندر)

www.srinagartimes.net | قیمت 5 روپے | DAILY SRINAGAR TIMES | R.N.I: 17647/69 • Vol: 57 • No. 298 | صفحات: 08 | ۲ نومبر ۲۰۲۵ بروز اتوار بمطابق ۱۰ جمادی الاول ۱۴۴۷ | Sunday 02nd November 2025 | جلد نمبر 57

سائبر مجرموں کے خلاف

کرائم برانچ کشمیر کا کریک ڈاؤن

سرینگر/ سی این آئی کے مطابق کرائم برانچ کشمیر کے سائبر کرائم تحقیقاتی سنٹر فار ایکسیلنس نے سائبر مجرموں کے خلاف اپنا کریک ڈاؤن جاری رکھتے ہوئے دو الگ الگ آن لائن فراڈ متاثرین کو 24 ہزار 446 اور اور 20 ہزار روپے کی واپسی کامیابی کے ساتھ کی۔ ترجمان کی جانب سے جاری کردہ بیان کے مطابق سائبر کرائم انویسٹی گیشن سنٹر فار ایکسیلنس کرائم برانچ سائبر مجرموں کے خلاف سخت/2

چھوٹے پیمانے کی صنعتوں کیلئے نیا دور شروع ہو چکا ہے/ LG

سرینگر میں پہلے ''خود انحصار بھارت (ایس آر آئی) فنڈ آؤٹ ریچ'' ایونٹ سے خطاب

جموں کشمیر کے نوجوانوں اور ابھرتے ہوئے کاروباریوں کو بہتر وسائل اور مواقع فراہم کرنے کی اپیل

سرینگر/ لفٹیننٹ گورنر مسٹر منوج سنہا نے کہا ''ہمیں موجودہ اصلاحات سے فائدہ اٹھانا چاہئے، بہتر انفراسٹرکچر بنانا چاہئے، جے اینڈ کے میں صنعتی ماحولیاتی نظام اور قومی مالیاتی اداروں کے درمیان مضبوط روابط قائم کرنے چاہئیں اور ایم ایس ایم ایز اور اسٹارٹ اپس کیلئے فنڈنگ کے فرق کو ختم کرنا چاہئے۔'' وہ سرینگر میں پہلے ''خود انحصار بھارت (ایس آر آئی) فنڈ آؤٹ ریچ'' ایونٹ سے خطاب کر رہے تھے۔ لفٹیننٹ گورنر نے مرکزی وزارت ایم ایس ایم ای، این ایس آئی سی وینچر کیپیٹل فنڈ لمٹیڈ (این وی سی ایف ایل)، جموں و کشمیر انٹرپرینیورشپ ڈیولپمنٹ انسٹی ٹیوٹ (جے کے ای ڈی آئی) اور جے اینڈ کے محکمہ صنعت و تجارت کو جے اینڈ کے میں اسٹارٹ اپس اور ایم ایس ایم ای کاروباریوں کو وی سی فرموں اور ادارہ جاتی سرمایہ کاروں سے جوڑنے کے اس تاریخی اقدام پر مبارکباد پیش کی۔ انہوں نے کہا کہ یہ ایونٹ ایس آر آئی فنڈ کے بارے میں آگاہی پیدا کرے گا اور کاروباری افراد کو اس کے فعال کردار کے بارے میں آگاہ کرے گا جو ایم ایس ایم ایز کیلئے فنڈنگ کے خلا کو پُر کرنے میں مدد دے رہا ہے۔ ایس آر آئی فنڈ کا بنیادی مقصد مائیکرو، چھوٹے اور درمیانے درجے کے اداروں (ایم ایس ایم ایز) / سٹارٹ اپس کیلئے ایکویٹی سرمائے تک رسائی کو بڑھانا اور ابھرتی ہوئے علاقوں تک وینچر کیپیٹل کی رسائی کو وسعت دینا ہے۔ ایس آر آئی فنڈ، جو آتم نربھر بھارت ابھیان/1

بلیوارڈ روڈ کو چار لائن کے روپ میں بنانے کا آغاز

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے افتتاح کیا تقریباً 19.94 کروڑ روپے خرچ ہونے کا اندازہ

سرینگر/ وزیر اعلیٰ مسٹر عمر عبداللہ نے بلیوارڈ روڈ کی چوڑائی اور فور لیننگ (نہرو پارک سے کرال سنگری تک آر ڈی 2000 میٹر سے آر ڈی 7000 میٹر) کا سنگِ بنیاد رکھا، جو حکومت کی سرینگر کے خوبصورت اور سیاحتی انفراسٹرکچر کو مضبوط بنانے کی جاری کوششوں میں ایک اہم سنگِ میل ہے۔ یہ منصوبہ جو پبلک ورکس (آر اینڈ بی) ڈیپارٹمنٹ کی جانب سے تقریباً 19.94 کروڑ روپے کی لاگت سے عمل میں لایا جا رہا ہے، کشمیر کی سب سے مشہور جھیل کے کنارے کی سڑک رابطے کو بہتر بنانے کا ہدف رکھتا ہے۔ اس موقع پر نائب وزیر اعلیٰ مسٹر سریندر کمار چودھری، وزیر اعلیٰ کے مشیر مسٹر ناصر اسلم وانی، ایم ایل اے خانیار علی محمد ساگر، ایم ایل اے حضرت بل شیخ سلمان علی ساگر، ایم ایل اے ڈڈی بل تنویر صادق، ایم ایل اے چھان پورہ مشتاق گورو، چیف انجینئر آر اینڈ بی اور دیگر سینئر افسران اور عملہ موجود تھے۔

اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ مسٹر عمر عبداللہ نے کہا کہ بلیوارڈ سٹریچ کی توسیع نہ صرف ٹریفک کی روانی کو بہتر بنائے گی بلکہ ڈل جھیل کے اطراف کی جمالیاتی اور سیاحتی قدر میں بھی اضافہ کرے گی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا ''بلیوارڈ روڈ پر سفر تکلیف دہ ہو چکا ہے۔ منزل تک پہنچنے میں گھنٹوں لگ جاتے ہیں'' انہوں نے مزید کہا کہ ان کی حکومت سرینگر کے روڈ نیٹ ورک کو ڈی کنجسٹ کرنے اور رہائشیوں اور سیاحوں کو انتہائی ضروری ریلیف فراہم کرنے کیلئے متعدد منصوبوں کی منصوبہ بندی کر رہی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ایک دہائی سے زیادہ عرصے سے سرینگر کو مناسب توجہ نہیں دی گئی، لیکن ''اب ہماری حکومت کے تحت تمام غلطیوں کو درست اور ختم کر دیا جائے گا۔'' انہوں نے زور دیا کہ یہ صرف سرینگر تک محدود نہیں بلکہ ''جموں شہر کو بھی اس کا حق نہیں ملا۔ دونوں شہروں کو گذشتہ دس برسوں میں جو نظر اندازی کا/3

5 نومبر کی صبح یا دوپہر تک، بالائی علاقوں میں ہلکی برف باری متوقع

کہیں کہیں گرج چمک، آسمانی بجلی اور تیز ہوائیں چلنے کا امکان بھی ہے

سرینگر/ موسمیاتی مرکز سری نگر نے جموں و کشمیر کے لئے موسم کی تازہ پیش گوئی اور ایڈوائزری جاری کی ہے، جس میں کیا گیا ہے کہ 3 نومبر تک موسم بنیادی طور پر خشک رہنے کا امکان ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق موسمیاتی مرکز سری نگر نے کہا کہ جموں و کشمیر کے کچھ حصوں میں بارش اور برف باری کا مختصر سلسلہ ہوگا۔ موسم کی پیش گوئی کے مطابق جموں و کشمیر دونوں ڈویژنوں میں یکم سے 3 نومبر تک موسم عام طور پر خشک رہے گا۔ تاہم، 4 اور 3 نومبر کو، خطے میں عام طور پر ابر آلود موسم دیکھنے کا امکان ہے اور 4 نومبر کی شام اور رات کے دوران بکھرے ہوئے مقامات پر ہلکی بارش یا اونچائی والے علاقوں میں ہلکی برفباری کا امکان ہے اور یہ 5 نومبر کی صبح یا دوپہر تک جاری رہے گا۔ موسمیاتی مرکز سری نگر نے پیش گوئی میں مزید بتایا ہے کہ عام طور پر 6 سے 13 نومبر تک موسم دوبارہ خشک رہے گا، جس میں کوئی خاص بارش کی توقع نہیں ہے۔

اصولوں اور ٹیکنالوجی کی مشترکہ طاقت کے ساتھ آپریشن سندور کیا/ جنرل دیودی

سرینگر/ سی این آئی/ ہم نے آپریشن سندور اصولوں اور ٹیکنالوجی کی مشترکہ طاقت سے لڑا اور پاکستان میں شہریوں یا فوجی تنصیبات کو نشانہ نہیں بنایا کا دعویٰ کرتے ہوئے فوجی سربراہ جنرل اوپیندرا دیودی نے کہا کہ آپریشن/5

کمرے بھی بے ہوش پایا شخص ہسپتال میں مردہ قرار دیا گیا

ہاوسنگ کالونی صنعت نگر، سرینگر میں بطور ڈرائیور ملازم تھا

سرینگر/ جے کے این ایس/ وسطی کشمیر کے ضلع سری نگر کے سری نگر علاقے میں سنیچر کو ہاوسنگ کالونی، صنعت نگر میں ایک 44 سالہ شخص اپنے کمرے میں بے ہوشی کی حالت میں پایا گیا، اور اسپتال میں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ جے کے این ایس کے مطابق ذرائع بتایا، مرنے والے کی شناخت 44 سالہ راج کمار کے طور پر کی گئی ہے، جو لاٹھی، ادھم پور کا رہنے والا ہے، جو ایل این مالویہ کمپنی (ہائی وے مینٹی ننس) میں ہاوسنگ کالونی، سنت نگر، سری نگر میں بطور ڈرائیور ملازم تھا۔ ذرائع نے بتایا کہ ڈرائیور کو مبینہ طور پر وہ اپنے کمرے میں بے ہوش پایا گیا اور اسے فوری طور پر قریبی اسپتال منتقل کیا گیا جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ پولیس نے واقعہ کا نوٹس لیتے ہوئے مزید کارروائی شروع کر دی ہے۔

آپریشن سندور ہماری طاقت کی واضح مثال ہے/ امیت شاہ

جموں و کشمیر کو دفعہ 370 کی منسوخی کے ذریعے بھارت کے ساتھ ضم کیا

سرینگر/ سی این آئی مانیٹرنگ ڈیسک کے مطابق بہار انتخابات سے قبل مختلف علاقوں میں ریلیوں سے خطاب کرتے ہوئے وزیر داخلہ امیت شاہ نے جموں کشمیر سے دفعہ 370 کو کئی سالوں سے نہ ہٹانے کیلئے کانگریس کو نشانہ بناتے ہوئے مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے کہا کہ یہ بی جے پی حکومت تھی جس نے جموں و کشمیر کو دفعہ 370 کی منسوخی کے ذریعے اسے بھارت کے ساتھ ضم کیا۔ امیت شاہ نے کہا ''جب مودی حکومت نے دفعہ 370 ہٹایا تو کانگریس نے کہا کہ خون کی ندیاں بہیں گی۔ لیکن خون کی ندیاں چھوڑ دیں، کسی کو ایک پتھر بھی پھینکنے کی ہمت نہیں ہوئی''۔ ''پچھلی کانگریس کی حکومتوں کے دوران، کوئی بھی ٹام، ڈک اور ہیری پاکستان سے بھارت میں داخل ہوتے تھے اور ہمارے فوجیوں کا سر قلم کر کے بھاگ جاتے تھے۔ نریندر مودی کے وزیر اعظم منتخب ہونے کے بعد بھی پلوامہ اور اوڑی میں/4

مسلسل تین برسوں سے روپوش نارکو ہینڈلر بمنہ میں گرفتار

جموں و کشمیر کی تحقیقاتی ایجنسی (SIA) کی طرف سے کارروائی

سرینگر/ یو این آئی/ جموں و کشمیر کی تحقیقاتی ایجنسی 'ایس آئی اے' نے تین سال سے مفرور ایک کلیدی دہشت گرد ہینڈلر کو سری نگر کے بمنہ علاقے سے گرفتار کیا ہے۔ ایس آئی اے ترجمان کے مطابق گرفتار شخص کی شناخت بشارت علی ولد محمد صدیق ساکن کرناہ، کپواڑہ کے طور پر ہوئی ہے۔ ملزم کے خلاف ایس آئی اے کشمیر کے کیس ایف آئی آر نمبر 19/2022 میں گزشتہ تین برسوں سے گرفتاری کے وارنٹ جاری تھے۔ ایک خصوصی ٹیم نے طویل اور مربوط کوششوں کے بعد اسے آج بمنہ میں گرفتار کیا۔ ایس آئی اے کے مطابق، مذکورہ کیس پاکستان کی پشت پناہی والے لشکر طیبہ کے منظم نیٹ ورک سے متعلق ہے جو کرناہ سیکٹر کے راستے منشیات اور اسلحہ اسمگل کرنے میں ملوث تھا۔ ان غیر قانونی سرگرمیوں سے حاصل ہونے والی رقم/6

لیفٹیننٹ گورنر نے کرسنتھیمم گارڈن کا دورہ کیا

سرینگر/ لیفٹیننٹ گورنر مسٹر منوج سنہا نے آج سرینگر میں بوٹینیکل گارڈن کے کرسنتھیمم تھیم گارڈن کا دورہ کیا۔ سو کنال سے زیادہ رقبے پر پھیلا ہوا جموں و کشمیر کا پہلا کرسنتھیمم تھیم گارڈن جو محکمہ فلوریکلچر، گارڈنز اینڈ پارکس نے تیار کیا ہے، مقامی باشندوں اور سیاحوں کیلئے ایک بڑی خزاں کی پھولوں والی کشش پیش کرتا ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر کے ہمراہ پرنسپل سیکرٹری برائے لفٹیننٹ گورنر، کمشنر سیکرٹری محکمہ فلوریکلچر، پارکس اینڈ گارڈنز، ڈپٹی کمشنر سرینگر اور دیگر سینئر افسران تھے۔

جھوٹ نہ تو حقیقت بدلتے ہیں اور نہ ہی سچائی/ ہندوستان

کشمیر کے لوگوں کا انتخابات میں حصہ لینا ہندوستان کی جمہوریت کی واضح دلیل

سرینگر/ سی این آئی/ بھارت کے اقوام متحدہ کے مشن کی فرسٹ سیکریٹری بھاویکا منگلانندن نے کہا کہ پاکستان سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ اپنے زیر قبضہ علاقوں میں سنگین اور انسانی حقوق کی جاری خلاف ورزیوں کو روکے، جہاں آبادی پاکستان کے فوجی قبضے، جبر، بربریت اور وسائل کے غیر قانونی استحصال کے خلاف کھلی بغاوت ہے۔ بات چیت کے سیاق و سباق سے قطع نظر اقوام متحدہ میں بات کرنے کے ہر موقع پر پاکستان کے سفارت کاروں کی طرف سے بھارت کے خلاف نازیبا الزامات لگانے کی طرف توجہ مبذول کراتے ہوئے منگلانندن نے کہا ''بار بار الزامات اور جھوٹ نہ تو حقیقت بدلتے ہیں اور نہ ہی سچائی۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی دوغلی باتیں اور منافقت اس شاندار فورم کے وقت اور توجہ کے لائق نہیں ہیں۔ منگلانندن نے کشمیر کے لوگوں کے انتخابات میں حصہ لینے کو ہندوستان کی جمہوریت کی دلیل قرار دیا۔ انہوں نے کہا ''ہم ہندوستان کے لوگوں کو بدنام کرنے کی پاکستان کی کوششوں کو مسترد کرتے ہیں اور جموں و کشمیر کے لوگوں سمیت، باقاعدگی سے استعمال کیے جانے والے/8

خزان میں باغ ''گل داوٗد'' کسی خزانہ سے کم نہیں/ ڈاکٹر فاروق

سرینگر/ کشمیر آنے والوں سے باغ گل داوٗد کا دورہ کرنے کی اپیل کرتے ہوئے نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ باغ خزاں کے موسم میں سیاحوں کیلئے ایک خوبصورت کشش کا باعث ہوگا۔ سی این آئی کے مطابق جموں و کشمیر کے سابق وزیر اعلیٰ فاروق عبداللہ نے کہا کہ یہاں حال ہی میں کھولا گیا کرسنتھیمم باغ خزاں کے موسم میں وادی کا دورہ کرنے والے سیاحوں کے لیے ایک خوبصورت کشش کا باعث ہوگا۔ حکمراں نیشنل کانفرنس کے صدر عبداللہ نے نہرو میموریل بوٹینیکل گارڈن میں وادی کے پہلے کرسنتھیمم باغ، جسے باغ گل داوٗد بھی کہا جاتا ہے، کا دورہ کیا۔ اس باغ کو 25 اکتوبر کو وزیر اعلیٰ/7

ڈرگ اسمگلنگ کیلئے کوریئر سروسز کے غلط استعمال پر پابندی عائد

ضلع مجسٹریٹ جموں کی طرف سے حکم نامہ جاری کر دیا گیا ہے

جموں/ یو این آئی/ منشیات کی غیر قانونی ترسیل کے بڑھتے ہوئے رجحان پر قابو پانے کے لیے ضلع مجسٹریٹ جموں نے ایک سخت حکم نامہ جاری کرتے ہوئے تمام کوریئر، لاجسٹک اور پارسل کمپنیوں کو ہدایت دی ہے کہ وہ فوری طور پر سخت جانچ اور تصدیقی اقدامات نافذ کریں تاکہ ان کی خدمات ڈرگ ٹرانسپورٹیشن کے لیے استعمال نہ ہوں۔ یہ حکم بھارتیہ شہری سلامتی سنہیتا 2023 کی دفعہ 163 کے تحت جاری کیا گیا ہے، جس میں واضح طور پر کہا گیا ہے کہ کئی کوریئر کمپنیوں اور پارسل سروسز کا غلط استعمال نشہ آور مادوں اور ممنوعہ اشیاء کی ترسیل کے لیے کیا جا رہا ہے۔ آرڈر میں کہا گیا ہے کہ ایسے تمام افعال منشیات و نفسیاتی مادے این ڈی پی ایس ایکٹ 1985 کے تحت سنگین جرم ہیں، جن کی سزا دفعہ 8، 21، 22، 23، 25 اور 29 سمیت متعدد دفعات کے تحت دی جا سکتی ہے۔ خاص طور پر دفعہ 25 کے تحت یہ واضح کیا گیا ہے کہ اگر کوئی مالک یا ذمہ دار شخص جان بوجھ کر اپنی سروس یا گاڑی کو منشیات کی ترسیل کے لیے استعمال ہونے دے، تو اسے اسی طرح سزا دی جائے گی جیسے وہ خود اس جرم میں ملوث ہو۔ حکم نامے میں مزید کہا گیا ہے کہ این ڈی پی ایس رولز 1985 کے رول 52 کے مطابق منشیات کی ترسیل بذریعہ ڈاک یا کوریئر سخت طور پر ریگولیٹ کی گئی ہے، جس کے لیے بھیجنے والے اور وصول کنندہ دونوں کی تفصیلات، لائسنس نمبر/10

میڈیا کی شناخت کا غلط استعمال کرنے والوں کی سخت نگرانی کے اقدامات

کئی افراد خود کو بغیر کسی اجازت کے صحافی یا میڈیا تنظیموں کے نامہ نگار کے طور پر ظاہر کر رہے ہیں/ حکام

سرینگر/ جے کے این ایس/ دیر آید درست آید کے مصداق بالآخر جموں و کشمیر حکومت نے ایک اہم اقدام کے تحت میڈیا کی شناخت کا غلط استعمال کرنے والوں کی سخت نگرانی اور بوقت ضرورت کارروائی کا عندیہ دیا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق غیر مجاز افراد کے ذریعہ میڈیا اسناد کے غلط استعمال اور نقالی کی بڑھتی ہوئی شکایات کا سنجیدگی سے نوٹس لیتے ہوئے، محکمہ اطلاعات اور تعلقات عامہ جموں و کشمیر نے کشمیر ڈویژن کے تمام ضلعی اطلاعاتی افسروں کو ایسے معاملات کی چوکسی، نگرانی اور رپورٹنگ کو بڑھانے کیلئے سخت ہدایات جاری کی ہیں۔ جوائنٹ ڈائریکٹر انفارمیشن کشمیر سید شاہنواز بخاری (جے کے اے ایس) کی طرف سے جاری کردہ ایک سرکاری سرکیولر نمبر میں Estt.2091-K/INF بتاریخ 31 اکتوبر 2025، میں محکمہ اطلاعات اور تعلقات عامہ جموں و کشمیر نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ کئی افراد خود کو بغیر کسی رسمی منظوری یا اجازت کے صحافی یا میڈیا تنظیموں کے نامہ نگار کے طور پر ظاہر کر رہے ہیں۔ سرکیولر میں کہا گیا ہے کہ ان افراد نے مبینہ طور پر میڈیا کے نام کو بلیک میل کرنے، بھتہ خوری، سرکاری اہلکاروں پر زبردستی کرنے اور سرکاری اداروں اور افسران کیخلاف ہتک آمیز یا غیر تصدیق شدہ مواد کی گردش کے لئے غلط استعمال کیا ہے۔ جوائنٹ ڈائریکٹر انفارمیشن کشمیر نے جاری سرکیولر میں کہا ہے کہ یہ مشاہدہ کیا گیا ہے کہ کچھ لوگوں کو بھتہ خوری اور میڈیا کی شناخت کے غلط استعمال کے الزام میں گرفتار کیا گیا ہے اور ان کیخلاف مقدمہ درج کیا گیا ہے، جو اس معاملے کی سنگینی کو ظاہر کرتا ہے۔ اس مسئلے کو حل کرنے کے لئے، تمام ضلعی اطلاعاتی افسروں کو/9

ڈوڈہ سڑک حادثہ میں

دو پولیس اہلکار زخمی

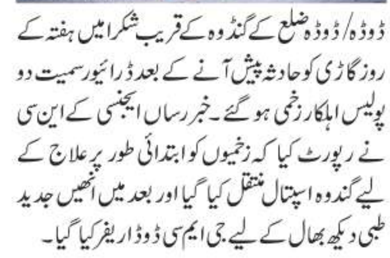

ڈوڈہ/ ڈوڈہ ضلع کے گنڈوہ کے قریب شکرا میں ہفتہ کے روز گاڑی کو حادثہ پیش آنے کے بعد ڈرائیور سمیت دو پولیس اہلکار زخمی ہو گئے۔ خبر رساں ایجنسی کے این سی نے رپورٹ کیا کہ زخمیوں کو ابتدائی طور پر علاج کے لیے گندوہ اسپتال منتقل کیا گیا اور بعد میں انھیں جدید طبی دیکھ بھال کے لیے جی ایم سی ڈوڈا ریفر کیا گیا۔

کولگام میں درآمد شدہ براؤن ٹراؤٹ سیڈ کی اسٹاکنگ کا آغاز

وزیر جاوید احمد ڈار کا ٹراؤٹ فارمنگ کی معاشی صلاحیت اور پائیدار روزگار کے امکانات پر زور

کولگام، یکم نومبر// وزیر برائے زراعت پیداوار، دیہی ترقی و پنچایتی راج، کوآپریٹو اور الیکشن، مسٹر جاوید احمد ڈار نے آج کلگام کا دورہ کیا اور جموں و کشمیر کے مختلف ندی نالوں میں درآمد شدہ براؤن ٹراؤٹ سیڈ کی اسٹاکنگ کا باضابطہ آغاز کیا۔ اسٹاکنگ تقریب کے بعد خطاب کرتے ہوئے وزیر نے خطے میں ٹراؤٹ فارمنگ کی بے پناہ صلاحیت کو اجاگر کیا۔ انہوں نے کہا کہ ٹراؤٹ فارمنگ مقامی معیشت میں نمایاں اضافہ، آمدنی میں بہتری اور پائیدار روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے کا بہترین ذریعہ بن سکتی ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ حکومت آبی زراعت، خود روزگار اور اختراعی معاشی سرگرمیوں کو فروغ دینے کے لیے پرعزم ہے تاکہ نوجوانوں کو بااختیار بنایا جا سکے اور خطے کی معیشت کو مضبوط بنیاد فراہم کی جا سکے۔ اس موقع پر وزیر کو بتایا گیا کہ ڈنمارک سے درآمد شدہ تقریباً 3 لاکھ براؤن ٹراؤٹ سیڈز، جن کی تیاری اور پرورش کلگام کے کچھنسر میں واقع ٹراؤٹ ہیچری میں کی گئی ہے، اب جموں و کشمیر کے مختلف ندی نالوں میں چھوڑے جائیں گے تاکہ مچھلی کی پیداوار میں خاطر خواہ اضافہ ہو سکے۔

لیفٹیننٹ گورنر نے سرینگر میں ڈاکٹر راہی معصوم رضا پر منعقدہ ایک بین الاقوامی سیمینار میں کلیدی خطاب کیا

سرینگر یکم نومبر// لفٹیننٹ گورنر مسٹر منوج سنہا نے ڈاکٹر راہی معصوم رضا پر منعقدہ ایک بین الاقوامی سیمینار میں کلیدی خطبہ پیش کیا۔ ہندوستان اور بیرون ملک سے آئے ہوئے معروف ادبی شخصیات سے خطاب کرتے ہوئے لفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ ڈاکٹر راہی معصوم رضا بلاشبہ اپنے زمانے کے عظیم ترین ادیبوں میں سے ایک تھے اور انہوں نے ہندوستان کی ادبی تاریخ میں ایک مقدس نام کمایا۔ لفٹیننٹ گورنر نے کہا ''ڈاکٹر راہی معصوم رضا ملک کی روحانی اور ثقافتی روایات میں گہرے طور پر جڑے ہوئے تھے اور ہمیشہ مشترکہ انسانیت پر یقین رکھتے تھے۔ وہ ہمیشہ باہمی رابطے، شمولیت اور مختلف ادیان کے درمیان پرامن بقائے باہمی اور ہم آہنگی کو فروغ دیتے تھے۔'' لفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ ڈاکٹر راہی معصوم رضا۔۔۔/114

سمبل میں احتساب بیداری ہفتہ کے تحت بیداری پروگرام کا انعقاد

بانڈی پورہ، یکم نومبر//// جاری احتساب بیداری ہفتہ 2025 کے سلسلے میں آج ڈک بنگلہ سمبل میں ایک بیداری پروگرام منعقد کیا گیا جس کی صدارت سب ڈویژنل مجسٹریٹ (ایس ڈی ایم) سمبر، مرتضیٰ احمد شیخ نے کی۔ پروگرام کا آغاز عزمِ دیانت داری کے حلف سے ہوا، جس کے بعد انسدادِ بدعنوانی بیورو (اے سی بی) کی ٹیم نے ''احتساب: ہماری مشترکہ ذمہ داری'' کے عنوان پر تفصیلی پیشکش اور لیکچر دیا۔ اس موقع پر اے سی بی افسران نے شفافیت، اخلاقی طرزِ عمل اور سرکاری اداروں میں بدعنوانی کے تدارک کے لیے اجتماعی ذمہ داری پر زور دیا۔ انہوں نے افسران کو تلقین کی کہ وہ اپنے فرائض ایمانداری سے انجام دیں اور روزمرہ کاموں میں احتسابی نظم کو یقینی بنائیں۔ ایس ڈی ایم سمبر نے اپنے خطاب میں مالی و انتظامی نظم و ضبط کی۔۔۔۔/101

اشوک کول نے بی جے پی کارکنان سے ہر گھر تک پہنچنے اور بڈگام میں بی جے پی اُمیدوار کے حق میں حمایت حاصل کرنے کی اپیل کی

بڈگام، یکم نومبر// بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) جموں و کشمیر کے جنرل سیکریٹری (تنظیم) اشوک کول نے بڈگام اسمبلی حلقے کے ضمنی انتخابی مہم کے سلسلے میں آج بڈگام میں کئی تنظیمی اجلاسوں کی صدارت کی۔ کروہامہ بڈگام کے بوتھ نمبر 167 پر میراج الدین شیخ کی رہائش گاہ پر منعقدہ ایک اہم اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے اشوک کول نے کہا کہ ہر بی جے پی کارکن کو پورے دل و جان سے انتخابی مہم میں مصروف ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ہر بوتھ بی جے پی کی جیت کی بنیاد ہے، اس لیے پارٹی کارکنان کو چاہیے کہ وہ ہر گھر تک پہنچیں، وزیر اعظم نریندر مودی کے وژن کو عوام تک پہنچائیں اور بڈگام میں بی جے پی اُمیدوار کے لیے عوامی حمایت حاصل کریں۔ انہوں نے کہا کہ عوام نے مودی حکومت کے تحت بے مثال ترقی، امن اور خوشحالی دیکھی ہے اور اب وہ اپنی ووٹوں کے ذریعے بی جے پی کو مضبوط بنانا چاہتے ہیں۔ اشوک کول نے مزید کہا کہ جموں و کشمیر کے عوام نیشنل کانفرنس۔۔۔/104

حکیم یاسین نے اسمبلی کی کارکردگی پر این سی حکومت کو آڑے ہاتھوں لیا

کہا کہ حالیہ اسمبلی اجلاس عوامی توقعات پر پورا نہیں اترا

سرینگر، 01 نومبر// پیپلز ڈیموکریٹک فرنٹ (پی ڈی ایف) کے صدر اور سابق وزیر حکیم محمد یاسین نے حال ہی میں اختتام پذیر جموں و کشمیر اسمبلی اجلاس پر سخت تنقید کرتے ہوئے اسے عوام کے لیے ''مکمل مایوسی'' قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ عوام نے فیصلہ کن حکمرانی اور ریلیف اقدامات کی بڑی امیدیں باندھی تھیں، لیکن اجلاس ان توقعات پر پورا نہیں اترا۔ انہوں نے کہا کہ طویل وقفے کے بعد ہونے والا یہ پہلا مکمل اجلاس ہونے کے باوجود عوامی مسائل پر کوئی بڑا فیصلہ نہیں لیا گیا۔ ''جموں و کشمیر کے عوام کو امید تھی کہ حکومت بے روزگاری، بڑھتی مہنگائی اور قدرتی آفات سے متاثرہ کسانوں و باغبانوں کے لیے ٹھوس اقدامات کرے گی، مگر اجلاس الزام تراشیوں اور ذاتی تنقیدوں کی نذر ہو گیا۔'' حکیم یاسین نے کہا کہ منتخب نمائندوں کا یہ طرزِ عمل افسوسناک ہے اور عوام کے پیسے و قیمتی وقت کا ضیاع ہے۔ ''اسمبلی جو پالیسی سازی اور بامعنی بحث کے لیے ایک پلیٹ فارم ہونی چاہیے تھی، وہ سیاسی انا کی جنگ میں تبدیل ہو گئی۔ اس سے جمہوری اداروں اور حکومت کی عوامی فلاح کے عزم پر منفی اثر پڑا ہے۔'' انہوں نے جموں و کشمیر میں جاری ''دوہری حکمرانی'' پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ منتخب حکومت اور مرکزی انتظامیہ دونوں بیک وقت کام کر رہی ہیں، جس سے انتظامی۔۔۔۔103

نیشنل کانفرنس ممبرانِ اسمبلی کا خصوصی اجلاس منعقد

تنظیمی امورات، پارٹی سرگرمیوں اور لوگوں کے مسائل و مشکلات پر تبادلہ خیالات

سرینگر// نیشنل کانفرنس ممبرانِ اسمبلی کا ایک خصوصی اجلاس آج پارٹی ہیڈکوارٹر پر پارٹی جنرل سکریٹری حاجی علی محمد ساگر کی صدارت میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی، صوبائی صدر ایڈوکیٹ شوکت احمد میر اور ممبرانِ اسمبلی نے شرکت کی۔ اجلاس میں تنظیمی امورات، پارٹی پروگراموں اور لوگوں کو درپیش مسائل و مشکلات کے بارے میں بھی تبادلہ خیالات اور پارٹی کے لائحہ عمل پر بھی غور و خوض کیا گیا۔ اس کے علاوہ بڈگام ضمنی انتخابات کیلئے جاری چناوی مہم کی جانکاری بھی اجلاس کو دی گئی۔ پارٹی کے شرکاء نے اپنے اپنے حلقہ انتخابات میں جاری تنظیمی سرگرمیوں اور تعمیر و ترقی کے بارے میں اجلاس کو جانکاری دی۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے جنرل سکریٹری حاجی علی محمد ساگر نے اراکین اسمبلی پر زور دیا کہ وہ لوگوں کیساتھ قریبی رابطہ رکھیں اور ہر حال میں لوگوں کیساتھ شانہ بہ شانہ رہیں۔ انہوں نے کہا کہ بڈگام میں نیشنل کانفرنس کی چناوی مہم جوش و خروش۔۔۔/102

پلوامہ میں جن جتیہ گورو دیوس کا شاندار انعقاد

پلوامہ، یکم نومبر//// جن جتیہ گورو دیوس 2025 کے ملک گیر جشن کے سلسلے میں، ضلع انتظامیہ پلوامہ نے آج آری پل میں ایک بیداری پروگرام منعقد کیا تاکہ قبائلی برادریوں کے عظیم ورثے، ثقافت اور ان کی قیمتی خدمات کو خراجِ تحسین پیش کیا جا سکے۔ اس موقع پر مقامی قبائلی نمائندوں، طلبہ اور عام شہریوں نے بھرپور شرکت کی۔ پروگرام کے دوران معروف قبائلی مجاہد آزادی برسا منڈا کو شاندار خراجِ عقیدت پیش کیا گیا اور ہندوستان کی آزادی و تعمیرِ وطن میں قبائلی برادریوں کے اہم کردار کو اجاگر کیا گیا۔ مختلف سرکاری محکموں بشمول صحت، تعلیم، دیہی ترقی، زراعت، باغبانی، مویشی و بھیڑ پالن، ماہی پروری، اشیائے خورد و نوش و صارفین کے امور، جنگلات اور دیگر محکموں نے معلوماتی اسٹالز قائم کیے۔ ان اسٹالز پر موقع پر ہی رجسٹریشن، اسکیموں۔۔۔/105

ڈپٹی کمشنر بڈگام کا این آئی ایف ٹی سرینگر کے کانووکیشن میں نوجوانوں کی بااختیاری میں ڈیزائن، اختراع اور ہنر کے کردار پر زور

بڈگام، 01 نومبر//// نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف فیشن ٹیکنالوجی (این آئی ایف ٹی) سرینگر میں آج 20252021 بیچ کے فارغ التحصیل طلباء کے لیے شاندار کانووکیشن تقریب منعقد ہوئی جس میں طلباء، اساتذہ، والدین اور معزز مہمانوں نے شرکت کی۔ اس تقریب کے مہمان خصوصی ڈپٹی کمشنر بڈگام ڈاکٹر بلال محی الدین بھٹ تھے جنہوں نے چراغ روشن کر کے تقریب کا افتتاح کیا۔ اپنے خطاب میں ڈاکٹر بلال محی الدین بھٹ نے فارغ التحصیل طلباء کو مبارکباد پیش کی اور ادارے کے اساتذہ کی تخلیقی رہنمائی، تربیت اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ این آئی ایف ٹی سرینگر جموں و کشمیر میں اختراع، جدت اور تخلیقی صلاحیتوں کی ایک اہم علامت بن چکا ہے، جو ورثے اور جدیدیت کے درمیان پل کا کردار ادا کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایسے ادارے نوجوانوں کو بااختیار بنانے میں بنیادی کردار ادا کرتے ہیں کیونکہ یہ ان کی تخلیقی سوچ کو پائیدار اور نتیجہ خیز پیشوں کی طرف راغب کرتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ مقامی ہنر کو جدید ڈیزائن کے ساتھ مربوط کرنا نہ صرف روزگار کے مواقع بڑھاتا ہے بلکہ ہماری ثقافتی وراثت کو محفوظ رکھنے میں بھی اہم کردار ادا کرتا ہے۔ ڈی سی بڈگام نے عالمی فیشن منظرنامے میں پائیداری، اصلیت اور اختراع۔۔۔/106

ڈورو ویری ناگ میں کھیل کے میدان کی جدید طرز پر اپگریڈیشن کا سنگِ بنیاد

حکومت جموں و کشمیر کھیلوں کا متحرک مرکز بنانے کی مشن پر گامزن/ ستیش شرما

اننت ناگ، 01 نومبر//// جنوبی کشمیر میں کھیلوں کے بنیادی ڈھانچے کی جامع ترقی کی سمت ایک اہم قدم اٹھاتے ہوئے، وزیر برائے یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس، فوڈ، سول سپلائز و کنزیومر افیئرز، آئی ٹی اور ٹرانسپورٹ ستیش شرما نے آج ڈورو ویریناگ میں کھیل کے میدان کی اپگریڈیشن کے لیے سنگِ بنیاد رکھا۔ اس موقع پر ایم ایل اے ڈورو جی۔ اے۔ میر، سیکریٹری اسپورٹس کونسل نُزہت گل، یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس ڈپارٹمنٹ کے سینئر افسران، مقامی نمائندگان، عوام کی بڑی تعداد، طلبہ اور ابھرتے ہوئے کھلاڑی موجود تھے۔ عوامی اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے ستیش شرما نے کہا کہ حکومت جموں و کشمیر کو کھیلوں کی سرگرمیوں کا متحرک مرکز بنانے کے عزم پر ثابت قدم ہے، جس کے لیے بنیادی سطح پر جدید سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جا رہی ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ کھیل نوجوانوں میں نظم و ضبط، ٹیم ورک اور جسمانی صحت کو فروغ دیتے ہیں اور انہیں بامقصد زندگی گزارنے کے لیے بااختیار بناتے ہیں۔ انہوں نے کہا، ''حکومت کا وژن ہے کہ ہر ضلع اور ہر بلاک میں معیاری کھیلوں کا بنیادی ڈھانچہ ہو تاکہ نوجوان ریاستی، قومی اور بین الاقوامی سطح پر تربیت حاصل کر سکیں اور کارکردگی دکھا سکیں۔'' وزیر نے مزید یقین دہانی کرائی کہ ویریناگ کا اپ گریڈڈ پلے فیلڈ علاقے کی نوجوان صلاحیت کو پروان چڑھانے میں سنگِ میل ثابت ہوگا اور کھیلوں اور فٹنس سرگرمیوں میں زیادہ سے زیادہ شرکت۔۔۔/107

ضلع بڈگام میں نیشنل کانفرنس کی چناوی مہم جاری

بی جے پی کو کندھوں پر لانے والوں نے نئے سیاسی نقاب پہن لئے ہیں/ نیشنل کانفرنس

سرینگر// جموں و کشمیر نیشنل کانفرنس نے بڈگام میں عوامی رابطہ مہم کا سلسلہ جاری رکھتے ہوئے ووٹروں سے اپیل کی کہ وہ 2019 کے حالات کے ذمہ داروں اور جموں و کشمیر کو موجودہ دلدل میں دھکیلنے والوں کو دوبارہ اسمبلی کے ایوانوں کے قریب نہ آنے دیں۔ پارٹی کے ترجمانِ اعلیٰ و ایم ایل اے زیڈی بل تنویر صادق نے پارٹی امیدوار آغا سید محمود کے ہمراہ انتخابی مہم کو آگے بڑھاتے ہوئے گاگرن خورد، گاگرن کلان، جڈنگ، صوفی پورہ، مڈون اور ملحقہ علاقوں میں چناوی اجتماعات سے خطاب کیا۔ پارٹی لیڈران نے بڈگام ضمنی انتخاب کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ یہ نشست جموں و کشمیر کی منفرد شناخت کے تحفظ میں کلیدی حیثیت رکھتی ہے۔ انہوں نے پی ڈی پی اور خودساختہ لیڈران، جنہوں نے بی جے پی کو یہاں کندھوں۔۔۔/110

داچھی گام میں سالانہ آپریشنل منصوبوں کی تیاری پر تکنیکی ورکشاپ کا انعقاد

پرنسپل چیف کنزرویٹر آف فاریسٹس نے کیا ورکشاپ کا افتتاح

سری نگر، یکم نومبر//// پرنسپل چیف کنزرویٹر آف فاریسٹس (PCCF)، سریش کمار گپتا نے آج نک ڈاچیگام میں مالی سال 2026-27 کے لیے سالانہ آپریشنل منصوبوں (APOs) کی تیاری سے متعلق ایک روزہ تکنیکی ورکشاپ کا افتتاح کیا۔ ورکشاپ کا مقصد عملدرآمدی ایجنسیوں کو سائنسی، نتائج پر مبنی اور عوام دوست منصوبہ بندی کے لیے رہنمائی فراہم کرنا تھا۔ اس موقع پر پی سی سی ایف نے کہا کہ گاؤں پنچایتوں کے ساتھ بامعنی مشاورت کے ذریعے ایسے منصوبے تیار کیے جائیں جو عوام کی چارہ، ادویاتی پودوں اور ایندھن کی ضروریات پوری کریں۔ انہوں نے ورکنگ پلان کے مطابق سائنسی تجاویز تیار کرنے پر بھی زور دیا۔ پی سی سی ایف نے اس موقع پر دو کتابچے بھی جاری۔۔۔۔/109

شوپیان میں HADP اور JKCIP کی پیش رفت کا جائزہ

محکمانہ ہم آہنگی اور کسانوں کی آمدنی میں اضافے پر زور

شوپیان، یکم نومبر//// ایڈیشنل ڈسٹرکٹ ڈیولپمنٹ کمشنر (ADDC) شوپیان، ڈاکٹر ناصر احمد لون کی صدارت میں آج منی سیکریٹریٹ شوپیان میں ایک جامع جائزہ اجلاس منعقد ہوا، جس میں ہولیسٹک ایگریکلچر ڈیولپمنٹ پروگرام (HADP) اور جے کے کمپریہینسو ایگریکلچر پروگرام (JKCIP) کے تحت جاری سرگرمیوں کی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس کا مقصد ضلع میں زراعت اور اس سے منسلک شعبوں کو فروغ دینے کے لیے جاری مختلف منصوبوں کی پیش رفت کا جائزہ لینا تھا۔۔۔۔/108

ضلع انتظامیہ سرینگر کا اساتذہ کیلئے منشیات سے بچاؤ اور طلبہ کی رہنمائی پر تربیتی پروگرام کا انعقاد

اساتذہ منشیات کے خلاف مہم میں سفیر بن کر نوجوانوں کو اس وبا سے بچانے میں کلیدی کردار ادا کریں گے/ ڈی سی

سرینگر، 01 نومبر///// نشہ مکت بھارت ابھیان کے تحت ضلع انتظامیہ سرینگر کی جانب سے آج اسکولوں اور کالجوں کے اساتذہ کے لیے طلبہ کی شناخت، رہنمائی اور منشیات کے انسداد سے متعلق ایک روزہ تربیتی پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ یہ پروگرام انسٹی ٹیوٹ آف مینٹل ہیلتھ اینڈ نیوروسائنسز (IMHANS) کے ماہرین کی نگرانی میں ایس ایم ایچ ایس اسپتال سرینگر کے تعاون سے منعقد ہوا۔ یہ پروگرام سری پرتاپ کالج میں منعقد ہوا جس کی صدارت ڈپٹی کمشنر (ڈی سی) سرینگر اکشے لابرو نے بطور مہمانِ خصوصی کی۔ اس موقع پر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس عمر شاہ، جوائنٹ کمشنر ایس ایم سی سہیل الاسلام، چیف پلاننگ آفیسر فیاض احمد ڈار، ڈسٹرکٹ سوشل ویلفیئر آفیسر ڈاکٹر مختار احمد، پرنسپل ایس پی کالج ڈاکٹر بشیر احمد شیخ، ایچ او ڈی آئی ایم ہانس ڈاکٹر یاسر کے علاوہ مختلف ہائیر سیکنڈری اسکولوں اور ڈگری کالجوں کے اساتذہ اور ماہرین موجود تھے۔ اپنے خطاب میں ڈپٹی کمشنر سرینگر نے اس تربیتی پروگرام کی اہمیت پر روشنی ڈالی، جس کا مقصد اساتذہ کو وہ علم، مہارت اور فہم فراہم کرنا ہے جس سے وہ منشیات کے بڑھتے ہوئے رجحان کا مؤثر طریقے سے مقابلہ کر سکیں۔ انہوں نے کہا کہ اس پروگرام کے تحت تربیت یافتہ اساتذہ اب معاشرے کے لیے منشیات مخالف سفیر کے طور پر کام کریں گے۔ یہ اساتذہ طلبہ میں منشیات کے رجحان کی ابتدائی علامات کی شناخت، مداخلتی۔۔۔۔/111

بڈگام انتظامیہ نے ووٹر آگاہی مہم کو مزید تیز کر دیا

ضلع کے کئی علاقوں میں نکڑ ناٹک، ریلیاں اور معلوماتی پروگراموں کا انعقاد

بڈگام، یکم نومبر///// جاری نظام وار ووٹرز ایجوکیشن اینڈ الیکٹورل پارٹیسپیشن (سویپ) مہم کے تحت، ضلع انتظامیہ بڈگام نے محکمہ تعلیم کے اشتراک سے آج ضلع کے ٹنگو اور ہمہامہ علاقوں میں ووٹر آگاہی کے متعدد پروگرام منعقد کیے جو کم ووٹنگ والے علاقوں کے طور پر شناخت کیے گئے ہیں۔ ان سرگرمیوں کا مقصد ووٹر آگاہی کو فروغ دینا، بااخلاق ووٹنگ کی ترغیب دینا اور آنے والے انتخابات میں زیادہ سے زیادہ عوامی شرکت کو یقینی بنانا تھا۔ دن بھر جاری پروگراموں میں نکڑ ناٹک، ووٹر آگاہی ریلیاں، معلوماتی پمفلٹوں کی تقسیم، اور ووٹنگ کی اہمیت پر مبنی ہورڈنگز و بینرز کی تنصیب شامل تھی۔ طلبہ، اساتذہ اور مقامی شہریوں نے بھرپور شرکت کرتے ہوئے ذمہ دارانہ طور پر ووٹ ڈالنے اور دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دینے کا عہد کیا۔ دلچسپ پیشکشوں اور بامقصد مکالموں کے ذریعے شرکاء کو ووٹ کی طاقت، باخبر اور اخلاقی شرکت کی اہمیت، اور جمہوریت کو مضبوط بنانے میں شہری کردار سے آگاہ کیا گیا۔ اس۔۔۔۔/112

شوپیان انتظامیہ کی جانب سے نوجوانوں کا صنعتی دورہ منعقد

شوپیان، یکم نومبر//// ضلع انتظامیہ شوپیان نے آج یوتھ انگیجمنٹ پروگرام کے تحت ضلع کے 25 نوجوانوں کے لیے صنعتی اسٹیٹس لگرپن اور اگلر کا دورہ منعقد کیا۔ اس موقع پر نوجوانوں کو مختلف صنعتی و سروس پر مبنی یونٹس کے عمل اور کام کرنے کے طریقہ کار سے روشناس کرایا گیا۔ انہوں نے سپلائی چین کے نظام اور مختلف صنعتوں کے ڈھانچے کے بارے میں قیمتی معلومات حاصل کیں۔ شرکاء نے اگلر صنعتی اسٹیٹ میں باغبانی سے متعلق صنعتوں کا بھی دورہ کیا، جہاں انہیں کنٹرولڈ اٹماسفیئر اسٹورز، گریڈنگ اور پیکنگ لائنوں، نیز کارٹن و فروٹ ٹرے جیسی پیکجنگ اشیاء کی تیاری کے بارے میں آگاہ کیا گیا۔ دورے کے دوران نوجوانوں کو کامیاب صنعتی یونٹ مالکان سے تبادلہ خیال کا موقع ملا جنہوں نے اپنے کاروباری تجربات اور کامیابی کی کہانیاں۔۔۔۔/113

خبر و نظر

JKPSC کے لئے عمر کی بالائی حد میں رعایت کے لیے میاں الطاف کا LG منوج سنہا کے نام خط

یواین آئی/ جموں و کشمیر نیشنل کانفرنس (جے کے این سی) کے سینئر لیڈر اور ممبر پارلیمنٹ میاں الطاف احمد نے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا اور وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ پر زور دیا ہے کہ وہ جموں و کشمیر کے مشترکہ مسابقتی امتحان (سی سی ای) کے امیدواروں کے لیے عمر میں رعایت پر توجہ دیں۔

جاری کردہ ایک بیان میں، ایم پی میاں الطاف نے کہا کہ سی سی ای کے امیدواروں کی طرف سے نمائندگی ملنے کے بعد، انہوں نے امیدواروں کے لیے برابری کا مطالبہ اٹھایا اور لیفٹیننٹ گورنر اور وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کو امیدواروں کی جانب سے پیش کردہ تشویش پر غور اور ان کے ازالے کے لیے ایک خط لکھا تھا۔

بیان کے مطابق، ایل جی اور وزیر اعلیٰ کو لکھے گئے ایک خط میں ایم پی میاں الطاف نے کہا کہ "جے کے پی ایس سی کمبائنڈ مسابقتی امتحان 2025 میں عمر میں رعایت کے حوالے سے کھلے زمرے کے امیدواروں کی درخواست بہت حقیقی ہے۔ جموں و کشمیر ہمارے ملک میں واحد UT ہے جس کی عمر کی حد 21-32 سال ہے۔ امید ہے کہ آپ ذاتی طور پر اس پر غور کریں گے اور ضروری ہدایات جاری کریں گے۔"

میاں الطاف نے کہا کہ جے اینڈ کے کمبائنڈ کمپیٹیٹو ایگزامینیشن (جے کے سی سی ای) کے خواہشمندوں نے اپنی نمائندگی میں آئندہ جے کے اے ایس 2025 کے امتحان میں اوپن میرٹ کے امیدواروں کے لیے عمر میں پانچ سال کی چھوٹ بحال کرنے پر زور دیا ہے، عمر کی بالائی حد کو 32 سے بڑھا کر 37 سال کر دیا جائے۔

امیدواروں کا کہنا تھا کہ اوپن میرٹ کیٹیگری کے امیدوار 2010 سے عمر میں پانچ سال کی چھوٹ حاصل کر رہے تھے، جس میں 2018 JKAS اور 2021ء کے امتحانات کے دوران بھی توسیع کی گئی تھی۔ تاہم 2022 کے نوٹیفکیشن کے بعد سے، امیدواروں نے کہا، اس رعایت کو واپس لے لیا گیا ہے، اوپن میرٹ کے امیدواروں کے لیے بالائی عمر کی حد کو 3 سال تک محدود کر دیا گیا ہے۔

انہوں نے دلیل دی کہ اس تبدیلی نے بڑی تعداد میں مستحق اور محنتی امیدواروں کو امتحان میں حصہ لینے سے محروم کر دیا ہے۔

انہوں نے یہ بھی نشاندہی کی کہ پنجاب، ہریانہ، اتر پردیش، بہار، راجستھان، مدھیہ پردیش، مہاراشٹر، آندھرا پردیش، تلنگانہ اور اوڈیشہ سمیت متعدد ہندوستانی ریاستوں نے جنرل زمرے کے امیدواروں کے لیے 37 سے 44 سال کے درمیان عمر کی بالائی حد مقرر کی ہے، حال ہی میں اوڈیشہ نے اسے 32 سے بڑھا کر 42 کر دیا ہے۔

میاں الطاف احمد نے جموں و کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر اور وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ پر زور دیا ہے کہ وہ ذاتی طور پر مداخلت کریں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ امیدواروں کی شکایات اور خدشات کو دور کیا جائے۔ رکن پارلیمنٹ نے جموں و کشمیر کے چیف سکریٹری سے اس کے ازالے کے مطالبے پر غور کرنے کی بھی تاکید کی۔

کنسرنڈ سٹیزنز گروپ (سی سی جی) وفد کی میر واعظ مولوی عمر فاروق سے ملاقات

یو این آئی/// سابق مرکزی وزیر یشونت سنہا کی قیادت میں کنسرنڈ سٹیزنز گروپ (سی سی جی) کے ایک وفد نے جس میں ایئر وائس مارشل (ریٹائرڈ) کپل کاک، سینئر صحافی بھارت بھوشن اور سماجی کارکن سشوبھا باروے شامل تھے، نے ہفتے کو میر واعظ کشمیر مولوی محمد عمر فاروق سے یہاں نگین میں واقع ان کی رہائش گاہ پر ملاقات کی۔

میر واعظ منزل کی طرف سے جاری ایک بیان میں کہا گیا: 'ملاقات کے دوران جموں و کشمیر کی مجموعی صورتحال اور عوامی اہمیت کے امور پر تبادلہ خیال کیا گیا'۔ بیان میں کہا گیا: 'بات چیت میں اس امر پر بھی گفتگو ہوئی کہ مستقل بنیادوں پر روابط اور مکالمے کا عمل برقرار رکھنا، انسانی پہلوؤں بشمول سیاسی نظربندوں کی صورتحال پر توجہ دینا اور عوامی مشکلات میں کمی لانے کے اقدامات نہایت ضروری ہیں'۔ بیان میں مزید کہا گیا: 'میر واعظ عمر فاروق نے وفد کی کشمیر سے متعلق مسلسل دلچسپی کی قدردانی کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ مکالمہ، باہمی فہم و فراست اور ہمدردی ہی امن و مفاہمت کو فروغ دینے کی کنجی ہیں'۔

جموں میں 11 برسوں سے مفرور ملزم گرفتار/ پولیس

جموں، یکم نومبر (یو این آئی) مفرور ملزموں کے خلاف کارروائیوں کو جاری رکھتے ہوئے جموں پولیس نے گذشتہ 11 برسوں سے فرار ایک ملزم کو گرفتار کیا ہے۔ ایک پولیس ترجمان نے اپنے ایک بیان میں بتایا کہ جموں (رورل) پولیس نے ایک ایسے مفرور کو گرفتار کیا ہے جو گذشتہ 11 برسوں سے گرفتاری سے بچ رہا تھا۔ گرفتار شدہ کی شناخت گلزار احمد ولد چھیتہ، ذات گوجر ساکن ڈبر نوشہرہ ضلع راجوری کے طور پر ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملزم ایک فوجداری مقدمے میں مطلوب تھا جو پولیس اسٹیشن نگروٹہ میں آر پی سی دفعہ 297/337 کے تحت زیر ایف آئی آر نمبر 171/2014 درج ہے۔ پولیس ترجمان نے بتایا کہ ملزم کے خلاف دفعہ 512 ضابطہ فوجداری کے تحت عدالت کی جانب سے گرفتاری کا وارنٹ جاری کیا گیا تھا کیونکہ وہ سال 2014 سے مفرور تھا۔ انہوں نے کہا کہ مسلسل کوششوں اور مصدقہ اطلاع کی بنیاد پر پولیس اسٹیشن نگروٹہ کی ایک ٹیم نے کامیابی سے تلاش کر کے گرفتار کیا جس کے بعد اس کو عدالت کے سامنے پیش کیا گیا تاکہ آئندہ قانونی کارروائی عمل میں لائی جا سکے۔

سردیوں میں سر کی خشکی، ایک عام مگر نظر انداز شدہ مسئلہ

سرد موسم بالوں کے حسن کا دشمن بن سکتا ہے اگر سر کی جلد کو مناسب نمی اور دیکھ بھال نہ دی جائے

...........عمر احمد زرگر

جیسے ہی سردیوں کا موسم آتا ہے، فضا کی خنکی اور خشک ہوا انسانی جسم پر کئی طرح کے اثرات ڈالتی ہے۔ جہاں جلد اپنی نرمی کھونے لگتی ہے، وہیں سر کی جلد بھی خشک ہو کر خارش اور خشکی کا شکار ہو جاتی ہے۔ اکثر لوگ سمجھتے ہیں کہ یہ معمولی ڈینڈرف ہے، مگر درحقیقت یہ مسئلہ اس سے زیادہ گہرا اور توجہ طلب ہے۔

سرد موسم میں فضا کی نمی کم ہو جاتی ہے۔ گھروں میں ہیٹر کا استعمال اور گرم پانی سے نہانے کی عادت سر کی قدرتی چکنائی کو ختم کر دیتی ہے۔ نتیجے میں سر کی جلد کھنچنے لگتی ہے، سفید ذرات جھڑنے لگتے ہیں اور بال روکھے اور بے جان محسوس ہوتے ہیں۔ ایسے حالات میں بالوں کی جڑیں کمزور ہو جاتی ہیں اور بال ٹوٹنے لگتے ہیں۔

طبی ماہرین کے مطابق سر کی خشکی کی بنیادی وجہ نمی کی کمی، غلط شیمپو کا استعمال، غیر متوازن غذا اور جسم میں ضروری وٹامنز کی کمی ہے۔ بعض اوقات یہ مسئلہ محض ظاہری نہیں بلکہ اندرونی کمزوری کی علامت بھی ہو سکتا ہے۔ خاص طور پر وٹامن بی اور اومیگا تھری فیٹی ایسڈ کی کمی سر کی جلد کو خشک اور خارش زدہ بنا دیتی ہے۔

خشکی نہ صرف بالوں کی صحت کو متاثر کرتی ہے بلکہ انسان کے اعتماد پر بھی منفی اثر ڈالتی ہے۔ کپڑوں پر سفید ذرات گرنا یا سر میں مسلسل خارش ہونا ایک ذہنی الجھن بن جاتا ہے۔ اگر اس مسئلے کو نظر انداز کیا جائے تو یہ جلدی انفیکشن، بالوں کے جھڑنے یا یہاں تک کہ سکن اریٹیشن کی صورت بھی اختیار کر سکتا ہے۔

سردیوں میں بالوں اور سر کی حفاظت کے لیے چند سادہ مگر مؤثر احتیاطی تدابیر اپنانا ضروری ہے۔ بالوں کو دھوتے وقت پانی زیادہ گرم نہ ہو، کیونکہ زیادہ درجہ حرارت جلد کی قدرتی نمی ختم کر دیتا ہے۔ ہفتے میں ایک یا دو بار ناریل، زیتون یا بادام کے تیل سے ہلکی مالش خون کی روانی بہتر کرتی ہے اور خشکی کم کرتی ہے۔ اس کے علاوہ غذائی عادات پر بھی توجہ دینا ضروری ہے۔ دہی، مچھلی، بادام اور پھلوں کو خوراک کا حصہ بنایا جائے تو سر کی جلد کو اندرونی طور پر نمی ملتی ہے۔

کچھ گھریلو طریقے بھی مؤثر ثابت ہوتے ہیں۔ لیموں کے چند قطرے ناریل کے تیل میں ملا کر لگانے سے جلد نرم ہوتی ہے۔ دہی اور شہد کا ماسک بالوں کو قدرتی چمک دیتا ہے اور خشک جلد کو سکون پہنچاتا ہے۔ اسی طرح ایلوویرا جیل سر کی جلن اور خارش کو کم کرنے میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔

یہ بات سمجھنے کی ضرورت ہے کہ سر کی خشکی صرف صفائی کا مسئلہ نہیں بلکہ جسم کی اندرونی حالت اور دیکھ بھال کا آئینہ ہے۔ اگر ہم بالوں کو مناسب توجہ دیں، غذائیت کا خیال رکھیں اور روزمرہ معمولات میں توازن پیدا کریں تو یہ مسئلہ آسانی سے ختم کیا جا سکتا ہے۔

سردیوں میں جس طرح جسم کو گرم لباس اور نرم کمبل کی ضرورت ہوتی ہے، اسی طرح بالوں کو بھی نرمی، نمی اور نگہداشت کی ضرورت ہوتی ہے۔ کیونکہ خوبصورت بال صرف خوبصورتی کا حصہ نہیں بلکہ صحت اور اعتماد کی پہچان بھی ہیں۔

خشکی کا ایک پہلو یہ بھی ہے کہ یہ صرف سردیوں تک محدود نہیں رہتی۔ اگر سر کی جلد کی بنیادی صحت خراب ہو چکی ہو تو یہ مسئلہ گرمیوں میں بھی برقرار رہتا ہے۔ اس کی وجہ اکثر وہ مصنوعی مصنوعات ہوتی ہیں جن میں الکحل یا سخت کیمیکل شامل ہوتے ہیں جو جلد کو مزید خشک کر دیتے ہیں۔

بعض اوقات لوگ روزانہ شیمپو کرنے کے عادی ہوتے ہیں، حالانکہ یہ عمل قدرتی تیل کو ختم کر دیتا ہے۔ بالوں کو دھونے کا بہتر معمول ہفتے میں دو یا تین مرتبہ کا ہونا چاہیے تاکہ جلد اپنی قدرتی نمی برقرار رکھ سکے۔

ماہرین تجویز کرتے ہیں کہ سردیوں میں ہیئر ڈرائر کے استعمال کو بھی محدود کیا جائے۔ گرم ہوا نہ صرف بالوں کو خشک کرتی ہے بلکہ جلد کی سطح سے نمی بھی کھینچ لیتی ہے۔ اگر ہیئر ڈرائر استعمال کرنا ناگزیر ہو تو اسے درمیانی درجہ حرارت پر رکھنا چاہیے۔

یہ بھی مشاہدہ کیا گیا ہے کہ پانی کی کمی جسم کی ہر جلد کو متاثر کرتی ہے۔ سردیوں میں اکثر لوگ کم پانی پیتے ہیں کیونکہ پیاس کم محسوس ہوتی ہے، لیکن یہی عادت خشکی کو بڑھا دیتی ہے۔ مناسب مقدار میں پانی پینا سر کی جلد کو اندر سے تر رکھنے میں مدد دیتا ہے۔

نیند کی کمی بھی جسمانی توازن پر اثر انداز ہوتی ہے۔ جب نیند پوری نہ ہو تو جسم کی مرمت اور خلیوں کی تجدید کا عمل متاثر ہوتا ہے۔ اس وجہ سے جلد کی سطح پر موجود نمی برقرار نہیں رہ پاتی اور خشکی بڑھ جاتی ہے۔

ایک اور پہلو ذہنی دباؤ ہے۔ تحقیق سے ثابت ہوا ہے کہ مسلسل ذہنی تناؤ یا پریشانی بالوں کی صحت پر منفی اثر ڈالتی ہے۔ یہ بالوں کے گرنے کے ساتھ ساتھ خشکی کو بھی بڑھا سکتی ہے۔ اس لیے ذہنی سکون برقرار رکھنا بھی اس مسئلے کے حل کا حصہ ہے۔

کچھ لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ تیل لگانے سے خشکی بڑھ جاتی ہے، حالانکہ درست طریقے سے کیا گیا تیل کا استعمال سر کی جلد کے لیے بہترین غذا ہے۔ تیل لگانے کے بعد اگر نرم شیمپو سے بال دھوئے جائیں تو یہ خشکی کے خلاف ایک قدرتی علاج بن جاتا ہے۔

یہ بھی ضروری ہے کہ تکیے کے غلاف اور ٹوپیاں صاف رکھی جائیں۔ گندے کپڑے اور گرد و غبار سر کی جلد میں جراثیم کی افزائش بڑھاتے ہیں جو خارش اور خشکی میں اضافے کا باعث بنتے ہیں۔

سردیوں میں سورج کی روشنی بھی محدود ہو جاتی ہے جس سے جسم میں وٹامن ڈی کی کمی پیدا ہوتی ہے۔ یہ وٹامن جلد اور بالوں کے لیے نہایت ضروری ہے، اس لیے دن کے کچھ حصے میں دھوپ ضرور لینی چاہیے۔

آخر میں یہ کہنا بجا ہوگا کہ سر کی خشکی ایک وقتی نہیں بلکہ طرزِ زندگی سے جڑا ہوا مسئلہ ہے۔ اگر ہم اپنی روزمرہ عادات میں تھوڑی سی تبدیلی لائیں، پانی، غذائیت اور صفائی کا خاص خیال رکھیں، تو سردیوں کی یہ عام شکایت نہ صرف ختم ہو سکتی ہے بلکہ دوبارہ ظاہر بھی نہیں ہوگی۔

بالوں کی صحت دراصل مجموعی صحت کی عکاس ہوتی ہے، اس لیے سر کی خشکی کو معمولی نہ سمجھیں، بلکہ اسے جسم کے ایک انتباہ کے طور پر لیں کہ آپ کو خود پر تھوڑی زیادہ توجہ دینے کی ضرورت ہے۔

جموں و کشمیر کے درمیان دربار موو کی بحالی

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی زبانی

/ سی این آئی // دربار موو کو جموں اور سرینگر کے درمیان افہام و تفہیم کا پل قرار دیتے ہوئے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ جن لوگوں نے اس روایت کو ختم کیا انہوں نے جموں و کشمیر کو جذباتی طور پر تقسیم کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ سال 2014 سے سرینگر کو مکمل طور پر نظر انداز کیا گیا ہے اور اب ہم ناانصافی کا خاتمہ کریں گے۔ سی این آئی کے مطابق وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے لیفٹنٹ گورنر انتظامیہ پر صدیوں پرانے دربار موو کو روکنے پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ اس فیصلے سے جموں و کشمیر کے علاقائی توازن اور انتظامی اتحاد کو شدید نقصان پہنچا ہے۔ سرینگر میں ایک بڑے عوامی اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے لوگوں کو یاد دلایا کہ یہ ان کی حکومت تھی جس نے دو سالہ پریکٹس کو بحال کیا تھا اسے جموں اور سرینگر کے درمیان افہام و تفہیم کا پل قرار دیا تھا۔ خطاب کے دوران وزیر اعلیٰ نے کہا "دربار موو بند کرنے کی کیا مجبوری تھی؟ یہ روایت شیخ عبداللہ یا میری میراث نہیں ہے، یہ 1947 سے پہلے، آزادی سے پہلے بھی موجود تھی، جب میں نے دیکھا کہ جموں شہر کے ساتھ ناانصافی ہوئی ہے، میں نے دربار موو کو دوبارہ قائم کیا اور اس ناانصافی کو دور کیا"۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ دربار موو کو ختم کرنے والوں نے علاقوں کو جذباتی اور معاشی طور پر تقسیم کیا۔ "انہوں نے کہا" دربار تحریک اتحاد کی علامت ہے، سیاست کی نہیں۔ اس نے اس بات کو یقینی بنایا کہ دونوں دارالحکومتوں نے انتظامی اہمیت اور ترقی کا اشتراک کیا۔ اسے ختم کر کے، انہوں نے اس بندھن کو توڑ دیا"۔ عمر عبداللہ نے واضح کیا کہ ان کا دربار موو کو بحال کرنے کا فیصلہ سیاسی فائدے پر نہیں بلکہ انصاف پر مبنی تھا۔ انہوں نے کہا کہ اگر مجھے مذہب یا علاقے کی بنیاد پر فیصلہ کرنا ہوتا تو میں جموں میں اپنا دفتر نہ کھولتا۔ میں وہاں سے الیکشن بھی نہیں جیت سکا۔ لیکن میں نے ایسا اس لیے کیا کہ میں انصاف پر یقین رکھتا ہوں، تقسیم میں نہیں۔ اپنی توجہ سرینگر کے ترقیاتی جمود کی طرف مبذول کراتے ہوئے، عمر عبداللہ نے یکے بعد دیگرے حکومتوں پر نظر انداز کرنے کا الزام لگایا۔ انہوں نے کہا کہ سال 2015 کے بعد ناانصافی اور غفلتیں ہوئیں، اگر میں گنتی شروع کروں تو ہم سارا دن یہاں موجود رہیں گے۔ انہوں نے کہا" آیئے معلوم کریں کہ جنوری 2015 کے بعد سرینگر کو کون سا نیا پروجیکٹ ملا، خوبصورتی، انفراسٹرکچر، ٹریفک مینجمنٹ، یا فلڈ کنٹرول میں۔ کچھ بھی نہیں ہے۔ 2014 میں سب کچھ وہیں رک گیا جہاں یہ تھا"۔ انہوں نے اپنی بات کی تائید کے لیے کئی مثالیں پیش کیں۔ انہوں نے کہا" ہم نے 2011 میں جو پل شروع کیا تھا اسے مکمل ہونے میں 15 سال لگے کیونکہ کام 2014 کے بعد رک گیا۔ اس سے پہلے میری حکومت نے بلیوارڈ پر ٹریفک کے دباؤ کو کم کرنے کے لیے ایک پروجیکٹ شروع کیا تھا، لیکن ہمارے جانے کے بعد یہ صرف کاغذوں پر ہی رہ گیا۔" اپنی حکومت کے تحت حالیہ اقدامات پر روشنی ڈالتے ہوئے، عمر عبداللہ نے کہا" گل داؤد گارڈن - کرسنتھیمم گارڈن صرف نو ماہ میں مکمل ہوا، کیا یہ پچھلے نو سالوں میں نہیں ہو سکتا تھا؟ بیس سالوں میں صرف دو باغات بنائے گئے آزاد صاحب کا ٹیولپ گارڈن، اور اب ہماری طرف سے گل داؤد گارڈن ہے"۔ شہر میں مکانات کی کمی پر وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ایک گھر میں تین سے پانچ خاندان اکٹھے رہتے ہیں، کئی دہائیوں کے بعد نئی ہاؤسنگ کالونی مکمل ہوئی ہے، معاشی طور پر کمزور طبقات کے لیے بمنہ میں جلد کام شروع ہو جائے گا۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ ان کی انتظامیہ محدود زمین کی دستیابی سے نمٹنے کے لیے عمودی توسیع کا منصوبہ بنا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم دبئی یا مسقط جیسی نئی زمین نہیں بنا سکتے۔ ہمیں بھیڑ کو کم کرنے کے لیے آٹھ یا دس منزلہ اپارٹمنٹس کی طرف جانا پڑے گا۔ انہوں نے سرینگر کے اندر بہتر رابطے کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا" یہ ہمارا تجربہ ہے۔ ہم دریائے جہلم پر جتنے زیادہ پل بناتے ہیں، اتنا ہی ہم ٹریفک کی بھیڑ کو کم کرتے ہیں۔ کانونٹ اسکول کے قریب پل، جسے فٹ برج میں تبدیل کر دیا گیا تھا، کو دو سطحی پل کے طور پر بحال کیا جائے گا۔" سیلاب کی تیاری کا مسئلہ اٹھاتے ہوئے، عمر عبداللہ نے سال 2014 کے سیلاب کے بعد منظور شدہ فنڈس کے استعمال پر سوال اٹھایا۔ انہوں نے کہا" جہلم اور فلڈ چینل ڈریجنگ کے پیسے کہاں ہیں؟، کیا پی ڈی پی بی جے پی حکومت میں ڈریجنگ ہوئی؟ اس وقت وزیر کون تھا؟ آج وہ میرے ڈپٹی چیف منسٹر پر انگلیاں اٹھاتے ہیں لیکن ولر پروجیکٹ کے لیے جو رقم تھی وہ کس نے کھایا؟ فائلیں کھولیں اور سچ دکھاؤ"۔ عمر نے کہا کہ حکومت کو عالمی بینک اور سیلاب سے متعلق امدادی فنڈس کے ساتھ کیا ہوا اس کے لیے عوام کو وضاحت کرنی ہے۔ انہوں نے کہا" ہمیں بتاؤ، پیسہ کہاں گیا؟ کس نے گھونٹ دیا؟۔ اس سال صرف دو دن کی بارش نے سیلاب کا خوف پیدا کر دیا، 2014 میں سات دن کی بارش کے بعد سیلاب آیا، ہم صرف اس لیے بچ گئے کہ اللہ نے بارش روک دی، ان تمام سالوں میں سرینگر شہر کے لیے کیا کیا گیا، جو مسلسل نظر انداز ہے؟۔" وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ان کی حکومت نے تعصب اور امتیاز کے بغیر کام کیا۔ انہوں نے کہا" یہ ہم ہیں جو مذہب یا علاقے کو نہیں دیکھتے۔ ہم انصاف اور مساوات کے لیے کام کرتے ہیں۔" اپنی حکومت کی فلاح و بہبود پر زور دیتے ہوئے، عمر نے کہا" ہم جانتے تھے کہ ہماری بہنوں کو ٹرانسپورٹ میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے، اس لیے ہم نے خواتین کے لیے سرکاری بسوں میں مفت سفر فراہم کیا۔ ہم لوگوں کو پانچ سال انتظار نہیں کرواتے، ہم اپنے وعدوں کو پورا کرنے کے لیے روزانہ کام کرتے ہیں"۔ عزم کے پیغام کے ساتھ اپنی تقریر کا اختتام کرتے ہوئے، عمر عبداللہ نے کہا" ہمارے ارادے ٹھیک ہیں، اور ہماری نظریں خدا پر ہیں، جن کی نیتیں صاف ہیں وہ کبھی رکاوٹوں سے نہیں ڈرتے۔ ہم سرینگر کی تعمیر نو، جموں کے وقار کو بحال کرنے اور اس اتحاد کو مضبوط کرنے کے لیے انتھک محنت کریں گے جس کی نمائندگی دربار تحریک کرتی ہے"۔

نقطہ نظر

خشک سبزیاں
موسم کی قید سے آزاد ذائقے کا خزانہ

قدرت کا دیا ہوا ذائقہ جب حفاظت سے سکھا کر محفوظ کیا جائے تو وہ بن جاتا ہے ہر موسم کا نعمت بھرا تحفہ

...........حنان حمید

قدیم زمانوں سے انسان نے خوراک کو محفوظ رکھنے کے مختلف طریقے اختیار کیے ہیں۔ انہی میں سے ایک اہم اور قدرتی طریقہ سبزیوں کو خشک کرنا ہے۔ خشک سبزیاں یا ڈھلی ہوئی سبزیاں (Dried Vegetables) آج بھی دیہی علاقوں میں نہایت مقبول ہیں، اور اب شہروں میں بھی لوگ ان کی افادیت کو دوبارہ پہچاننے لگے ہیں۔ یہ صرف غذائی ضرورت نہیں بلکہ ایک روایت، ایک تدبیر اور ایک بچت کا طریقہ بھی ہے۔

سردیوں کے موسم میں جب سبزیاں وافر مقدار میں دستیاب ہوتی ہیں، تو لوگ انہیں دھو کر دھوپ میں سکھا لیتے ہیں تاکہ وہ آنے والے مہینوں میں بھی استعمال ہو سکیں۔ خشک میتھی، بینگن، ٹماٹر، لوکی، شلجم، مولی اور ساگ جیسے سبزیاں اس فہرست میں عام ہیں۔ ان سبزیوں کو مناسب طریقے سے سکھانے کے بعد وہ نہ صرف دیر تک قابلِ استعمال رہتی ہیں بلکہ اپنے خاص ذائقے اور خوشبو سے کھانوں کو مزید لذیذ بنا دیتی ہیں۔

خشک سبزیوں کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ یہ لمبے عرصے تک محفوظ رہتی ہیں۔ نہ انہیں فریج کی ضرورت ہوتی ہے اور نہ کسی خاص پیکنگ کی۔ دھوپ میں خشک کرنے سے ان کا پانی ختم ہو جاتا ہے، جس کی وجہ سے بیکٹیریا یا جراثیم پیدا نہیں ہوتے۔ اس طرح یہ سبزیاں خراب ہوئے بغیر مہینوں یا حتیٰ کہ سال بھر تک محفوظ رہ سکتی ہیں۔

ان سبزیوں کا دوسرا بڑا فائدہ یہ ہے کہ ان میں غذائیت کی مقدار بڑی حد تک برقرار رہتی ہے۔ اگرچہ خشک کرنے سے کچھ مقدار میں وٹامنز کم ہو جاتے ہیں، مگر ریشہ، منرلز، اور ذائقہ وہی رہتا ہے۔ خاص طور پر دیہات میں جہاں بجلی کی سہولت ہر وقت دستیاب نہیں ہوتی، خشک سبزیاں ایک عملی متبادل ثابت ہوتی ہیں۔

خشک سبزیوں کا استعمال کھانوں میں ایک منفرد ذائقہ پیدا کرتا ہے۔ خاص طور پر سردیوں کی شاموں میں جب خشک بینگن یا میتھی سے بنے سالن کی خوشبو گھر بھر میں پھیلتی ہے تو وہ ایک دیسی اور گرم جوش احساس پیدا کرتی ہے۔ ان سبزیوں کو پکانے سے پہلے ہلکے گرم پانی میں بھگو دیا جاتا ہے تاکہ وہ دوبارہ نرم ہو جائیں، اور پھر انہیں سالن یا دال کے ساتھ پکایا جاتا ہے۔

علاقائی طور پر خشک سبزیاں ایک ثقافتی ورثہ بھی ہیں۔ کشمیر، لداخ، ہماچل، اور شمالی علاقوں میں یہ طریقہ نسل در نسل چلا آ رہا ہے۔ ان علاقوں میں سردیوں میں برف باری کے دوران تازہ سبزیاں نایاب ہو جاتی ہیں، اس لیے لوگ گرمیوں میں ہی اپنی ضرورت کے مطابق سبزیاں خشک کر لیتے ہیں۔ یہی عادت بعد میں ان کی ثقافت اور ذائقے کا حصہ بن گئی۔

ماہرین غذائیت کے مطابق خشک سبزیاں نہ صرف توانائی فراہم کرتی ہیں بلکہ یہ جسم کے لیے ہلکی اور ہضم ہونے میں آسان ہوتی ہیں۔ ان میں چکنائی نہ ہونے کے برابر ہوتی ہے، اس لیے وہ لوگ جو متوازن غذا اختیار کرنا چاہتے ہیں، ان کے لیے خشک سبزیاں ایک بہترین انتخاب ہیں۔

معاشی لحاظ سے بھی یہ عمل فائدہ مند ہے۔ جب موسم میں سبزیاں سستی ہوتی ہیں، تو انہیں خرید کر سکھا لینا بعد کے مہینوں میں بچت کا ذریعہ بن جاتا ہے۔ خاص طور پر گھریلو خواتین کے لیے یہ ایک دانشمندانہ عمل ہے جو خوراک کو ضائع ہونے سے بچاتا ہے۔

خشک سبزیوں کا ایک دلچسپ پہلو یہ بھی ہے کہ یہ قدرتی ذائقہ بڑھانے والی ہوتی ہیں۔ ان سے بنے کھانے میں خوشبو اور ذائقہ زیادہ دیر تک قائم رہتا ہے۔ ٹماٹر کے خشک قتلے مثلاً سالن اور چٹنی میں گہرائی پیدا کرتے ہیں، جبکہ خشک میتھی کا ذائقہ عام سبزیوں میں خاص کشش پیدا کرتا ہے۔

ماحولیاتی لحاظ سے بھی یہ طریقہ پائیدار ہے۔ اس میں نہ کسی مصنوعی کنزرویٹو کی ضرورت ہے، نہ فریزر کی بجلی خرچ ہوتی ہے۔ صرف سورج کی روشنی، صاف ہوا اور تھوڑا سا وقت درکار ہوتا ہے۔ اس لیے خشک سبزیاں ماحول دوست خوراکی متبادل بھی ہیں۔

بہت سے جدید گھروں میں اب "ڈی ہائیڈریٹر مشینز" استعمال کی جاتی ہیں جو چند گھنٹوں میں سبزیاں خشک کر دیتی ہیں۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ قدرتی دھوپ میں سکھائی گئی سبزیوں کا ذائقہ کہیں زیادہ گہرا اور خوشبودار ہوتا ہے۔ سورج کی حرارت میں سکھانے سے ان میں موجود قدرتی تیل محفوظ رہتا ہے جو کھانے کو مزید لذیذ بناتا ہے۔

سردیوں میں خشک سبزیاں نہ صرف سہولت فراہم کرتی ہیں بلکہ ایک طرح سے گھریلو خود کفالت کی علامت بھی ہیں۔ جب باورچی خانے میں سیزن سے ہٹ کر بھی سبزیاں دستیاب ہوں تو وہ ایک اطمینان اور تسلی کا احساس دیتی ہیں۔

آخر میں یہ کہنا بجا ہوگا کہ خشک سبزیاں صرف خوراک نہیں بلکہ ایک دانشمندانہ عادت ہیں۔ یہ ہمیں سکھاتی ہیں کہ کس طرح ہم فطرت کے عطیے کو ضائع کیے بغیر ہر موسم میں اس سے لطف اٹھا سکتے ہیں۔ یہ پرانی روایت آج بھی اتنی ہی کارآمد ہے جتنی صدیوں پہلے تھی — سادہ، قدرتی، مفید اور ہر گھر کے لیے ضروری۔

روسی فضائی دفاعی نظام نے ماسکو کی طرف آنے والے تین یوکرینی ڈرونز کو مار گرایا

ماسکو، یکم نومبر (یو این آئی) شہر کے میئر نے بتایا ہے کہ روسی فضائی دفاع نے ہفتے کی صبح ماسکو کی طرف بڑھنے والے تین یوکرینی ڈرونز کو مار گرایا، جبکہ مشرقی یوکرین کے دونیتسک علاقے میں لڑائی شدت اختیار کر گئی ہے۔ ماسکو کے میئر سرگئی سوبیانین نے ٹیلیگرام پر کہا کہ گرائے گئے ڈرونز کے ملبے کا جائے وقوعہ پر معائنہ کیا جا رہا ہے۔ روسی وزارت دفاع نے بھی جنوبی علاقوں اور کریمیا میں تین گھنٹوں کے اندر 38 ڈرونز کو روکنے اور تباہ کرنے کی اطلاع دی۔ دریں اثنا، دو یوکرینی فوجی ذرائع نے مقامی میڈیا کو بتایا کہ کیف نے اس ہفتے کے اوائل میں پوکرووسک کے محاصرے میں گھرے شہر میں اسپیشل فورسز تعینات کیں، جہاں روسی افواج نے یوکرینی فوجیوں کو گھیرنے کا دعویٰ کیا ہے۔ رپورٹس کے مطابق، یہ ایلیٹ فورسز بلیک ہاک ہیلی کاپٹر کے ذریعے شدید روسی ڈرون نگرانی کے دوران پہنچیں اور اس آپریشن کی نگرانی یوکرین کی فوجی انٹیلیجنس کے سربراہ کیریلو بدانوف نے کی۔ پوکرووسک، جو ایک اہم ٹرانسپورٹ مرکز ہے، روس کے دونیتسک علاقے پر مکمل کنٹرول حاصل کرنے کی کوششوں کے دوران ایک بڑا محاذ بن چکا ہے۔ یوکرینی صدر ولودیمیر زیلنسکی نے اپنی رات کی تقریر میں اس معرکے کا حوالہ دیتے ہوئے کہا، ہم قابض کو تباہ کرتے رہیں گے۔

غزہ میں عالمی فورس کیلئے اقوام متحدہ کا مینڈیٹ ضروری / اردن اور جرمنی کا مؤقف

عمان، برلن، یکم نومبر (یو این آئی) اردن اور جرمنی نے کہا ہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے غزہ پلان کے تحت فلسطینی پولیس کی معاونت کے لیے متوقع بین الاقوامی فورس کو اقوام متحدہ کا مینڈیٹ حاصل ہونا چاہیے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے اے ایف پی کے مطابق امریکہ کی ثالثی میں حماس اور اسرائیل کے درمیان جنگ بندی معاہدے کے تحت زیادہ تر عرب اور مسلمان ممالک پر مشتمل ایک اتحاد فلسطینی علاقے میں فورس تعینات کرنے کی توقع ہے۔ یہ نام نہاد بین الاقوامی استحکام فورس غزہ میں منتخب فلسطینی پولیس کو تربیت دینے اور ان کی معاونت کرنے کی ذمہ دار ہوگی، جسے مصر اور اردن کی حمایت حاصل ہوگی جب کہ اس فورس کا مقصد سرحدی علاقوں کو محفوظ بنانا اور حماس کو ہتھیاروں کی اسمگلنگ سے روکنا بھی ہوگا۔ اردن کے وزیر خارجہ ایمن الصفدی نے کہا کہ ہم سب اس بات پر متفق ہیں کہ اگر اس استحکام فورس کو مؤثر طریقے سے اپنا کام کرنا ہے تو اسے سلامتی کونسل کا مینڈیٹ حاصل ہونا ضروری ہے۔ تاہم اردن نے واضح کیا کہ وہ اپنے فوجی غزہ نہیں بھیجے گا، الصفدی کا کہنا تھا کہ ہم اس معاملے سے بہت قریب ہیں، اس لیے ہم غزہ میں فوج تعینات نہیں کر سکتے، تاہم انہوں نے کہا کہ ان کا ملک اس بین الاقوامی فورس کے ساتھ تعاون کرنے کے لیے تیار ہے۔ دوسری جانب، جرمنی کے وزیر خارجہ یوان واڈےفول نے بھی فورس کے لیے اقوام متحدہ کے مینڈیٹ کی حمایت کی اور کہا کہ اسے بین الاقوامی قانون کی واضح بنیاد پر قائم ہونا چاہیے۔ ان کا کہنا تھا کہ ہم سمجھتے ہیں کہ یہ ان ممالک کے لیے انتہائی اہمیت رکھتا ہے جو نا صرف غزہ میں فوج بھیجنے کے لیے تیار ہیں بلکہ خود فلسطینیوں کے لیے بھی اہم ہے، جب کہ جرمنی بھی چاہے گا کہ اس مشن کے لیے واضح مینڈیٹ موجود ہو۔ خیال رہے کہ گزشتہ ماہ اقوام متحدہ کے ماہرین نے خبردار کیا تھا کہ یہ منصوبہ 'اسرائیلی قبضے کی جگہ امریکی قیادت میں ایک نیا قبضہ قائم کرے گا، جو فلسطینی حق خودارادیت کے منافی ہے'۔ اقوام متحدہ نے اس خطے میں بین الاقوامی امن فورسز کئی دہائیوں سے تعینات کر رکھی ہیں، جن میں جنوبی لبنان میں فورس بھی شامل ہے، جو اس وقت لبنانی فوج کے ساتھ مل کر حزب اللہ اور اسرائیل کے درمیان نومبر 2024 کی جنگ بندی پر عملدرآمد کو یقینی بنا رہی ہے۔

ٹرمپ کو ایک جھٹکا، انتخابات سے متعلق حکم نامے کا اہم حصہ کالعدم قرار

واشنگٹن، یکم نومبر (یو این آئی) امریکی وفاقی عدالت کے جج نے صدر ٹرمپ کے انتخابات سے متعلق حکم نامے کے ایک اہم حصے کو کالعدم قرار دے دیا غیر ملکی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق امریکی وفاقی جج کا کہنا ہے کہ شہریوں سے ووٹ ڈالنے سے قبل ان کی شہریت کے ثبوت طلب نہیں کیے جا سکیں گے عدالت نے اپنے فیصلے میں کہا کہ صدر کو ووٹنگ کیلئے وفاقی سطح پر ایسی شرط عائد کرنے کا کوئی اختیار نہیں ہے کیونکہ امریکی آئین تمام ریاستوں کو آزادانہ انتخابات کا اختیار دیتا ہے۔ واضح رہے کہ صدر ٹرمپ نے گزشتہ ماہ 25 مارچ کو اپنے ایک ایگزیکٹو آرڈر میں ووٹنگ کیلئے شہری کو شہریت ہونے کا ثبوت فراہم کرنا لازمی قرار دیا تھا۔ ٹرمپ کے اس حکم نامے کا مقصد امریکی انتخابی نظام میں وسیع پیمانے پر تبدیلیاں لانا تھا تاہم مختلف جماعتوں اور تنظیموں کی جانب سے اس فیصلے کو عدالت میں چیلنج کیا گیا، اور کئی عدالتیں پہلے ہی اس حکم کے نفاذ کو عارضی طور پر روک چکی تھیں۔

Government of Jammu and Kashmir Union Territory

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER

Machinery Division Kashmir
Mechanical & Hospital Engineering Department, Srinagar
Fax No: 0194-2497093 | website: www.medkashmir.org

CANCELLATION NOTICE

Subject: SITC of Multistage Horizontal Pumping Unit and allied works for Bore Well No. 117, 120 & 104 in District Pulwama under Implementation of National Mission on Saffron.
Reference: This office e-NIT No:- MDSK/TS/2024-25/107 Dated: 05-03-2025.
(Tender ID: 2025_PWDJK_273704_2)

Due to technical reasons, the above referred e-NIT issued for the subject work is hereby cancelled.

Executive Engineer
Machinery Division Kashmir

DIPK-7694/25 Dated: 01-11-2025

GOVERNMENT OF (U.T) JAMMU & KASHMIR

Office Of The Executive Engineer Jal Shakti (PHE) Deptt

Ground Water Division Srinagar
Baghi-Ali-Mardan, Nowshara Srinagar.
E-mail:- hakeemmushtaq.75316@jk.gov.in
Tel./FaxNo:-0194-2411285

Extension Notice 1st

Subject: 1. Construction of 125mm dia machine Drilled bore well along with Electro Mechnical Works required to lift the water upto the water storage tank at Sanzipora Nursery of Mawer Rang of Langate Forest Division District Kupwara.
2. Construction of Bore well at Zahid Mohalla Kulangam A NLO Gh. Mohammad Bhat Panchayat Kulangam A District Kupwara.
3. Construction of Bore well at Androot Dogripora Rajwar Block Rajwar Panchayat Dogripora District Kupwara.
Reference: This office e-NIT No. 47-JS-PHE/GWDS/Mech. of 2025-26, issued vide endorsement No: JS-PHE/GWDS/25-26/Camp./9465-85, dated: 08-10-2025. Bearing Tender ID No. 2025_PHE_291334_1,5 & 6

Due to "NO Response" for the above mentioned works advertised vide e-NIT No. and Tender ID No's under reference. Which was scheduled to be downloaded till 27-10-2025 Up-to 11:00 AM are extended as per the details given below: -

S.No.	Item	Fresh Date
1.	Period of submission of bids	06-11-2025 Up-to 11:00 AM
2.	Date of opening of tenders	07-11-2025 11.00 AM

NOTE:

All other terms and conditions shall remain same as laid down in the aforesaid e-NIT issued vide above referred endstt: nos.

Sd/- Executive Engineer
Jal Shakti (PHE) Deptt.
Ground Water Division Srinagar.

DIPK-7684/25
Dated: 01-11-2025

Government of Jammu & Kashmir

Office of the Agrostologist Kashmir Forest Department Srinagar

e-TENDER NOTICE

E-NIT NO: - 03 of 2025-26 DATED: 29/10/2025

Name of the Work Fencing using Rubina wooden fence posts of length 7 ft., minimum mid girth 8 inchs to be fixed 1.6 feet to 2 feet deep in the ground at spacing of 8 feet and with 04 strands of black annealed barber wire conforming to product code BA-BW, Plantation, Patch Sowing, & Bush Clearance.

For and on behalf of the Hon'ble LT. Governor of Jammu and Kashmir, e-tenders are invited from approved and eligible Contractors/Firms registered with Union Territory of J&K/Central Govt. Organizations for the following works: -
SCHEME: CAPEX

S. NO	PARTICULARS OF WORK	ADV. COST (Rs. In lacs)	Earnest Money (Rs.)	CLASS OF CONTRACTOR PWD/CPWD/ Forest/ JKFDC/	Cost of Tender Document	TIME OF COMPLETION
1	1. Fencing using rubina wooden fence posts of length 7 Ft., minimum mid girth 8 inchs to be fixed 1.6 feet to 2 feet deep in the ground at spacing of 8 feet and with 04 strands of black annealed barber wire conforming to product code BA-BW Rfts= 3635 2.Plantation of Fodder Species. 4500 No 3. Patch Sowing of Superior varieties of grass/legume seeds in patches of size 135cmx45cmx15cm along the contours in staggered fashion. No of patches= 8850. 4. Bush Clearance. 6.04 Ha Area to be treated: - 11 Ha. Location: - Comptt. No. 40N Punchgam Kulgam Agrostology Division Kashmir.	609000/-	12200/-	"D" / "C"	Rs.200/=	30 Calendar Days

The e-NIT Consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, bills of quantities, (B.O.Q) set of Terms & Conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the departmental Website:- https://jktenders.gov.in.
Position of Funds: Budgeted
Position of AA/TS: (Accorded)
Receiving/ Opening Authority. Tender Opening Committee
Publishing Date:- 30-10-2025
Download Start Date : 31-10-2025
Bid submission Start Date: 31-10-2025
Bid submission End Date: 07-11-2025 upto 06:00 PM
Date of Opening of Technical Bid through online: 08-11-2025 at 3:00 PM In the office of the Agrostologist Kashmir Forest Department, at Forest Complex, Sheikh Bagh, Srinagar, J&K.

1. The bids shall be deposited in electronic format on the website: - https://jktenders.gov.in
2. The date for opening of Technical & Financial bids online shall be opened as per time schedule mentioned above.
3. Bids uploaded must accompany Govt. Treasury Receipt (cost of tender document) in shape of Treasury Challan for the amount shown against the work above to be deposited in Govt. Treasury under Account Head 0406- Forest and earnest money in shape of CDR/FDR pledged in favour of Agrostologist Kashmir Forest Complex at Sheikh Bagh Srinagar. The bids for the work shall remain valid for a period of 30 days from the date of opening of bids.
4. The successful bidder shall furnish a performance security in the form of CDR or Bank Guarantee from any scheduled Bank for an amount not less than 3% of the original contract value. No formal allotment orders shall be issued till requisite performance security is submitted. Failure of the successful bidder to furnish the required performance security shall be a ground for the annulment of the award of the contract and his debarment for participation in future departmental tendering. Performance security has to be submitted within 07 days of issue of the letter of intent from the competent authority.
5. In case the bid of lowest/successful bidder is found unbalanced then he has to produce additional performance security in the shape of CDR/FDR /Bank Guarantee from scheduled bank valid till completion of work before issuance of contract allotment as per details given below:-
i) Upto and including 15% below rate over advertised cost-Nil.
ii) Greater than 15% up to and including 20% below rate over advertised cost -05% of advertised cost in shape of CDR/FDR/Bank Guarantee.
iii) Greater than 20% up to and including 25% below rate over advertised cost 10% of advertised cost in shape of CDR/FDR/Bank Guarantee.
iv) Greater than 25% up to and including 30% below rate over advertised cost 15% of advertised cost in shape of CDR/FDR/Bank Guarantee.
v) Greater than 30% below rate over advertised cost 20% of advertised cost in shape of CDR/FDR/Bank Guarantee.
6. Bidders are advised to download bid submission manual from the "Downloads" option as well as from "Bidders Manual Kit" on website jktenders.gov.in
7. To participate in bidding process bidders have to get Digital Signature Certificate (DSC) as per Information Technology Act Bidders can get Digital Certificate form approved vendor.
8. The bidders have to submit their Technical & financial bids online in electronic format with digital signature. No Technical or financial bid will be accepted in physical/hard form.
9. Bids will be opened online as per time schedule mentioned above.
10. Bidders must ensure to upload scanned copies of all necessary documents i.e., CDR, Valid Registration Card issued by PWD/CPWD/Forest/JKFDC duly renewed for the current year 2024-25, PAN, Valid GST Registration, Govt. Treasury receipt/Challan (cost of Tender Document).
11. The successful bidder has to produce Valid Labour Registration Certificate issued by Labour Department after issuance of award of contract.
12. The Department will not be responsible for any delay in online submission of the bid due to any reason (technical or otherwise).
13. The Department shall not be held responsible for selection criteria/policy matter being adopted by the Directorate of Information regarding publishing the NIT, in any of the newspaper under circulation.
14. The successful bidder have to produce hard copies of original CDR/FDR and Govt. Treasury receipt on next day after opening Technical/ Financial bid.
15. The tender accepting Authority however reserves the right to reject any or all the tenders without assigning any reason thereof.
16. If any Tenderer faces any difficulty in uploading the Tender, he can contact the Office of Agrostologist Kashmir Forest Complex, at Sheikh Bagh Srinagar during Office hours as he can be facilitated.
17. All other terms and conditions shall remain same as per PWD form 25 (double leaf) and as per the detailed document.

Sd/- Agrostologist Kashmir,
Forest Department, Srinagar

DIPK-7669/25, Dated: 01-11-2025

THE JAMMU & KASHMIR FOREST DEVELOPMENT CORPORATION

(South Extraction Circle Harnag Anantnag)

ABBREVIATED TENDER NOTICE INVITING e-TENDERS

e-NIT No. 03 of 2025-26/South Dated: 31-10-2024

For and on behald of Managing Directo J&K Forest Development Corporation Ltd. General Manager South Extraction Circle J&K Forest Development Corporation Ltd Invites e-Tenders from contractors registered with the J&K Forest Development Corporation Ltd. for execution of various Timber logging operations, viz. Extraction Off Road Transportation and Road Transportatioon activities in advertised coupes as per details in Annexure-1 to the General Tender Notice (SBD & BOQ) issued vide this office e-NIT endorsed vide No. 1412-32/GM/S/Hg dated: 31/10/2025. The tenders shall be submitted online on J&K e-Procurement portal www.jktenders.gov.in. The calender of events shall be as under:-

#	Activity	Date & Time
01	Publishing Date	03-11-2025 from 1800 Hrs
02	Document Download start date	04-11-2025 from 0900 Hrs
03	Pre-Bid meeting	06-11-2025 from 1200 Hrs
04	Bid Submission start date	06-11-2025 from 1800 Hrs
05	Document Download End Date	17-11-2025 from 1800 Hrs
06	Bid Submission End Date	17-11-2025 from 1800 Hrs
07	Technical Bid Opening Date	18-11-2025 from 1100 Hrs
08	Uploading of Technical Bid Evaluation Sheet	Immediately afte the completion of evaluation of technical bid
09	Financial Bid Opening Date	Immediately after the completion of technical evaluation
10	Uploading of Financial Bid Evaluation Sheet	Immediately after the completion of Financial evaluation
11	Declaration of the successful bidder	To be Notified Later

The tenders (Technical Bids) will be opened online in the office of Managing Director, J&K Forest Dev Corporation, Forest Complex, Rajagh Srinagar. In case of un-foreseen circumstances, the date of opening will be next working day or else notified seperately. The detailed tender documents (SBD) with terms and conditions are available on www.jktenders.gov.in

DIPK-NB-2359
Dated: 01-11-2025

Zubair Ahmad Shah
General Manager South

Division	Comptt	Volume (lakh Cft)		Brief of activities envisaged in execution of the Contract/Project	Name of Sale Depot	Norms rate for all activities (Rs per cft)	Estimated Contract Value (Rs)	EMD required (Rs in Lakhs)	Working Period	Class of registered contractors eligible for tenders.
		Standing	Converted							
01	02	03	04	05	06	07	08	09	10	11
PP East Division Pulwama	V-21	0.106	0.06	Extraction including conversion of trees into Logs, Debranching, Debarking, Carving, Passing, Rolling of Logs upto predetermined Forest Loading points, including loading unloading and road transportation upto FDC Sales Depot including all enroute taxes/ expenses.	Kakapora	109.10	654600.00	0.131	12/2026	C, D & Small
	V-26a	0.253	0.140			107.31	1502340.00	0.301	08/2027	B & C
	V-11	0.465	0.278			102.46	2848388.00	0.570	12/2027	A & B
PP West Division Budgam	Ri-25	0.148	0.104		PC Srinagar	66.35	690040.00	0.138	07/2027	C, D & Small
	Ri-26	0.367	0.257			74.73	1920561.00	0.385	12/2027	B & C

GOVERNMENTOF(U.T)JAMMU&KASHMIR

Office Of The Executive Engineer Jal Shakti (PHE) Deptt

Ground Water Division Srinagar
Baghi-Ali-Mardan, Nowshara Srinagar.
E-mail:- hakeemmushtaq.75316@jk.gov.in, Tel./FaxNo:-0194-2411285

Corrigendum 1st.
For Technical Sanction

Subject: This office Fresh e-NIT No. 47-JS-PHE/GWDS/Mech. of 2024-25, issued vide endorsement No: JS-PHE/GWDS/24-25/Camp./9465-85, dated: 08-10-2025.
Reference: Tender ID's for Eighteen (08) No of works : 2025_PHE_291334_3 to 10.

Due to typographical error occurred in the above subject mentioned e-NIT issued by this office bearing tender ID's under reference, Kindly read Technical Sanction No's for various works viz (Sl. No. 03 to 10) for the above subject mentioned e-NIT as under.

1. 177 of 10/2025, Dt: 29-10-2025 "instead of" JS-PHE/GWDS/ Distt. Capex Budget/ 152 of10/ 2025, Dt: 08-10-2025 (Sl. No. 03).
2. 178 of 10/2025, Dt: 29-10-2025 "instead of" JS-PHE/GWDS/ Distt. Capex Budget/ 153 of10/ 2025, Dt: 08-10-2025 (Sl. No. 04).
3. 179 of 10/2025, Dt: 29-10-2025 "instead of" JS-PHE/GWDS/ Distt. Capex Budget/ 154 of10/ 2025, Dt: 08-10-2025 (Sl. No. 05).
4. 180 of 10/2025, Dt: 29-10-2025 "instead of" JS-PHE/GWDS/ Distt. Capex Budget/ 155 of10/ 2025, Dt: 08-10-2025 (Sl. No. 06).
5. 181 of 10/2025, Dt: 29-10-2025 "instead of" JS-PHE/GWDS/ Distt. Capex Budget/ 156 of10/ 2025, Dt: 08-10-2025 (Sl. No. 07).
6. 182 of 10/2025, Dt: 29-10-2025 "instead of" JS-PHE/GWDS/ Distt. Capex Budget/ 157 of10/ 2025, Dt: 08-10-2025 (Sl. No. 08).
7. 183 of 10/2025, Dt: 29-10-2025 "instead of" JS-PHE/GWDS/ Distt. Capex Budget/ 158 of10/ 2025, Dt: 08-10-2025 (Sl. No. 09).
8. 184 of 10/2025, Dt: 29-10-2025 "instead of" JS-PHE/GWDS/ Distt. Capex Budget/ 159 of10/ 2025, Dt: 08-10-2025 (Sl. No. 10).

Furthermore, all teams and condition shall remain unchanged.

Sd/- Executive Engineer
Jal Shakti (PHE) Deptt.
Ground Water Division Srinagar

DIPK-7682/25
Dated: 01-11-2025

Executive Engineer, Transmission Line Maintenance Division-VIII, Srinagar Jammu and Kashmir Power Development Corporation J & K Srinagar.

Tele Fax: 0194-2491342 | E-mail:tlmd8-jkptcl@jk.gov.in

NOTICE INVITING TENDER

e-NIT No-TLMD-VIII /TS/10 of 2025. | Dated: 29:10:2025.

For and on behalf of the Lt. Governor of Jammu and Kashmir, the Executive Engineer Transmission Line Maintenance Division-VIII, Srinagar, hereby Invites e-Tenders valid for 180 days, from eligible and financially sound registered /experienced B and C-Class Civil Contractors /Firms, having sufficient experience of the relevant job as per Terms, Conditions, and Schedules thereto mentioned in the Standard Bidding Document, for the works detailed below.

The Cost of Tender Documents shall be deposited through Bank Account of Executive Engineer Transmission Line Maintenance Division-VIII, Srinagar bearing CD A/C No. 0367010200000174 J&K Bank Branch Tankipora Srinagar and the bank receipt shall be uploaded.

The EMD @2% in the form of CDR/FDR/BG pledged to the Executive Engineer TLMD-VIII Srinagar JKPTCL Srinagar Kashmir shall be uploaded and the original Bank Instrument shall have to be deposited by the first three lowest Bidders after opening of Price Bids.

The Standard Bidding Document is available at website http: / / jktenders.gov.in.

S.#	Scope of Work	Qty-	Estimated Cost	Tender Fee	EMD	Time of Completion
1	Renovation of Staff Quarter / Chowkidar Quarter and Landscaping at 132/33kV Grid Sub Station Kangan Ganderbal	As per BOQ	Rs. 25 Lacs	Rs. 1000/-	Rs.50,000	45 Days

The information regarding schedule of downloading of the tender document, seeking of clarifications and submission dates thereof is as per the table below:

1.	Issue of NIT	29-10-2025
2.	Downloading of bidding documents (Start)	31-10-2025 (02:00 PM)
3.	e-Bid submission (start) date& time (uploading of e-tender fee, EMD and other supporting documents in PDF formats)	01-11-2025(10:00 AM)
7.	e-Bid submission (end) date & time (Submission of e-tender fee, EMD and other supporting documents in PDF formats)	21-11-2025(02:00 PM)
8.	Online Techno-Commercial e-Bid opening date and time.	22-11-2025(02:00 PM)
9.	Venue of opening of Techno-Commercial-Bids	Office of the Executive Engineer TLMD- VIII, Srinagar
10.	Cost of e-Bid document	Rs.1000/-
11.	Amount of earnest Money Deposit	Rs.50,000 Only

o Only the bidders possessing the qualifying criteria as mentioned in the SBD should participate in the bidding process.
o Clarifications can be sought from the office of the under signed one-mail tlmd8-jkptcl@jk.gov.in
o or fax 0194 - 2491342.
o Before participating in the bids, the bidder shall acquaint himself with the site of work and local conditions.
o The Department reserves the right to reject any or all the bids without assigning any reason thereof.

Sd/- Executive Engineer
TLMD-VIII, Srinagar.

DIPK-NB-2353/25
Dated: 01-11-2025

اکتوبر میں جی ایس ٹی کی وصولی 4.6 فیصد بڑھ کر 195936 کروڑ ہوگئی

نئی دہلی، یکم نومبر (یو این آئی) گڈز اینڈ سروسز ٹیکس (جی ایس ٹی) کے تحت مجموعی ٹیکس وصولی اکتوبر میں 4.6 فیصد بڑھ کر 1,95,936 کروڑ روپے ہوگئی، جو گزشتہ سال اکتوبر میں 1,87,346 کروڑ روپے تھی۔ وزارت خزانہ نے ہفتے کے روز کہا کہ اکتوبر میں مجموعی گھریلو جی ایس ٹی کی وصولی 1,45,052 کروڑ روپے رہی، جس میں 2 فیصد اضافہ ہوا۔ دریں اثنا، درآمدات سے ٹیکس آمدنی 12.84 فیصد بڑھ کر 50,884 کروڑ روپے ہوگئی۔ گھریلو جی ایس ٹی کی وصولیوں میں مرکزی جی ایس ٹی 36,547 کروڑ روپے، ریاستی جی ایس ٹی 45,134 کروڑ روپے اور انٹیگریٹڈ جی ایس ٹی 55,647 کروڑ روپے شامل ہے۔ سرچارجز 7,724 کروڑ روپے تھے۔ حکومت نے جی ایس ٹی کے تحت 26,934 کروڑ روپے کے ریفنڈ جاری کیے، جو گزشتہ سال اکتوبر کے مقابلے میں 39.6 فیصد زیادہ ہے۔ مجموعی آمدنی سے واپسی کی کٹوتی کے بعد، خالص جی ایس ٹی آمدنی 1,69,002 کروڑ روپے تھی، جو کہ سال بہ سال 0.6 فیصد کا اضافہ ہے۔ جی ایس ٹی کے ڈھانچے اور شرح میں کمی کے بعد یہ پورے مہینے کا پہلا اعداد و شمار ہے۔ جی ایس ٹی کونسل کی منظوری کے بعد نئی شرحیں 22 ستمبر کو لاگو کی گئیں، جس سے عام استعمال کی زیادہ تر اشیاء پر ٹیکس میں کمی آئی۔ مالی سال 2025-26 کے پہلے سات مہینوں میں اپریل سے اکتوبر تک، جی ایس ٹی کی مجموعی وصولی سال بہ سال 9 فیصد بڑھ کر 13,89,367 کروڑ روپے ہوگئی۔ اس مدت کے دوران ریفنڈز 23.9 فیصد بڑھ کر 1,81,880 کروڑ روپے تک پہنچ گئے۔ نتیجتاً، خالص جی ایس ٹی کی وصولی 7.1 فیصد بڑھ کر 12,07,487 کروڑ روپے ہوگئی۔

ای پی ایف او ملک کی افرادی قوت کا اعتماد ہے/ مانڈویہ

نئی دہلی، یکم نومبر (یو این آئی) مرکزی وزیر برائے محنت، روزگار، نوجوانوں کے امور اور کھیل ڈاکٹر منسکھ مانڈویہ نے ہفتے کے روز کہا کہ امپلائیز پروویڈنٹ فنڈ آرگنائزیشن (ای پی ایف او) صرف ایک فنڈ نہیں ہے، بلکہ یہ ہندوستان کی افرادی قوت کے سماجی تحفظ پر اعتماد کی علامت ہے۔ مسٹر مانڈویہ نے آج یہاں ای پی ایف او کی 73ویں یوم تاسیس تقریب میں ہندوستان کی ورک فورس کی سماجی اور مالی فلاح و بہبود کو یقینی بنانے میں ای پی ایف او کے تاریخی کردار کی تعریف کی۔ انہوں نے ادارے سے اپیل کی کہ وہ نئے مقاصد اور بصیرت کے ساتھ شہریوں پر مرکوز خدمات کی فراہمی میں ایک نیا باب رقم کرے۔ انہوں نے کہا کہ ای پی ایف او محض ایک فنڈ نہیں، بلکہ یہ ہندوستان کے کارکن طبقے کے سماجی تحفظ پر یقین کی نمائندگی کرتا ہے۔ یوم تاسیس کے موقع پر یہ تمام افسران کو نئی تحریک اور توانائی فراہم کرے گا اور آنے والے برسوں کے لیے ایک واضح وژن تیار کرنے کی ترغیب دے گا۔ یہ وژن ای پی ایف او کے عزم سے کامیابی تک کے سفر کی رہنمائی کرے گا۔ ڈاکٹر منڈاویہ نے زور دیا کہ کارکردگی، شفافیت اور ہمدردی ای پی ایف او کی ترقی اور تبدیلی کی محرک قوتیں بنی رہنی چاہئیں۔

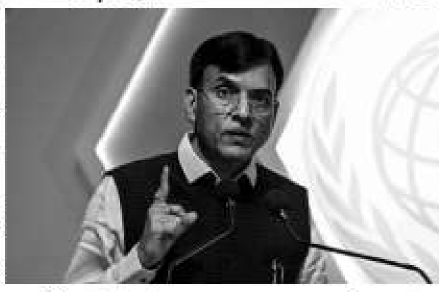

تہواروں کے موسم میں یو پی آئی لین دین میں زبردست اضافہ

اکتوبر میں ریکارڈ 27 کھرب روپے کی ٹرانزیکشنز

چنئی، 1 نومبر (نیوز ڈیسک) ملک میں یکساں ادائیگی نظام (UPI) نے اکتوبر کے مہینے میں اپنی اب تک کی سب سے بڑی کامیابی درج کرائی، جب 20.7 ارب ٹرانزیکشنز کے ذریعے 27.28 کھرب روپے کی ادائیگیاں کی گئیں۔ اس اضافے کی بڑی وجہ تہواروں کے موسم میں کاروباری سرگرمیوں میں تیزی اور جی ایس ٹی 2.0 میں دی گئی رعایتیں بتائی جا رہی ہیں۔ ستمبر کے مقابلے میں اکتوبر میں لین دین کی مقدار میں 5 فیصد اور مالیت میں 10 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ اس سے قبل اگست میں 20.008 ارب ٹرانزیکشنز اور مئی میں 25.14 کھرب روپے کی مالیت کا ریکارڈ تھا، جبکہ ستمبر میں یہ 19.63 ارب ٹرانزیکشنز اور 24.9 کھرب روپے مالیت تک محدود رہا تھا۔ اپریل 2016 میں یو پی آئی کے آغاز کے بعد سے یہ سب سے بہترین کارکردگی والا مہینہ رہا، جس میں یومیہ اوسطاً 668 ملین ٹرانزیکشنز ہوئیں جن کی مالیت 87,993 کروڑ روپے تھی۔ پے نیئر بائی کے بانی اور منیجنگ ڈائریکٹر آنند کمار باجج نے کہا کہ ''اس تہوار کے موسم میں یو پی آئی نے صارفین اور تاجروں دونوں کیلئے سہولت اور تجارت کا اہم ذریعہ فراہم کیا ہے۔ بھارت کے چھوٹے کاروباری اور مقامی ریٹیلرز اب اس ڈیجیٹل رفتار کو آگے بڑھا رہے ہیں۔ جیسے جیسے یو پی آئی پر کریڈٹ اور انٹر آپریبل سروسز میں ترقی ہو رہی ہے، ملک ایک جامع اور قابل رسائی ڈیجیٹل معیشت کی جانب بڑھ رہا ہے۔'' انہوں نے مزید کہا کہ سال در سال لین دین کی مقدار میں 25 فیصد اور مالیت میں 16 فیصد اضافہ یہ ظاہر کرتا ہے کہ یو پی آئی کس طرح آسان اور محفوظ ادائیگی کا ذریعہ بن چکا ہے۔ اسی دوران آئی ایم پی ایس (IMPS) ٹرانزیکشنز میں بھی اکتوبر میں 3 فیصد اضافہ درج کیا گیا، جو ستمبر کے 394 ملین سے بڑھ کر 404 ملین ہوگیا۔ اگرچہ اگست میں یہ تعداد 477 ملین تک پہنچی تھی۔ مالیت کے لحاظ سے اکتوبر میں 8 فیصد اضافہ ہوا، جو ستمبر کے 5.98 کھرب روپے سے بڑھ کر 6.42 کھرب روپے تک پہنچا۔ دوسری جانب فاسٹ ٹیگ (FASTag) ٹرانزیکشنز میں بھی اکتوبر کے دوران 8 فیصد اضافہ ریکارڈ ہوا، جو ستمبر کے 333 ملین سے بڑھ کر 361 ملین ہوگیا۔ ان کی مالیت بھی 4 فیصد بڑھ کر 6,686 کروڑ روپے تک پہنچی۔ اسی طرح آدھار انیبلڈ پیمنٹ سسٹم (AePS) کے تحت اکتوبر میں 112 ملین ٹرانزیکشنز ہوئیں جو ستمبر کے 106 ملین سے 6 فیصد زیادہ ہیں۔

اکتوبر میں مسافر گاڑیوں کی فروخت بہت زیادہ ہوئی

نئی دہلی، یکم نومبر (یو این آئی) ہندوستان میں مسافر گاڑیوں کی فروخت میں اکتوبر میں تہوار کے موسم اور گڈز اینڈ سروسز ٹیکس (جی ایس ٹی) میں ریلیف کی وجہ سے زبردست اضافہ دیکھا گیا، جس میں ماروتی سوزوکی، ٹاٹا موٹرز، اور کیا انڈیا نے ماہانہ فروخت کے نئے ریکارڈ قائم کیے ہیں۔ ملک کی سب سے بڑی مسافر گاڑیاں بنانے والی کمپنی ماروتی سوزوکی کی گھریلو فروخت 180,675 یونٹس تک پہنچ گئی، جو کمپنی کے لیے ایک نیا ماہانہ فروخت کا ریکارڈ ہے۔ برآمدات 31,304 یونٹس تھیں، اور ماروتی کے ڈیلر نیٹ ورک کے ذریعے فروخت ہونے والی دیگر مینوفیکچررز کی گاڑیاں 8,915 یونٹس تھیں۔ کمپنی نے اکتوبر میں 85,210 کاریں، 77,571 یوٹیلیٹی گاڑیاں اور 13,537 وینز کی فروخت کی اطلاع دی۔ مہندرا آٹو کی یوٹیلیٹی گاڑیوں کی گھریلو فروخت اکتوبر میں 31 فیصد بڑھ کر 71,624 یونٹس ہوگئی۔ کمرشل گاڑیوں کی فروخت 18 فیصد اضافے کے بعد 44,503 یونٹس تک پہنچ گئی۔ برآمدات 15 فیصد بڑھ کر 4,015 یونٹس ہوگئیں۔ ہونڈائی موٹرز انڈیا لمیٹڈ نے اکتوبر میں گھریلو مارکیٹ میں 53,792 گاڑیاں فروخت کیں۔ برآمدات سال بہ سال 11 فیصد بڑھ کر 16,102 یونٹس ہوگئیں، جس سے کل فروخت 69,894 یونٹس ہوگئی۔ کمپنی نے اپنے کریٹا اور وینیو ماڈلز کی 30,119 یونٹس کی مشترکہ فروخت کی اطلاع دی، جو اس کی دوسری سب سے زیادہ ماہانہ فروخت ہے۔ ٹاٹا موٹرز کی کل مسافر گاڑیوں کی فروخت اکتوبر میں 27 فیصد سے زیادہ بڑھ کر 61,295 یونٹس ہوگئی، جس میں گھریلو فروخت 61,134 یونٹس رہی۔ کمپنی نے مسلسل دوسرے مہینے ریکارڈ فروخت کی اطلاع دی۔ الیکٹرک گاڑیوں کی فروخت سال بہ سال 73 فیصد بڑھ کر اب تک کی بلند ترین سطح پر پہنچ گئی۔ کمپنی نے نوراتری اور دیوالی کے درمیان 100,000 سے زیادہ گاڑیاں فراہم کیں، جو پچھلے سال کے مقابلے میں 33 فیصد زیادہ ہے۔ ٹاٹا موٹرز کی کل تجارتی گاڑیوں کی فروخت 10 فیصد بڑھ کر 37,530 یونٹس ہوگئی۔ گھریلو فروخت میں 7 فیصد اور برآمدات میں سال بہ سال 56 فیصد اضافہ ہوا۔ ملکی فروخت 35,108 یونٹس اور برآمدات 2,422 یونٹس رہی۔ ٹویوٹا کرلوسکر موٹر کی کل فروخت سال بہ سال 39 فیصد بڑھ کر 42,892 یونٹس ہوگئی۔ ان میں سے ملکی فروخت 40,257 یونٹس اور برآمدات 2,635 یونٹس تھیں۔ Kia India کی فروخت سال بہ سال 30 فیصد بڑھ کر 29,556 یونٹس تک پہنچ گئی، جو اس کی بہترین ماہانہ کارکردگی بھی ہے۔ رواں مالی سال کے پہلے سات مہینوں میں اکتوبر تک فروخت 10 فیصد اضافے سے 236,138 یونٹس تک پہنچ گئی۔

ارین کمپنی کی آمدنی میں 37 فیصد اضافہ

بنگلورو، یکم نومبر: نیوز ڈیسک: گھریلو خدمات فراہم کرنے والے پلیٹ فارم اربن کمپنی نے رواں مالی سال کی دوسری سہ ماہی (ستمبر تک کی مدت) کے مالی نتائج جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ کمپنی کی آپریشنل آمدنی میں سال بہ سال 37 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے۔ اگر سعودی عرب میں کاروبار کی ڈی کونسلیڈیشن کے اثرات کو نکال دیا جائے تو یہ اضافہ 44 فیصد بنتا ہے۔ کمپنی کے مطابق بھارت میں اس کی بنیادی خدمات کا کاروبار ایڈجسٹڈ ایبیٹڈا سطح پر منافع بخش رہا، جبکہ بین الاقوامی مارکیٹیں متحدہ عرب امارات اور سنگاپور بھی بریک ایون پر پہنچ گئیں۔ کمپنی نے طویل مدتی ترقیاتی منصوبوں انسٹا ہیلپ اور نیٹو میں سرمایہ کاری جاری رکھی۔ مجموعی طور پر کمپنی نے سہ ماہی کے دوران 35 کروڑ روپے کا ایڈجسٹڈ ایبیٹڈا خسارہ درج کیا، جس میں سے 44 کروڑ روپے کا نقصان انسٹا ہیلپ کے نئے سیگمنٹ سے ہوا، جو روزانہ صفائی اور ہاؤس کیپنگ خدمات پر مرکوز ہے۔

ماروتی سوزوکی کی فروخت میں 7 فیصد اضافہ

اکتوبر میں 2,20,894 یونٹس کی ریکارڈ فروخت

نئی دہلی، 1 نومبر (نیوز ڈیسک) بھارت کی سب سے بڑی کار ساز کمپنی ماروتی سوزوکی انڈیا لمیٹڈ نے اکتوبر 2025 میں کل فروخت میں 7 فیصد اضافہ درج کیا، جو گزشتہ سال کے 2,06,434 یونٹس کے مقابلے میں بڑھ کر 2,20,894 یونٹس تک پہنچ گئی۔ کمپنی نے بتایا کہ گھریلو فروخت، جس میں کمرشل گاڑیاں بھی شامل ہیں، اب تک کی سب سے زیادہ 1,80,675 یونٹس رہی، جو گزشتہ سال کے اسی مہینے کی 1,63,130 یونٹس کے مقابلے میں 10.75 فیصد زیادہ ہے۔ اسی طرح گھریلو مسافر گاڑیوں کی فروخت 1,76,318 یونٹس رہی جو اکتوبر 2024 کی 1,59,591 یونٹس کے مقابلے میں 10.48 فیصد زیادہ ہے۔ ماروتی سوزوکی نے بتایا کہ دیگر او ای ایمز (OEMs) جیسے ٹویوٹا کیرولسکر کو 8,915 یونٹس کی سپلائی کی گئی جبکہ کمپنی کی برآمدات 31,304 یونٹس رہیں۔ کمپنی کے مطابق چھوٹی کاروں کے زمرے میں، جس میں آلٹو (Alto) اور ایس پریسو (S-Presso) شامل ہیں، فروخت میں کمی آئی اور یہ 9,067 یونٹس رہی، جو گزشتہ سال کے 10,687 یونٹس سے کم ہے۔ دوسری جانب کمپیکٹ کاروں — جیسے بلینو، سلیریو، ڈیزائر، اگنس، سوئفٹ اور ویگن آر — کی فروخت بڑھ کر 76,143 یونٹس ہوگئی جو پچھلے سال اکتوبر میں 65,948 یونٹس تھی۔

اکتوبر میں بھارت کی بجلی کی کھپت 6 فیصد گھٹی، 132 ارب یونٹس تک محدود

ہلکے موسم اور غیر موسمی بارشوں سے کولنگ آلات کے استعمال میں کمی

نئی دہلی، 1 نومبر (نیوز ڈیسک) ملک میں اکتوبر 2025 کے دوران بجلی کی کھپت میں 6 فیصد کمی درج کی گئی، جو گزشتہ سال کے 140.47 ارب یونٹس کے مقابلے میں گھٹ کر 132 ارب یونٹس رہ گئی۔ اس کمی کی بڑی وجہ ملک کے مختلف حصوں میں ہلکے موسم اور کولنگ آلات کے کم استعمال کو قرار دیا جا رہا ہے۔ ماہرین کے مطابق اکتوبر کے دوران کئی ریاستوں میں غیر موسمی بارشوں اور سردیوں کے آغاز نے درجہ حرارت کو معتدل رکھا، جس سے ایئر کنڈیشنرز اور دیگر ٹھنڈک والے آلات کا استعمال کم ہوگیا۔ رپورٹ کے مطابق اکتوبر میں بجلی کی زیادہ سے زیادہ طلب 210.71 گیگاواٹ ریکارڈ کی گئی، جو گزشتہ سال اکتوبر 2024 کے 219.22 گیگاواٹ کے مقابلے میں کم ہے۔ واضح رہے کہ مئی 2024 میں ملک کی اب تک کی سب سے زیادہ بجلی طلب 250 گیگاواٹ تک پہنچ گئی تھی، جبکہ اس سے قبل ستمبر 2023 میں یہ 243.27 گیگاواٹ کا ریکارڈ تھا۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ درجہ حرارت میں مزید کمی کے سبب نومبر میں بھی بجلی کی کھپت میں کمی کا رجحان برقرار رہنے کا امکان ہے، کیونکہ ٹھنڈک والے آلات کا استعمال مزید گھٹ جائے گا۔

کیا انڈیا کی فروخت میں 30 فیصد اضافہ، اکتوبر میں تاریخ کی بہترین ماہانہ کارکردگی

نئی دہلی، 1 نومبر (پی ٹی آئی)— کار ساز کمپنی کیا انڈیا (Kia India) نے اکتوبر 2025 میں اپنی اب تک کی سب سے زیادہ ماہانہ فروخت درج کی، جب کمپنی نے 29,556 یونٹس فروخت کیے جو گزشتہ سال اکتوبر 2024 کی 22,735 یونٹس فروخت کے مقابلے میں 30 فیصد اضافہ ظاہر کرتے ہیں۔ کمپنی کے مطابق اس ترقی کی قیادت سونٹ نے کی، جس کی فروخت اکتوبر میں 12,745 یونٹس تک پہنچ گئی جو اب تک کی سب سے زیادہ ہے۔ اسی طرح حال ہی میں متعارف کرائی گئی کارینز کلیوس اور کارینز کلیوس ای وی نے بھی فروخت میں نمایاں کردار ادا کیا، جن کی مجموعی فروخت 8,779 یونٹس رہی۔ کیا کی فلیگ شپ ایس یو وی (SUV) سیلٹوس (Seltos) کی طلب بھی مستحکم رہی اور اکتوبر میں 7,130 یونٹس فروخت ہوئیں۔ کیا انڈیا کے سینئر نائب صدر اور نیشنل ہیڈ سیلز اینڈ مارکیٹنگ اتل سود نے کہا کہ ''اکتوبر 2025 ہماری کمپنی کے سفر میں ایک تاریخی سنگ میل ہے۔ ہمارے متنوع ماڈلز صارفین کی بدلتی ضروریات سے مضبوطی سے جڑ رہے ہیں۔'' انہوں نے مزید کہا کہ ''ہمارے ای وی (EV) ماڈلز کی بڑھتی شراکت داری بھارت میں پائیدار اور مستقبل کے تقاضوں سے ہم آہنگ نقل و حمل کی سمت ہماری راہ کو مضبوط بناتی ہے۔''

گونڈہ ریلوے اسٹیشن پر مال بردار ٹرین کی دو ویگن پٹری سے اتری

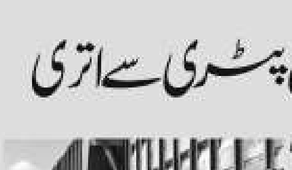

گونڈہ، یکم نومبر (یو این آئی) شمال مشرقی ریلوے کے گونڈہ ریلوے اسٹیشن پر پلیٹ فارم نمبر دو کی طرف جانے والی مال بردار ٹرین کی دو ویگن اچانک پٹری سے اتر گئیں۔ ریلوے ذرائع کے مطابق حادثہ کی اطلاع ملتے ہی ریلوے پولیس فورس (آر پی ایف) اور اعلیٰ حکام جائے وقوعہ پر پہنچے۔ ریلوے کے ملازمین نے فوری طور پر راحت اور مرمت کا کام شروع کیا۔ دونوں ویگن کو ٹرین سے الگ کر دیا گیا اور ٹرین کو بقیہ ویگن کے ساتھ اگلے اسٹیشن پر روانہ کر دیا گیا۔ اس دوران ٹرین ٹریفک دوسرے پلیٹ فارم سے بدستور جاری رہی۔ ان کا کہنا تھا کہ اس واقعے میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا، حالانکہ حادثے کی وجہ سے اسٹیشن پر ٹرین کی آمد و رفت عارضی طور پر متاثر ہوئی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ سینئر حکام حادثے کی وجوہات کی تحقیقات کر رہے ہیں۔

FOUR FRIENDS PUBLIC SCHOOL
GILLI KADAL, NOWSHARA
ADMISSIONS OPEN FOR SESSION 2025–26
ANNOUNCEMENT FOR NEW ADMISSIONS
NO ADMISSION FEE
(Charging admission fee is a form of bribe, which is haram and unlawful. If any school demands it, they are compromising their Eeman.)
FIRST YEAR WINTER FEE (DEC, JAN, FEB) – FREE!
WHY CHOOSE US?
✓ Fully Air-Conditioned Classrooms
✓ Oil-Filled Heating Radiators For Cozy Winters
✓ Spacious Auditorium & Examination Hall
✓ Modern Dining Hall
✓ Indoor Play Zone For Toddlers
✓ Swimming Pool For Recreation & Health
✓ Attached Washrooms – Pre-Nursery To 2nd Grade
✓ Ambulance Available For Any Medical Emergency & Much More
Tuition Fee ₹700 Per Month
AFFORDABLE EDUCATION BECAUSE EDUCATION IS NOT A BUSINESS
ENROLL TODAY FOR SESSION 2025–26!
Four Friends Public School, Gilli Kadal, Nowshara
9186115892
Media Hub: +91 7006886649

OFFICE OF NAIB TEHSILDAR BUDGAM

NOTICE

It is hereby notified for the information of the general public that the following applicant and his family members, resident Kishtwar of Tehsil Budgam, District Budgam, have applied for issuance of RBA certificate in terms of Government of Jammu and Kashmir rules.

Whereas, Shri Rasekh Ayub S/o Mohammad Ayub Bhat R/o Kishtwar Tehsil Budgam has applied before this office for issuance of RBA certificate. Any persson having objection(s) with regard to the issuance of the said RBA certificate may submit the same in writing to the office of the undersigned within 07 (seven) days from the date of publication of this notice. After expiry of the stipulated time, no objection shall be entertained and the certificate will be issued in due course.

Details of Applicant and Family Members:

S. No	Name of Family Member	Relationship with Applicant	Occupation	Annual Income
01	Mohd Ayub Bhat	Father	Labour	480000
02	Hameeda Bano	Mother	Housewife	Nil
03	Nasir Ayub	Brother	Student	Nil
04	Muzamila Ayub	Sister	Homemaker	Nil
05	Rasekh Ayub	Applicant	Student	Nil
06	Shoaib Ayub	Brother	Student	Nil

Naib Tehsildar, Budgam

PUBLIC NOTICE

I have lost DOB of Class 6th issued by Govt. Girls Secondary School Sangri Khonmoh somewhere. Now I am applying for its duplicate. In this regard, if anybody having any objection then he/she may contact above mentioned school within a period of 07 days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Rafia Jan D/o Mohammad Amin Sheikh R/o Moomin Colony Khonmoh Lasjan, Srinagar, J&K

IN THE COURT OF EXECUTIVE MAGISTRATE 1ST CLASS PANTHACHOWK

In the case of: Mehraj ud din Sheikh S/o Mohammad Ramzan Sheikh R/o Lasjan (Applicant).

V/s

BDO Srinagar, Registrar Births & Deaths, (Non-Applicant).

Notice to Public At Large

Whereas, the above titled petition is under process in this court, seeking direction therein to the non-applicant for registration of Date of Birth particulars of applicant's son namely Imran Mehraj Sheikh S/o Mehraj ud din Sheikh R/o Lasjan as 05.09.2010 at home.

Whereas, through the medium of this proclamation, the public at large is informed that in case, any one has any objection in issuance of direction with respect the registration of birth particulars of the applicant's son, he shall file the same before this court in person or through counsel within 07 days from the date of the registration of issuance of this publication. If the date fixed is declared holiday, the matter will be taken on the next working day.

Given under my hand and seal of this office on 01.22.2025

Executive Magistrate 1st Class, Pantha chowk

اظہار تشکر

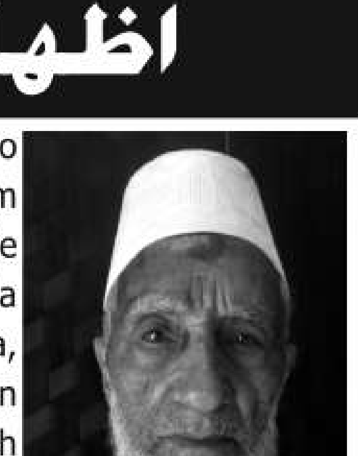

We are grateful to those who attended the funeral of Ghulam Mohammad Lone S/O Late Asadullah Lone R/O Lone Mohalla near Masjid_i_Usman Hyderpora, Srinagar. He departed us on 29/10/2025 and whose Fateh Khwani was observed on 01/11/2025.

Mohammad Abdullah Lone, Mohammad Ashraf Lone, Riyaz Ahmed Lone, Altaf Ahmed Lone (sons)

7006078218, 7006628939

از نیابت شولی پورہ
باجلاس اختر احمد بابا صاحب نائب تحصیلدار شولی پورہ
مضمون۔ درخواست منجانب مشہود و رابلہ اولادان نثار احمد ڈار ساکنہ شولی پورہ تحصیل بڈگام ضلع بڈگام بمراد اجرائی سرٹیفکیٹ ایس آر او تحت 294
اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نے ایک درخواست نسبت اجرائی بیک وارڈ ایریا سرٹیفکیٹ بذمرہ RBA پیش کی ہے جو کہ اس وقت دفتر ہذا میں زیر کاروائی ہے۔ پٹواری حلقہ کی رپورٹ کے بمطابق سائل کے کنبہ کی تفصیل معہ آمدنی بذیل درج ہے۔

نام افراد کنبہ	رشتہ ہمراہ متوفی	عمر	پیشہ/ سالانہ آمدنی
نثار احمد ڈار	والد	48	ریٹائر ملازم 363456
سحرہ بانو	والدہ	45	گھریلو کام
مشہود محمد	سائل	17	زیر تعلیم
رابلہ نثار	سائلہ	16	زیر تعلیم
آبرو نثار	ہمشیرہ	09	زیر تعلیم

کل آمدنی مبلغ 363456 کے علاوہ سائلان کے کنبہ کے پاس 4 کنال زرعی زمین موجود ہے جسکی آمدنی سالانہ 20000 روپے تک ہے۔ رپورٹ پٹواری کے مطابق سائل موضع شولی پورہ کا مستقل و پشتنی باشندہ ہے پچھلے پندرہ سالوں سے ترک سکونت نہیں کی ہے۔ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد گزرنے معیاد کوئی بھی عذر یا اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔ UM

از نیابت شولی پورہ
باجلاس اختر احمد بابا صاحب نائب تحصیلدار شولی پورہ
مضمون۔ درخواست منجانب عظمیٰ شوکت دختر شوکت احمد ڈار ساکنہ شولی پورہ تحصیل بڈگام ضلع بڈگام بمراد اجرائی سرٹیفکیٹ ایس آر او تحت 294
اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نے ایک درخواست نسبت اجرائی بیک وارڈ ایریا سرٹیفکیٹ بذمرہ RBA پیش کی ہے جو کہ اس وقت دفتر ہذا میں زیر کاروائی ہے۔ پٹواری حلقہ کی رپورٹ کے بمطابق سائل کے کنبہ کی تفصیل معہ آمدنی بذیل درج ہے۔

نام افراد کنبہ	رشتہ ہمراہ متوفی	عمر	پیشہ/ سالانہ آمدنی
شوکت احمد ڈار	والد	48	مزدوری 72000
افروزہ	والدہ	46	گھریلو کام
عظمیٰ شوکت	سائلہ	16	زیر تعلیم
ہمیرہ	ہمشیرہ	14	زیر تعلیم
حبیبہ	ہمشیرہ	12	زیر تعلیم
فرزانہ	ہمشیرہ	07	زیر تعلیم

کل آمدنی مبلغ =/70000 کے علاوہ سائلان کے کنبہ کے پاس 4 کنال زرعی زمین موجود ہے جسکی آمدنی سالانہ 20000 روپے تک ہے۔ رپورٹ پٹواری کے مطابق سائل موضع شولی پورہ کا مستقل و پشتنی باشندہ ہے پچھلے پندرہ سالوں سے ترک سکونت نہیں کی ہے۔ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد گزرنے معیاد کوئی بھی عذر یا اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔ UM

از دفتر نائب تحصیلدار چاڈی بل سرینگر
مضمون۔ درخواست منجانب از جانب محمد عامر ولد عبدالرشید شیخ ساکنہ باغوان پورہ نور باغ سرینگر بغرض اجرائی وارثان جائز سرٹیفکیٹ
اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ اس کا والد عبدالرشید شیخ ولد عبدالجبار شیخ ساکنہ باغوان پورہ نور باغ سرینگر جو کہ مورخہ مورخہ 01-05-2013 کو لاپتہ ہوا ہے تب سے اس کے بارے میں کوئی اتہ پتہ نہیں ہے۔ علاوہ ازیں معاملہ زیر بحث کے نسبت از دفتر ڈپٹی کمشنر صاحب سرینگر نے ایک حکمنامہ زیر نمبر DCS/R/Missing/2021/158-61/ مورخہ 13-11-2021 متذکرہ شخص (لاپتہ) فوت قرار دیا گیا۔ بروئے رپورٹ پٹواری حلقہ لاپتہ افراد کا کنبہ بذیل درج ہے۔

نام	عمر	رشتہ	پیشہ	آمدنی
زرینہ بانو	56 سال	زوجہ	سرکاری ملازم	LPC
بشیر احمد شیخ	38	پسر	سرکاری ملازم	LPC
محمد عامر شیخ	30	پسر	مزدوری	6000
سمیر احمد شیخ	26	پسر	مزدوری	6000
کلثومہ جان	24	دختر	گھریلو کام	
عابدہ جان	23	دختر	گھریلو کام	

قبل اس کے کہ معاملہ زیر بحث پر مزید کاروائی کی جائے اول ہر خاص وعام کو بذریعہ اشتہار مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض ہو تو وہ اپنا اعتراض ایک ہفتہ کے اندر اندر دفتر ہذا میں پیش کریں۔ بعد گزرنے معیاد کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ Ra

از دفتر نائب تحصیلدار زونی مر تحصیل عیدگاہ سرینگر
مضمون۔ درخواست منجانب عمر شہریار ریشی ولد مرحوم عبدالرشید ریشی ساکن زال پورہ حول سرینگر نسبت اجرائی لیگل ہیر سرٹیفکیٹ
اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ سائل کا والد عبدالرشید ریشی ولد مرحوم محمد سلطان ریشی جو کہ مورخہ 14-09-2025 فوت ہوا سائل لیگل ہیر سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے مطابق رپورٹ پٹواری کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہیں

نام وارث جائز	عمر	رشتہ ہمراہ متوفیہ	پیشہ	
مسماۃ پروینہ اختر	60	زوجہ متوفی	گھریلو کام	بیوہ متوفی
ہذین خان	43	دختر متوفی	گھریلو کام	شادی شدہ
عمر شہریار ریشی	37	پسر متوفی	تجارت	شادی شدہ

اس طور متوفی کا کنبہ تین افراد پر مشتمل ہے۔ معاملہ کے نسبت ہر خاص وعام کو بذریعہ اخبار مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض ہو تو وہ اپنا اعتراض ایک ہفتہ کے اندر اندر دفتر ہذا میں پیش کریں۔ بعد گزرنے معیاد کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ Ra

باقیات: صفحہ اول سے آگے

بقیہ نمبر 1

کے تحت شروع کیا گیا، جو مدھر فنڈ۔ ڈائرفنڈ ڈھانچے کے ذریعے ترقی پر مبنی ایم ایس ایم ایز کو فروغ دینے کیلئے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ یہ ایونٹ جموں وکشمیر میں قائم اداروں کو وینچر کیپیٹل کے میکانزم سے متعارف کرائے گا اور کاروباری ترقی اور توسیع کیلئے ایکویٹی پر مبنی فائنانسنگ کے اختیارات کو فروغ دے گا۔ لفٹیننٹ گورنر نے کہا'' کاروباری افراد، سرمایہ کار اور پالیسی ساز آج یہاں ایک جگہ پر جمع ہیں اور مجھے یقین ہے کہ سٹارٹ اپس اور مائیکرو اور چھوٹے پیمانے کی صنعتوں کیلئے ایک نیا دور شروع ہو چکا ہے۔ جموں وکشمیر کے سرمایہ کاروں کو ان اصلاحات سے براہ راست فائدہ ہوگا جو معزز وزیر اعظم جناب نریندر مودی جی خود انحصار بھارت کے عزم کے ساتھ نئی توانائی دے رہے ہیں۔'' لفٹیننٹ گورنر نے وینچر کیپیٹلسٹس (وی سیز) اور سرمایہ کاروں سے کہا کہ وہ انفرادی کاروباریوں کی صلاحیتوں، جموں کشمیر کے پوٹینشل اور کاروباری منصوبے کا مکمل حساسیت اور ذمہ داری کے ساتھ جائیزہ لیں۔ لفٹیننٹ گورنر نے وی سیز اور سرمایہ کاروں سے کہا'' جموں کشمیر کی صنعتی ترقی، سٹارٹ اپس اور ایم ایس ایم ایز کی بحالی محض ایک کاروباری مشق نہیں ہے۔ یہ قوم کے تئیں آپ کا فرض ہے۔ جے اینڈ کے کی ایم ایس ایم ایز اور سٹارٹ اپس کی تیز رفتار ترقی سرمایہ کاروں کی اجتماعی ذمہ داری ہے۔'' انہوں نے جموں کشمیر کے نوجوان اور ابھرتے ہوئے کاروباریوں کو بہتر وسائل اور مواقع فراہم کرنے کی بھی اپیل کی۔ اس موقع پر جوائینٹ سیکرٹری وزارت ایم ایس ایم ای حکومت ہند، کمشنر سیکرٹری انڈسٹریز اینڈ کامرس جے اینڈ کے، چیئرمین این وی سی ایف ایل، ڈپٹی کمشنر سرینگر، ڈائریکٹر جے کے ای ڈی آئی، ڈائریکٹر ہینڈی کرافٹس اینڈ ہینڈ لومز کشمیر، سینئر افسران، این ایس آئی سی وینچر کیپیٹل فنڈ لمیٹڈ کے ارکان، انڈسٹریز اینڈ کامرس، جے کے ای ڈی آئی کے افسران، کاروباری رہنما، سرمایہ کار، ایم ایس ایم ایز کے نمائندے اور انٹر پرینورز موجود تھے۔

بقیہ نمبر 2

کارروائی کرنے کی اپنی مسلسل کوششوں میں، آج دو سائبر فراڈ متاثرین کی لوٹی ہوئی رقم کو بچانے میں کامیاب رہی ہے۔ اور متاثرین کے بینک کھاتوں میں واپس کردی گئی ہے۔

بقیہ نمبر 3

سامنا رہا اسے میری حکومت درست کرے گی۔ ہم مذہب، نسل یا علاقے کی بنیاد پر امتیازی سلوک نہیں کرتے۔'' انہوں نے ڈوگرا حکمرانوں کی طرف سے متعارف کرائی گئی دربار موو روایت کی بحالی کا حوالہ دیا جو ان کی حکومت کی علاقوں کے درمیان اتحاد اور مساوات کے عزم کی دلیل ہے۔ وزیر اعلیٰ نے شہری رہائشی چیلنجز کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ان کی حکومت سری نگر میں ڈی کنجیشن اور عمودی رہائش کے حل کیلئے سنجیدگی سے منصوبہ بندی کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا'' سرینگر میں زمین سکڑ رہی ہے اور اب پائیدار رہائش اور شہری منصوبہ بندی ہماری اولین ترجیحات ہیں۔'' سلک فیکٹری راجباغ کے قریب فٹ برج کا حوالہ دیتے ہوئے مسٹر عمر عبداللہ نے کہا کہ یہ پل ان کے سابقہ دور میں موٹر ایبل ڈھانچے کے طور پر تصور کیا گیا تھا لیکن بعد میں'' مسلسل حکومتوں کیلئے بہترین معلوم وجوہات'' کی بنا پر اسے پیدل چلنے والے پل میں تبدیل کر دیا گیا۔ انہوں نے اعلان کیا'' اب ہم اسے دوبارہ موٹر ایبل بنانے کا منصوبہ بنا رہے ہیں۔ ایک دو منزلہ پل جس کی ایک منزل پیدل چلنے والوں کیلئے اور دوسری گاڑیوں کی آمدورفت کیلئے ہوگی۔'' نائب وزیر اعلیٰ مسٹر سریندر کمار چودھری نے کہا کہ یہ منصوبہ سڑک کی حفاظت اور رسائی کو نمایاں طور پر بہتر بنائے گا جو مقامی لوگوں اور سیاحوں دونوں کو فائدہ پہنچائے گا۔ مشیر ناصر اسلم وانی نے کہا کہ یہ اقدام انفراسٹرکچر سے چلنے والی ترقی پر حکومت کی توجہ کی عکاسی کرتا ہے، جبکہ ایم ایل اے علی محمد ساگر نے سرینگر شہر میں حکومت کی مسلسل ترقیاتی کاموں کی تعریف کی۔

بقیہ نمبر 4

ملی ٹنٹ حملے ہوئے''۔ امیت شاہ نے کہا'' جو پاکستان نہیں جانتا تھا کہ یہ منموہن سنگھ کی حکومت نہیں تھی۔ 10 دنوں کے اندر، ہماری افواج پاکستان میں داخل ہوئیں، اپنی ہی سرزمین پر ملی ٹنٹوں کے ٹھکانوں پر حملہ کیا۔'' انہوں نے کہا کہ حالیہ میں آپریشن سندور ہماری بہادری اور طاقت کی واضح مثال ہے۔

بقیہ نمبر 5

کے دوران اپنا مقصد حاصل کیا اور پاکستان کو پیغام دیا کہ ہم ان جیسے نہیں ہیں۔ سی این آئی کے مطابق فوجی سربراہ جنرل اوپیندرا دیودی نے کہا کہ ہندوستان نے آپریشن سندور کے دوران اصولوں اور ٹیکنالوجی کی مشترکہ طاقت سے لڑا اور پاکستان میں شہریوں یا فوجی تنصیبات کو نشانہ نہیں بنایا۔ مدھیہ پردیش کے ریوا ضلع میں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے جنرل دویدی نے زور دے کر کہا کہ ہندوستان نے صرف پڑوسی ملک میں دہشت گردی کے بنیادی ڈھانچے کو تباہ کیا۔ فوجی چیف نے کہا'' آپریشن سندور کامیاب رہا کیونکہ ہم نے اپنے اصولوں اور ٹیکنالوجی کی مشترکہ طاقت کے ساتھ جنگ لڑی۔ ہم نے اسے ایک مقام بنایا کہ پاکستان میں کسی بھی معصوم شہری کو نقصان نہ پہنچے۔ ہم نے صرف دہشت گردوں اور ان کے مالکان کو نشانہ بنایا۔'' جنرل دویدی، جنہوں نے اپنے الما میٹر، ریوا سینک اسکول میں ایک اجتماع سے بھی خطاب کیا، کہا کہ آپریشن سندور کے دوران، ہندوستانی فورسز نے اس بات کو یقینی بنایا کہ نماز یا نماز کے دوران کوئی کارروائی نہ کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے ان مقامات پر حملہ کیا جہاں دہشت گردوں کی موجودگی تھی۔ ہم نے معصوم شہریوں یا دفاعی تنصیبات کو نشانہ نہیں بنایا۔ ہم نے آپریشن سندور میں اپنا مقصد حاصل کیا اور پاکستان کو پیغام دیا کہ ہم ان جیسے نہیں ہیں۔

بقیہ نمبر 6

کو جموں وکشمیر میں دہشت گردی کی مالی معاونت کے لیے استعمال کیا جا رہا تھا۔ ترجمان نے بتایا کہ بشارت علی اس کیس میں گرفتار ہونے والا چوتھا اشتہاری مجرم ہے، اور اس کی گرفتاری کے بعد امکان ہے کہ مزید روابط اور مالی نیٹ ورک کی گتھیاں سلجھائی جاسکیں گی۔

بقیہ نمبر 7

عمر عبداللہ نے عوام کے لیے کھول دیا تھا۔ اس موقعہ پر ایک خبر رساں ایجنسی کے ساتھ بات کرتے ہوئے ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا'' یہ ایک خوبصورت باغ ہے۔ یہاں سے کوئی بھی پھول درآمد نہیں کیا گیا ہے؛ وہ یہاں اگائے گئے ہیں۔ میرے خیال میں ٹیولپ گارڈن کے بعد یہ وہ باغ ہوگا جس کی دیکھ بھال کی کم ضرورت ہوگی۔'' انہوں نے کہا کہ وادی کے پاس خزاں کے موسم میں دکھانے کے لیے کچھ نہیں تھا، لیکن یہ باغ ملک کے لوگوں کیلئے سب سے خوبصورت کشش ہے۔ انہوں نے کہا'' انہیں (سیاحوں) کو یہاں آنا چاہیے اور دیکھنا چاہیے کہ یہ باغ کتنا خوبصورت ہے اور یہاں کتنے رنگ برنگے پھول اگائے گئے ہیں۔'' انہوں نے باغ پر کام کرنے والے باغبانوں سمیت محکمہ فلوریکلچر کو پھولوں کو خوبصورت اور پرکشش انداز میں لگانے پر مبارکباد دی۔

بقیہ نمبر 8

جمہوری انتخاب کو مسترد کرتے ہیں، اور ان کی سماجی اور اقتصادی ترقی سب کو دیکھنے کے لیے واضح ہے''۔

بقیہ نمبر 9

ہدایت کی گئی ہے کہ وہ اپنے دائرہ اختیار میں کام کرنے والے تسلیم شدہ اور باوقار میڈیا پرسنز کی ایک تصدیق شدہ فہرست کو ڈائریکٹوریٹ آف انفارمیشن اینڈ پبلک ریلیشنز اور میڈیا ہاؤسز کیساتھ مل کر رکھیں۔ ضلعی اطلاعاتی افسروں سے یہ بھی کہا گیا ہے کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ تمام پریس ریلیز، میڈیا دعوت نامے اور بریفنگ صرف سرکاری چینلوں کے ذریعے تسلیم شدہ صحافیوں کیساتھ شیئر کی جائیں۔ جاری سرکیولر میں مزید ہدایت کی گئی ہے کہ کشمیر ڈویژن کے ضلعی اطلاعاتی افسران، میڈیا کی اسناد کا غلط استعمال کرنے والے یا زبردستی یا ہتک عزت میں ملوث ہونے والے کسی بھی شخص یا ادارے کی فوری طور پر اطلاع دیں اور متعلقہ ڈپٹی کمشنروں اور پولیس حکام کیساتھ فوری قانونی اور انتظامی کارروائی کے لیے رابطہ کریں۔ مزید برآں، ضلعی سطح کے دفاتر کو مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ میڈیا آؤٹ لیٹ (میڈیا اداروں) کی نمائندگی کرنے کا دعوی کرنے والے کسی کے ساتھ بھی رسائی دینے یا سرکاری معلومات کا اشتراک کرنے سے پہلے اسناد کی تصدیق کریں۔ ضلعی اطلاعاتی افسروں کو جوائنٹ ڈائریکٹر اطلاعات اور تعلقات عامہ کشمیر کے دفتر میں وقتاً فوقتاً چوکسی کی رپورٹیں جمع کرنے کی ضرورت ہوتی ہے، جس میں واقعات، فیلڈ ان پٹس، اور اٹھائے گئے احتیاطی اقدامات کی تفصیل ہوتی ہے۔ سرکیولر میں ایڈیٹروں اور میڈیا اداروں سے بھی تاکید کی گئی ہے کہ وہ نامہ نگاروں، فری لانسرز، یا سٹرنگرز کو شامل کرتے ہوئے مستعدی سے کام لیں، اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ وہ اہل، معتبر اور مناسب طریقے سے مجاز ہیں۔ ایڈیٹروں کو مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ ایسے نمائندوں کے خلاف تادیبی اور قانونی کارروائی کریں جو غیر اخلاقی یا زبردستی کے طریقوں میں ملوث پائے جائیں، اور اپنی تنظیم کے نام یا اسناد کا غلط استعمال کرنے والے افراد سے عوامی طور پر علیحدگی اختیار کریں۔ اخلاقی صحافت کی پابندی پر زور دیتے ہوئے، محکمہ اطلاعات اور تعلقات عامہ نے تمام اسٹیک ہولڈرز کو پریس کونسل آف انڈیا کے ذریعہ تجویز کردہ صحافتی ضابطہ اخلاق اور محکمہ اطلاعات اور تعلقات عامہ جموں وکشمیر کی منظوری کے رہنما خطوط کو برقرار رکھنے کی یاددلائی۔ سرکیولر کو مربوط چوکسی اور نفاذ کیلئے کشمیر ڈویژن کے تمام ڈپٹی کمشنروں اور سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ایس ایس پیز) کے ساتھ بھی شیئر کیا گیا ہے۔

بقیہ نمبر 10

اور ریکارڈ مینٹیننس لازمی ہے۔ ضلع مجسٹریٹ نے اپنے حکم میں عدالتوں کے اہم فیصلوں کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ دہلی ہائی کورٹ کے مقدمے میں واضح کیا گیا تھا کہ کوریئر ایجنسیاں قانونی طور پر پابند ہیں کہ وہ مشکوک پارسلز کی نشاندہی کریں اور ان کی اطلاع متعلقہ حکام کو دیں۔ بصورت دیگر، انہیں بھی قصوروار ٹھہرایا جا سکتا ہے۔ اسی طرح، پنجاب و ہریانہ ہائی کورٹ نے اپنے فیصلے میں کہا ہے کہ اگر کوریئر کمپنیوں کی خدمات منشیات کی ترسیل کے لیے استعمال ہوں تو ان کے مالکان، مینیجرز اور ڈائریکٹرز کو بھی این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت ذمہ دار ٹھہرایا جائے گا، اور کمپنیوں کو ڈرگ ڈیٹیکشن میکانزم یا کٹس استعمال کرنے کی ہدایت دی گئی تھی۔ حکام نے متنبہ کیا ہے کہ اگر کسی کوریئر یا لاجسٹک سروس کو منشیات کی ترسیل کے لیے استعمال ہوتے پایا گیا، تو اس کے ذمہ داروں کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائے گی۔

باقیات: صفحہ اول سے آگے

101
اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے اس عزم کا اعادہ کیا کہ ضلعی انتظامیہ کرپشن سے پاک کام کا کلچر فروغ دینے کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے اے سی بی کی کوششوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ ایسے پروگرام افسران کو عملی طور پر دیانت داری کے جذبے کو فروغ دینے کا بہترین موقع فراہم کرتے ہیں۔ اس موقع پر ایس ڈی پی او س ?مبر، اے سی بی افسران، محکمہ بجلی کے ایگزیکٹو انجینئرز (باٹڈی پورہ و س ?مبر ڈویژن)، اور محکمہ کے فیلڈ عملے نے شرکت کی۔

102
سے جاری ہے اور انشاء ۔ اللہ پارٹی امیدوار شاندار کامیابی حاصل کریگا۔ انہوں نے کہا کہ مخالفین کے پاس کہنے کیلئے کچھ نہیں ہے وہ تنقید برائے تنقید میں یقین رکھتے ہیں اور وقت کی ضرورت ہے کہ ہم عمر عبداللہ حکومت کے گذشتہ ایک سال کے کام کو عوام تک پہنچائیں۔

103
الجھن اور پالیسی مفلوجیت پیدا ہو رہی ہے۔'' یہ دوہرا نظام عوام کے لیے پریشانی کا باعث بن گیا ہے، کیونکہ ریاستی قیادت اور مرکز ایک دوسرے پر ناکامیوں کا الزام لگا رہے ہیں، اور نتیجتاً عوام مشکلات جھیل رہے ہیں۔'' ان کے مطابق، دونوں اداروں کے درمیان ہم ا?ہنگی کی کمی نے انتظامی ڈھانچے کو کمزور کر دیا ہے اور ترقیاتی منصوبے سست روی کا شکار ہیں۔ انہوں نے کہا،'' چاہے روزگار کی فراہمی ہو، بنیادی ڈھانچے کے منصوبے ہوں یا تجارت و سیاحت کی بحالی، کہیں کوئی وضاحت یا جوابدہی نظر نہیں ا?تی۔ اس نے عام شہریوں کو مایوسی اور بے بسی میں مبتلا کر دیا ہے۔

104
(این سی) جیسی مفاد پرست پارٹیوں کی سیاست سے مایوس ہو چکے ہیں، جنہوں نے ہمیشہ ذاتی مفاد کو ترجیح دی۔ اب عوام ایک ایسی قیادت چاہتے ہیں جو حقیقی کام کرے، اور یہ صرف بی جے پی کے تحت ہی ممکن ہے۔ انہوں نے یقین ظاہر کیا کہ بی جے پی کارکنان کی اجتماعی کوششیں اور عوام کا مودی حکومت پر بھروسہ بڈگام میں پارٹی کی تاریخی جیت کو یقینی بنائے گا۔

105
میں اندراج اور فلاحی و معاشی پروگراموں سے متعلق رہنمائی فراہم کی گئی۔ پروگرام میں قبائلی فن و موسیقی پر مبنی ثقافتی پیشکشوں نے ماحول کو مزید دلکش بنایا اور قبائلی برادریوں کی رنگارنگ تہذیبی شناخت کو اجاگر کیا۔ یہ بیداری پروگرام ضلع بھر میں منعقد ہونے والی سرگرمیوں کی ایک کڑی ہے جو جن جتیہ گورو دیوس کی مناسبت سے جاری ہیں۔

106
کے درمیان توازن کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے طلباء کو نصیحت کی کہ وہ اخلاقی فیشن اور بامقصد ڈیزائن کے سفیر بنیں۔

107
کی حوصلہ افزائی کرے گا۔ اپنے خطاب میں ایم ایل اے دوروجی۔ اے۔ میر نے وزیر کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے دورو شاہ ا ?باد کے نوجوانوں کی امنگوں کو ترجیح دی۔ انہوں نے کہا کہ جدید سہولیات سے ا?راستہ اس میدان سے نہ صرف علاقے میں کھیلوں کی ثقافت کو فروغ ملے گا بلکہ نئی نسل کی مجموعی فلاح و بہبود اور سماجی ترقی میں بھی مدد ملے گی۔

108
ڈاکٹر ناصر احمد لون نے اس موقع پر محکموں کے درمیان قریبی تعاون اور وسائل کے بہتر استعمال پر زور دیتے ہوئے کہا کہ تمام منصوبوں کو مقررہ مدت کے اندر مو?ثر اور نتیجہ خیز طریقے سے مکمل کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ HADP اور JKCIP ایسے پروگرام ہیں جو جدید ٹیکنالوجی کے امتزاج، پائیدار روزگار کے مواقع اور زرعی تنوع کے ذریعے کسانوں کی ا?مدنی بڑھانے میں انقلابی کردار ادا کریں گے۔

109
کیے "CAMPA" کامیابی کی کہانیاں: امید کے بیج" اور "جے وی فاریسٹ ڈویژن کا فاریسٹ فائر مینجمنٹ پلان"۔ اپنے خطاب میں انہوں نے کہا کہ کمپنسیٹری افاریسٹیشن مینجمنٹ اینڈ پلاننگ اتھارٹی (CAMPA) نے جنگلات کی بحالی، مٹی و نمی کے تحفظ، جنگلاتی ا?گ کے نظم و نسق، حیاتیاتی تنوع کے فروغ اور انسان و جنگلی حیات کے تصادم کے انتظام میں نمایاں کردار ادا کیا ہے۔

110
پر بٹھا کر لایا، نے ا?ج'' نئے سیاسی نقاب'' پہن کر عوام کو گمراہ کرنے کی کوششوں میں مصروف ہیں، یہ وہی لوگ ہیں جو اس خطے کو کئی برسوں کی عدم استحکام اور محرومی میں دھکیلنے کے ذمہ دار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بڈگام عمر عبداللہ حکومت کی اولین ترقیاتی ترجیحات میں شامل ہے اور ضلع کی ہمہ جہت ترقی کے لئے متعدد اہم منصوبے شروع کئے گئے ہیں یا ان کے لئے بجٹ مختص کیا گیا ہے۔

111
اقدامات، اور متاثرہ طلبہ کی رہنمائی و حوصلہ افزائی میں اہم کردار ادا کریں گے۔ ڈی سی نے مزید کہا کہ تربیت یافتہ اساتذہ اب دوسرے اساتذہ کو بھی انہی تکنیکوں سے روشناس کرائیں گے جو تربیتی نشستوں میں ماہرین نے شیئر کیں۔ ڈی سی نے اس بات پر زور دیا کہ اس پروگرام کی اصل کامیابی تب ممکن ہوگی جب آگاہی کو عملی اقدامات میں تبدیل کیا جائے، تاکہ نوجوانوں اور معاشرے کو منشیات کے مضر اثرات سے بچایا جا سکے۔ اس موقع پر سپرنٹنڈنٹ ا?ف پولیس عمر شاہ نے منشیات کی اسمگلنگ اور استعمال کو روکنے سے متعلق قانونی پہلوو?ں اور نافذ العمل اقدامات پر روشنی ڈالی اور عوام سے اپیل کی کہ وہ منشیات کے خلاف جاری جنگ میں پولیس کے ساتھ تعاون کریں۔ اسی طرح جوائنٹ کمشنر ایس ایم سی سہیل الاسلام نے معاشرے اور انتظامیہ کی اجتماعی ذمہ داری پر زور دیا کہ وہ نوجوانوں کے لیے ایک حوصلہ افزا اور مثبت ماحول قائم کرنے میں اپنا کردار ادا کریں۔ پروگرام کے ا?غاز پر پرنسپل ایس پی کالج ڈاکٹر بشیر احمد شیخ نے تمام شرکاء ۔ کا استقبال کیا۔ اختتام پر ڈپٹی کمشنر سرینگر نے ریسورس پرسنز میں تعریفی اسناد اور تربیت یافتہ اساتذہ میں شرکت کے سرٹیفکیٹ تقسیم کیے۔ پروگرام کے دوران ماہرین نے اساتذہ کے کردار کو طلبہ کے رویے میں تبدیلی کی بروقت شناخت اور مشاورت وا? گاہی کے لیے نہایت اہم قرار دیا۔ شرکاء ۔? کو منشیات کے خلاف مختلف سرکاری اقدامات اور سماجی سطح پر اپنائی جانے والی حکمت عملیوں سے بھی ا? گاہ کیا گیا۔ ا?خر میں ڈی سی سرینگر نے اساتذہ اور اداروں کی کوششوں کو سراہا اور یقین دلایا کہ ضلع انتظامیہ تعلیمی اداروں کے ساتھ اشتراک میں نشہ م? کت بھارت ابھیان کے اہداف کے حصول کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھے گی۔

112
موقع پر ضلع انتظامیہ کے افسران نے زور دیا کہ اس طرح کے بیداری پروگرام ووٹرا?گاہی میں موجود خلا کو پ?ر کرنے اور ہر طبقے کی شمولیت یقینی بنانے کے لیے نہایت ضروری ہیں۔ انتظامیہ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ انتخابی عمل کو زیادہ شفاف، قابل رسائی اور عوامی بنایا جائے گا۔ اس پروگرام میں محکمہ تعلیم، انتخابی عملے اور مقامی اداروں کے درمیان قریبی اشتراک عمل دیکھنے کو ملا، جو سویپ مہم کے جذبے کی عکاسی کرتا ہے جس کا مقصد بڈگام میں باشعور اور سرگرم ووٹرا?بادی تشکیل دینا ہے۔

113
شیئر کر کے نوجوانوں کو خود روزگاری اور اختراعی مواقع تلاش کرنے کی ترغیب دی۔ مزید برا?ں، شرکاء ۔? کو ضلع انڈسٹریز سینٹر کی جانب سے چلائی جا رہی مختلف اسکیموں کے بارے میں بھی ا?گاہ کیا گیا جن کا مقصد خود انحصاری اور معاشی بااختیاری کو فروغ دینا ہے۔ نوجوانوں نے انتظامیہ کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ یہ دورہ نہایت معلوماتی اور حوصلہ افزا ثابت ہوا، اور امید ظاہر کی کہ مستقبل میں بھی ایسے پروگرام باقاعدگی سے منعقد کیے جائیں تاکہ مقامی صنعتی مواقع اور کاروباری صلاحیتوں کے بارے میں ا?گاہی بڑھائی جاسکے۔

114
کی ٹھوس اور غیر ٹھوس میراث انمول ہے اور نوجوان نسلوں کیلئے روشنی کا مینار ہے۔ لفٹیننٹ گورنر نے کہا'' مجھے یقین ہے کہ ڈاکٹر راہی معصوم رضا کی بھرپور میراث ہمارے معاشرے کو ترقی اور خوشحالی کی طرف رہنمائی کرے گی، قیمتی خیالات، مثالیں فراہم کرے گی اور مشترکہ شناخت اور سماجی ہم ا?ہنگی کو فروغ دے گی۔'' لفٹیننٹ گورنر نے معاشرے اور قوم کے سامنے موجود متعدد اہم کاموں کو اجاگر کیا اور مضبوط قومی شناخت اور ہماری انمول وراثت کی حکمت کی بحالی کا مطالبہ کیا تاکہ ہر طرف ترقی کو تیز کیا جاسکے۔ لفٹیننٹ گورنر نے کہا'' ہماری ثقافتی وراثت اجتماعی شناخت کو فرو?غ دے سکتی ہے، متنوع گروہوں میں لچک اور یکجہتی پیدا کر سکتی ہے تاکہ معاشی ترقی کو ا?گے بڑھایا جاسکے۔ ہمیں ماضی سے سیکھنا چاہیے تاکہ خود اعتمادی حاصل ہو اور تاریخی سبق، حکمت، مثالیں ہمیں ترقی اور اختراع کے مستقبل کے مواقع کی طرف رہنمائی کریں۔'' انہوں نے کہا کہ جامع ترقی کیلئے ہمیں روایت کو ٹیکنالوجی کے ساتھ ملانا چاہیے اور ترقیاتی سفر میں جدید پیش رفت پر توجہ دینی چاہیے تاکہ سب کو برابر مواقع یقینی بنائے جاسکیں۔ انہوں نے مزید کہا'' ہمارا واحد مقصد امن اور خوشحالی کو فرو?غ دینا ہے تاکہ وکست بھارت کا ہدف حاصل کیا جاسکے۔'' وائس چانسلر کشمیر یونیورسٹی پروفیسر نیلوفر خان، وائس چانسلر اتراکھنڈ اوپن یونیورسٹی پروفیسر نوین چندر لوہانی، فلم گیت نگار مسٹر سمیر انجان، پرنسپل سیکرٹری کلچر، ڈائریکٹر ا?ئیڈیا کمیونیکیشنز اور سیمینار کے کنوینر، ڈین، سٹوڈنٹ ویلفیئر ڈیپارٹمنٹ کشمیر یونیورسٹی، سینئر افسران، ممتاز ادبی شخصیات اور نوجوانوں کی بڑی تعداد نے کشمیر یونیورسٹی میں افتتاحی سیشن میں شرکت کی۔

PUBLIC NOTICE

An electric connection bearing Consumer ID 0202040002930 was in the name of my father Late Giyan Singh R/o Gurdwara B.S.F 400 Chanapora Srinagar. Now I want to transfer the same into my name. In this regard if anybody has any objection then he/she may contact concerned authorities within a week's time. After that no objection shall be entertained.

Gurcharan Singh
Contact: 9419003382

سپورٹس ٹائمز

Sports Times

ہندوستان کی نظریں آسٹریلیا کے خلاف واپسی پر

ہوبارٹ، یکم نومبر (یو این آئی) ہوبارٹ کی جنوبی ہوائیں کل فیصلہ کن تصادم کا اشارہ دے رہی ہیں۔ سیریز اپنے آخری مراحل میں ہے۔ آسٹریلیا کو ۱-۰ کی معمولی برتری حاصل ہے، جب کہ ہندوستان بے چین، زخمی ہے اور جانتا ہے کہ کوئی کل نہیں ہے۔ تسمان کی روشنی میں ایک آخری رقص، احترام اور توازن بحال کرنے کا ایک آخری موقع۔ بیلریو اوول، اپنے خوبصورت آسمان اور شام کی تیز ہوا کے ساتھ، نہ صرف دو ٹیموں کے درمیان کرکٹ مقابلے دیکھنے کو ملے گا، بلکہ ان کی ہمت، جذبے اور عزم کا بھی امتحان ہوگا کہ وہ میچ کو شروع سے بھی زیادہ مضبوطی سے ختم کر سکیں گے۔ آسٹریلیا اپنے کھیل پر رفتار اور کنٹرول کے ساتھ اس تیسرے ٹی ۲۰ انٹرنیشنل میں اترے گا۔ مشیل مارش نے گزشتہ میچ میں جارحیت اور صبر کا بھرپور استعمال کرتے ہوئے مکمل اختیار کے ساتھ قیادت کی تھی۔ ٹریوس ہیڈ کے ساتھ، وہ ایک اوپننگ جوڑی بناتے ہیں جو رفتار اور دباؤ کا فائدہ اٹھاتا ہے۔ ان کے پیچھے، جوش انگلیس، ٹم ڈیوڈ اور میتھیو شارٹ مڈل آرڈر کے دل کی دھڑکن ہیں۔ یہ کھلاڑی سیشن میں نہیں بلکہ اوورز میں اسٹیڈیم میں آگ لگا سکتے ہیں۔ جوش ہیزل ووڈ کی کمی آسٹریلیا کو ضرور محسوس ہوگی۔ ان کی جگہ سین ایباٹ گیند سنبھالیں گے، جنہیں زیویر بارٹلیٹ کے ساتھ ابتدائی اوورز میں ہی ردھم حاصل کرنا ہوگا۔ ناتھن ایلس مڈل اوورز میں کنٹرول برقرار رکھیں گے، جبکہ ایڈم زمپا کی اسپن ایک بار پھر وہ خطرہ ثابت ہوگی جس سے ہندوستان کو نمٹنا ہوگا۔ مارکس اسٹوئنس اپنی آل راؤنڈ کارکردگی سے ٹیم کی کمیوں کو پورا کرنے کے لیے پوری طاقت لگا دیں گے، جس سے ٹیم میں گہرائی اور توازن پیدا ہوگا۔ یہ ایک خود اعتمادی سے بھری ہوئی آسٹریلیائی ٹیم ہے، جو بخوبی جانتی ہے کہ جیت کے لیے کیا کارگر ہے۔ دوسری جانب، ہندوستان کے لیے یہ جوابی کارروائی کی رات ہے — قیادت اور مضبوط یقین کی رات۔ سوریہ کمار یادو کی قیادت میں ٹیم نے پچھلے سال شاندار ٹی ۲۰ ریکارڈ بنایا ہے، لیکن میلبرن نے یاد دلایا کہ کرکٹ میں حالات کسی بھی وقت بدل سکتے ہیں۔ ابھشیک شرما پچھلے میچ میں واحد فائٹر ثابت ہوئے، جن کی ۶۸ رنز کی اننگز ڈھلتی شام میں امید کی ایک روشن کرن تھی۔ وہ پھر سے شبھمن گل کے ساتھ اوپننگ میں مضبوط ساجھے داری کی کوشش کریں گے، جن کی ٹائمنگ اور شاٹس اس تیز پچ پر اہم ہوں گے۔ سوریہ کمار یادو کو خود اپنی وہی خود اعتمادی دوبارہ حاصل کرنی ہوگی۔ سنجو سیمسن، تلک ورما اور ہرشت رانا مڈل آرڈر میں ذمہ داری سنبھالیں گے، جبکہ اکشر پٹیل اور شیوم دوبے وہ فنشنگ گہرائی عطا کریں گے جس پر ہندوستان کو ہمیشہ بھروسہ رہتا ہے۔ گزشتہ میچ میں غیر معمولی طور پر خاموش رہنے والے جسپریت بمرہ اس بار بھرپور جوش کے ساتھ واپسی کریں گے۔ مارش کے خلاف ان کا ابتدائی مقابلہ ہی میچ کا رخ بدل سکتا ہے۔ ان کے ساتھ ہرشت رانا تیزی اور توانائی لائیں گے، جبکہ کلدیپ یادو اور ورون چکرورتی درمیانی اوورز میں ردھم حاصل کرنے کی کوشش کریں گے۔

نیوزی لینڈ نے انگلینڈ کو دو وکٹ سے شکست دی

ویلنگٹن، یکم نومبر (یو این آئی) بلیئر ٹکنر (چار وکٹیں / ۱۸ ناٹ آؤٹ)، جیکب ڈفی (تین وکٹیں)، رچن رویندرا (۴۶) اور ڈیرل مچل (۴۴) کی شاندار کارکردگی کی بدولت نیوزی لینڈ نے تیسرے ایک روزہ میچ میں انگلینڈ کو دو وکٹ سے شکست دے دی۔ اسی کے ساتھ نیوزی لینڈ نے تین میچوں کی سیریز ۳-۰ سے اپنے نام کر لی۔ بلیئر ٹکنر کو ان کی عمدہ کارکردگی کے لیے پلیئر آف دی میچ اور سیریز میں ۱۷۸ رنز بنانے والے ڈیرل مچل کو پلیئر آف دی سیریز قرار دیا گیا۔ آج یہاں نیوزی لینڈ نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کرنے کا فیصلہ کیا۔ بلے بازی کے لیے آئی انگلینڈ کی شروعات بہت خراب رہی اور اس نے ۱۰.۱ اوور میں صرف ۴۴ کے اسکور پر اپنے پانچ وکٹ گنوا دیے۔ جیمی اسمتھ (پانچ) اور جو روٹ (دو) کو جیکری فاکس نے آؤٹ کیا، جب کہ بین ڈکٹ (آٹھ)، کپتان ہیری بروک (چھ) اور جیکب بیتھل (۱۱) کو جیکب ڈفی نے اپنا شکار بنایا۔ اس کے بعد جوز بٹلر اور سیم کرن نے اننگز کو سنبھالنے کی کوشش کی۔ دونوں نے چھٹے وکٹ کے لیے ۵۳ رنز کی شراکت داری کی۔ ۲۲ویں اوور میں بلیئر ٹکنر نے سیم کرن (۱۷) کو آؤٹ کر کے یہ پارٹنرشپ توڑی۔ اس کے بعد ٹکنر نے جوز بٹلر (۳۹) کو بھی بولڈ کر کے پویلین کی راہ دکھائی۔ جیمی اوورٹن اور برائیڈن کارس نے ٹیم کا اسکور ۱۶۰ تک پہنچایا۔ ۳۲ویں اوور میں ٹکنر نے برائیڈن کارس (۳۸) کو آؤٹ کیا اور اس کے بعد جوفرا آرچر (۱۶) کو بھی اپنا شکار بنایا۔ ۴۱ویں اوور میں مچل سینٹنر نے جیمی اوورٹن کو آؤٹ کر کے ۲۲۲ کے مجموعی اسکور پر انگلینڈ کی اننگز کا خاتمہ کر دیا۔ جیمی اوورٹن نے ۶۲ گیندوں پر ۱۰ چوکوں اور دو چھکوں کی مدد سے ۶۸ رنز بنائے۔ نیوزی لینڈ کی جانب سے بلیئر ٹکنر نے چار، جیکب ڈفی نے تین اور فاکس نے دو وکٹیں حاصل کیں، جبکہ مچل سینٹنر نے ایک کھلاڑی کو آؤٹ کیا۔ انگلینڈ کے ۲۲۲ رنز کے جواب میں نیوزی لینڈ نے بیٹنگ شروع کی تو ڈیون کونوے اور رچن رویندرا نے پہلی وکٹ کے لیے ۷۸ رنز جوڑے۔ ۱۳ویں اوور میں جیمی اوورٹن نے کونوے (۳۴) کو رن آؤٹ کر کے انگلینڈ کو پہلی کامیابی دلائی۔ اگلے ہی اوور میں سیم کرن نے رچن رویندرا کو بولڈ کر دیا۔ رچن رویندرا نے ۳۷ گیندوں پر سات چوکوں کی مدد سے ۴۶ رنز بنائے۔

چوٹ بعد نیمار کی واپسی

ریو ڈی جنیرو، یکم نومبر (یو این آئی) برازیلی فٹبال اسٹار نیمار ہفتے کے روز فورٹالیزا کے خلاف سینٹوس کے گھریلو میچ میں چوٹ سے صحتیابی کے بعد میدان میں واپسی کر سکتے ہیں، کیونکہ کلب برازیلیائی سیری اے سے ریلیگیشن سے بچنے کی کوشش کر رہا ہے۔ 33 سالہ نیمار نے جمعہ کو سینٹوس کی پہلی ٹیم کے ساتھ مشق میں حصہ لیا، اور امید ہے کہ مینیجر کھوان پابلو ووجوڈا انہیں میچ کے دن اسکواڈ میں شامل کریں گے۔ مقامی خبر رساں ادارے گلوبو اسپورٹے کے مطابق، بارسلونا اور پیرس سینٹ جرمین کے سابق فارورڈ نیمار ویلا بیلمیرو اسٹیڈیم میں ہونے والے میچ کے آخری 15 منٹ میں کھیل سکتے ہیں۔ 18 ستمبر کو ٹریننگ کے دوران جانگھ میں چوٹ لگنے کے بعد سے نیمار نے کوئی میچ نہیں کھیلا ہے۔

ایمباپے کا بڑا ریکارڈ

پیرس 31 اکتوبر (یو این آئی) کالان ایمباپے کرسٹیانو رونالڈو کے بعد یورپی گولڈن شو جیتنے والے پہلے ریال میڈرڈ کھلاڑی بن گئے۔ ریال میڈرڈ کے فارورڈ کالان ایمباپے کو 2024/25 سیزن کے دوران ان کی شاندار گول اسکورنگ کارکردگی کے لیے باوقار یورپی گولڈن شو سے نوازا گیا ہے۔ فرانسیسی اسٹرائیکر نے گزشتہ سیزن میں تمام مقابلوں میں شاندار 44 گول کیے جس میں لا لیگا میں 31 گول بھی شامل ہیں۔Mbappe کے 31 گول ویٹ پوائنٹس سسٹم کے تحت ایوارڈ حاصل کرنے کے لیے کافی تھے اور وہ وکٹر گیوکرس (اسپورٹنگ سی پی) اور محمد صلاح (لیورپول) سے آگے نکل گئے۔ یہ اعزاز فرانسیسی فٹبالر کے لیے انفرادی اعزازات کی بڑھتی ہوئی فہرست میں ایک اور اضافہ ہے اس سے قبل انہوں نے 2022 ورلڈ کپ گولڈن بوٹ اور 2023-24 چیمپئنز لیگ گولڈن بوٹ جیتا تھا۔

دہلی کے شوریہ بھٹاچاریہ نے پلے آف میں پونا کلب اوپن جیتا

پونے، یکم نومبر (یو این آئی) دہلی کے شوریہ بھٹاچاریہ، جو تیسرے راؤنڈ کے بعد دو شاٹ سے پیچھے تھے، نے آخری راؤنڈ کے لیے اپنی بہترین کارکردگی سنبھال رکھی تھی۔ انہوں نے ٹورنامنٹ کے پہلے کے مضبوط دعویدار یوراج سندھو کو شکست دے کر پونا کلب گولف کورس میں کھیلے گئے ایک کروڑ روپے انعامی رقم والے ٹورنامنٹ پونا کلب اوپن ۲۰۲۵ کے پلے آف میں شاندار کامیابی حاصل کی۔ شوریہ بھٹاچاریہ (۶۹-۶۳-۶۷-۶۴) نے آخری راؤنڈ میں سات انڈر ۶۴ کا شاندار اسکور بنایا، جو دن کا بہترین اسکور تھا۔ انہوں نے کل ۲۱ انڈر ۲۶۳ کا اسکور حاصل کیا اور پھر پلے آف میں برڈی لگا کر یوراج سندھو کو پیچھے چھوڑ دیا۔ یہ شوریہ کی اس سیزن کی دوسری اور مجموعی طور پر تیسری ٹرافی تھی۔ اس جیت سے انہیں ۱۵ لاکھ روپے کا انعامی چیک ملا اور پی جی ٹی آئی آرڈر آف میرٹ میں ان کی چوتھی پوزیشن مزید مضبوط ہو گئی۔ اس سیزن میں ان کی کل کمائی ۸۳,۰۲,۳۹۲ روپے ہو گئی ہے۔

ٹورنامنٹ ٹرافی کا نام 'وشوناتھن آنند کپ' رکھا گیا

پنجی، یکم نومبر (یو این آئی) جمعہ کے روز ڈاکٹر شیاما پرساد مکھرجی اسٹیڈیم میں فیڈے ورلڈ کپ ۲۰۲۵ کے شاندار افتتاح کے لیے اسٹیج تیار ہو گیا۔ اس تقریب میں ورلڈ کپ ٹرافی کا نام بدل کر 'وشوناتھن آنند کپ' رکھا گیا ہے۔ یکم نومبر سے شروع ہونے والے اس ٹورنامنٹ میں ۸۲ ممالک کے ۲۰۶ کھلاڑی اس باوقار ٹائٹل اور ۲۰۲۶ فیڈے کینڈیڈیٹس ٹورنامنٹ کے لیے تین کوالیفائنگ مقابلوں میں حصہ لیں گے۔ فیڈے ورلڈ کپ ۲۰۲۵ کا باضابطہ آغاز وزیر اعظم نریندر مودی کے اے آئی سی ایف کے صدر نیتن نارنگ کو لکھے گئے ایک خط کے ذریعے کیا گیا، جس میں وزیر اعظم نے اپنی نیک تمنائیں پیش کرتے ہوئے کہا کہ 'شطرنج ورلڈ کپ 'شطرنج کے گھر' لوٹ آیا ہے، ایسا لگتا ہے، جیسے کھیل کا دائرہ مکمل ہو گیا ہو۔ بڑے بین الاقوامی کھیلوں کی میزبانی کا یہ سلسلہ جاری رہے گا، اور یہ ہندوستان اور دنیا دونوں کے لیے نیک شگون ہے۔ میں فیڈے شطرنج ورلڈ کپ ۲۰۲۵ کے افتتاح کا اعلان کرتا ہوں!» اس تقریب میں نوجوانوں کے امور اور کھیل کے مرکزی وزیر ڈاکٹر منسکھ منڈاویہ، اور گوا کے وزیر اعلیٰ ڈاکٹر پرمود ساونت بھی موجود تھے۔ گوا کے وزیر برائے فن و ثقافت، قبائلی فلاح و بہبود اور کھیل و نوجوان امور ڈاکٹر رمیش تاوڑکر، فائیڈ کے صدر آرکاڈی ڈوور کووچ، اے آئی سی ایف کے صدر نیتن نارنگ، اور ٹورنامنٹ میں شریک متعدد معزز شخصیات اور ممتاز گرینڈ ماسٹرز بھی موجود تھے۔

رشبھ پنت کی ناقابلِ شکست نصف سنچری

بنگلورو، ۱۰ نومبر: کپتان رشبھ پنت کی غیر معمولی نصف سنچری، جس میں جرات، صبر اور قسمت تینوں کا امتزاج تھا، نے انڈیا اے کو جنوبی افریقہ اے کے خلاف چار روزہ میچ کے آخری سے پہلے دن سہارا دیا۔ ہفتہ کو کھیل ختم ہونے تک انڈیا اے نے ۱۱۹ رنز پر چار وکٹیں گنوا دی تھیں اور ہدف تک پہنچنے کے لیے اب بھی ۱۲۶ رنز درکار ہیں۔ جنوبی افریقہ اے، جو رات کے وقت بغیر نقصان کے ۳۰ رنز پر تھا، دوسری اننگز میں ۱۹۹ رنز پر آل آؤٹ ہو گیا۔ رشبھ پنت ۶۴ رنز (۸۱ گیندیں، ۸ چوکے، ۲ چھکے) پر ناٹ آؤٹ ہیں جبکہ ان کے ساتھ آیوش بڈونی بغیر کھاتہ کھولے کریز پر موجود ہیں۔ توقع ہے کہ پنت اتوار کو آخری دن انڈیا اے کو ہدف کے قریب پہنچانے میں کلیدی کردار ادا کریں گے۔ پنت نے راجت پٹی دار (۲۸) کے ساتھ چوتھی وکٹ کے لیے ۷۷ رنز کی مزاحمتی شراکت داری قائم کی۔ اس وقت جنوبی افریقی بولرز تیز رفتاری اور باؤنس کے ساتھ بھارتی بلے بازوں کو خاصا پریشان کر رہے تھے۔ انڈیا اے نے محض ۳۲ رنز پر اپنی ابتدائی تین وکٹیں گنوا دی تھیں۔

کامیابی کا عزم ظاہر کیا ہرمندپریت کور

ممبئی، 1 نومبر: بھارتی خواتین کرکٹ ٹیم کی کپتان ہرمندپریت کور نے ہفتہ کے روز کہا کہ ان کی ٹیم نے ماضی میں کئی بار ہار کا درد جھیلا ہے مگر اب وہ جیت کی خوشی محسوس کرنے کے لیے پوری طرح تیار ہے۔ بھارت اور جنوبی افریقہ کی ٹیمیں کل ڈی وائی پاٹل اسٹیڈیم میں ویمنز ورلڈ کپ کے فائنل میں آمنے سامنے ہوں گی، جس کے بعد خواتین کے عالمی کپ کو آسٹریلیا، انگلینڈ اور نیوزی لینڈ کے بعد ایک نیا چیمپئن ملے گا۔ ہرمندپریت نے پریس کانفرنس میں کہا، "ہم جانتے ہیں ہارنے کا احساس کیا ہوتا ہے، لیکن اب ہم جیتنے کا احساس پانے کے منتظر ہیں۔ امید ہے کل کا دن ہمارے لیے خاص ہوگا، ہم نے سخت محنت کی ہے، اب بس کل ٹیم کے لیے سب کچھ دینے کا وقت ہے۔" انہوں نے مزید کہا کہ "جب بھی ہم نے کھیل سے لطف اندوز ہوتے ہوئے اپنی بہترین کارکردگی پیش کی ہے، ہمیشہ مثبت نتائج حاصل ہوئے ہیں۔ یہ میرے اور پوری ٹیم کے لیے فخر کا لمحہ ہے، اور مجھے یقین ہے کہ پورا ملک بھی ہماری پچھلی دو میچوں کی کارکردگی پر فخر محسوس کر رہا ہوگا۔"بھارت خواتین کا یہ تیسرا موقع ہے جب وہ ون ڈے ورلڈ کپ کے فائنل میں پہنچی ہے۔ اس سے قبل 1998 میں بھارت کو آسٹریلیا کے ہاتھوں 98 رنز سے شکست ہوئی تھی۔

اُنتی ہڈا سیمی فائنل میں، لکشیہ سین اور دیگر ہندوستانی شٹلرز باہر

سار برکین (جرمنی)، یکم نومبر (یو این آئی) ہندوستان کی نوجوان بیڈمنٹن اسٹار اُنتی ہڈا نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ہائلو اوپن ۲۰۲۵ کے سیمی فائنل میں جگہ بنا لی، جب کہ لکشیہ سین، آیوش شیٹی اور کرن جارج کوارٹر فائنل میں شکست کے بعد ٹورنامنٹ سے باہر ہو گئے۔ ۱۸ سالہ اُنتی، جو بی ڈبلیو ایف سپر ۵۰۰ ٹورنامنٹ کے سیمی فائنل میں پہنچنے والی واحد ہندوستانی خاتون کھلاڑی ہیں، انہوں نے چینی تائپے کی چوتھے درجے کی کھلاڑی لن سیانگ ٹی کو صرف ۴۷ منٹ میں ۲۲-۲۰، ۲۱-۱۳ سے شکست دی۔ اب وہ فائنل میں انڈونیشیا کی اعلیٰ درجے کی کھلاڑی کُسوما وردانی کے خلاف میدان میں اتریں گی۔ یہ ۲۰۲۵ بی ڈبلیو ایف ورلڈ ٹور میں اُن کا دوسرا سیمی فائنل ہے۔ اس سے قبل وہ تائپے اوپن سپر ۳۰۰ کے آخری چار میں پہنچی تھیں۔ مردوں کے مقابلوں میں، آیوش شیٹی، جو عالمی درجہ بندی میں ۳۱ویں نمبر پر ہیں، فن لینڈ کے کالے کولجونن سے تین گیم تک چلے دلچسپ مقابلے میں ۱۹-۲۱، ۲۱-۱۲، ۲۰-۲۲ سے ہار گئے۔ دوسری جانب، لکشیہ سین کو دنیا کے ۱۶ویں نمبر کے کھلاڑی، فرانس کے ایلکس لینیئر کے ہاتھوں سخت جدوجہد کے بعد ۲۱-۱۷، ۱۴-۲۱، ۲۱-۱۵ سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔

ہاکی نے جو حاصل کیا ہے، وہ ایک عظیم کارنامہ ہے: ظفر

نئی دہلی، یکم نومبر (یو این آئی) کئی دہائیوں تک، ہندوستان کی آزادی سے بھی پہلے، ہندوستان کی ہاکی کو عالمی سطح پر کھیلوں کی بہترین مثال سمجھا جاتا رہا ہے۔ 13 اولمپک تمغوں (8 سونے، 1 چاندی اور 4 کانسے) کے شاندار ریکارڈ کے ساتھ، ہندوستان نے خود کو اس کھیل کی سب سے بڑی طاقت کے طور پر پیش کیا۔ ہندوستان کی اس کامیاب تاریخ کو تشکیل دینے میں جن شخصیات کا نمایاں کردار رہا، ان میں ایک بڑا نام ظفر اقبال کا ہے — جو 1980 کے ماسکو اولمپک میں سونے کا تمغہ جیتنے والی ٹیم کے کھلاڑی تھے۔ یہ ہندوستان کا گرمیوں کے اولمپک کھیلوں میں جیتا ہوا آخری سونے کا تمغہ بھی تھا۔ ہندوستانی ہاکی کے شاندار 100 برس مکمل ہونے پر بات کرتے ہوئے ظفر اقبال نے کہا: "میں یہ کہوں گا کہ گزشتہ 100 برسوں میں ہندوستان کی ہاکی نے جو حاصل کیا ہے، وہ ایک بڑی کامیابی ہے۔ اگر آپ غور کریں کہ ہاکی نے گزشتہ 100 برسوں میں ملک کے لیے کیا کچھ کیا ہے، تو ہم نے اولمپک کھیلوں میں 8 سونے کے تمغے جیتے ہیں اور ورلڈ کپ میں بھی تمغے حاصل کیے ہیں۔ ہاکی نے ملک کے لیے بہت اچھا کام کیا ہے، ہندوستان کا نام روشن کیا ہے، اور دنیا کی کوئی دوسری ٹیم — چاہے وہ آسٹریلیا، جرمنی، ہالینڈ یا کوئی اور بڑی ٹیم ہو — گزشتہ 100 برسوں میں ایسا نہیں کر سکی۔" اپنے دورِ کھیل میں ایک انتہائی اہم کھلاڑی کے طور پر معروف ظفر اقبال نے نہ صرف 1980 کے ماسکو اولمپک میں سونا جیتا بلکہ 1978 اور 1982 کے ایشیائی کھیلوں میں دو چاندی کے تمغے اور 1982 کی چیمپئنز ٹرافی میں ایک کانسی کا تمغہ بھی حاصل کیا۔ کھیل کے اس کامیاب دور کو یاد کرتے ہوئے انہوں نے کہا: "1947 میں آزادی کے بعد ہندوستانی ہاکی نے بہت کچھ حاصل کیا ہے۔ 1947 سے اب تک ہم نے پانچ سونے کے تمغے جیتے ہیں۔" 1976 میں اولمپک کھیلوں میں ہاکی نے گھاس کی بجائے ایسٹروٹرف پر کھیلنا شروع کیا، اور ہندوستان گھاس پر کھیلنے کا زیادہ عادی تھا۔ تاہم 1980 میں ہندوستان نے نئی سطح پر کھیلنے کی تمام مشکلات پر قابو پاتے ہوئے ماسکو میں تاریخی طلائی تمغہ جیتا۔ اس کامیاب مہم کو یاد کرتے ہوئے ظفر اقبال نے کہا: "ہمیں ایسٹروٹرف پر کھیلنے کا زیادہ تجربہ نہیں تھا کیونکہ اس وقت ہندوستان میں ایسٹروٹرف موجود ہی نہیں تھے۔ 1980 میں ہم نے اسپین کے خلاف فائنل کھیلا تھا، جو ایک سخت مقابلہ تھا۔ اسپین اس وقت دنیا کی بہترین ٹیموں میں سے ایک تھی اور ہمیں جیت حاصل کرنے کے لیے میچ کے آخری لمحات میں بہت عمدہ دفاع کرنا پڑا۔ یہ سب ہمارے ہنر اور صلاحیتوں کی بدولت ممکن ہوا کہ ہم اسپین کو شکست دے سکے۔" انہوں نے مزید کہا: "ہم اتنے خوش تھے کہ ہماری آنکھوں سے آنسو نکل آئے۔ جب ہم پوڈیم پر پہنچے تو ہمیں ناقابلِ بیان خوشی محسوس ہو رہی تھی۔ ہم کھیل کا لطف اٹھا رہے تھے اور سب ہمارا حوصلہ بڑھا رہے تھے، حالانکہ ہندوستان سے شاید ہی کوئی ناظرین موجود تھا، لیکن سفارت خانے کے تمام افسر وہاں موجود تھے۔" ہندوستانی ہاکی کے موجودہ دور کے کھلاڑیوں کے بارے میں بات کرتے ہوئے ظفر اقبال نے کہا: "ہمیں دنیا کو دکھانا ہوگا کہ ہمارے پاس ایسے کئی کھلاڑی ہیں جو مستقبل میں چیمپئن بن سکتے ہیں۔ ہم نے 2016 کا جونیئر مرد ہاکی ورلڈ کپ جیتا تھا، اور اب مجھے امید ہے کہ ہم اچھا کھیل پیش کریں گے اور 2025 جونیئر مرد ہاکی ورلڈ کپ میں پوڈیم پر جگہ بنائیں گے۔

چیمپئن روہن بوپنا نے ریٹائرمنٹ کا اعلان کیا

ممبئی، یکم نومبر (یو این آئی) دو دہائیوں پر محیط کیریئر کے بعد، ہندوستان کے بہترین ڈبلز ٹینس کھلاڑیوں میں سے ایک، روہن بوپنا نے ہفتہ کے روز پیشہ ورانہ ٹینس سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کیا۔ بوپنا نے آج سوشل میڈیا پلیٹ فارم "ایکس" پر اپنے ریٹائرمنٹ کا اعلان کرتے ہوئے اپنے ٹینس سفر کے بارے میں لکھا: "جس چیز نے میری زندگی کو معنی دیے، اس سے الوداع کیسے کہوں؟ 20 ناقابلِ فراموش برسوں کے بعد اب وقت آگیا ہے کہ میں باضابطہ طور پر اپنا ریکیٹ ٹانگ دوں۔ کُورگ میں اپنی سروس بہتر کرنے کے لیے لکڑیاں کاٹنے سے لے کر دنیا کے سب سے بڑے میدانوں کی روشنی میں کھڑے ہونے تک — یہ سب ناقابلِ یقین لگتا ہے۔ ہندوستان کی نمائندگی کرنا میری زندگی کا سب سے بڑا اعزاز رہا۔ جب بھی میں کورٹ پر اترا، میں نے ترنگے، اس جذبے اور اس فخر کے لیے کھیلا۔" انہوں نے مزید لکھا: "شاید میں اب مقابلے سے الگ ہو رہا ہوں، لیکن ٹینس کے ساتھ میری کہانی ختم نہیں ہوئی ہے۔ اس کھیل نے مجھے سب کچھ دیا ہے، اور اب میں اسے لوٹانا چاہتا ہوں تاکہ چھوٹے شہروں سے آنے والے نوجوان خواب دیکھنے والے یہ یقین کر سکیں کہ ان کی شروعات ان کی حدوں کا تعین نہیں کرتی۔ یقین، محنت اور دل سے کچھ بھی ممکن ہے۔ اس خوبصورت کھیل کے لیے میرا پیار کبھی ختم نہیں ہوگا۔ یہ الوداع نہیں، بلکہ شکریہ ہے ان سب کے لیے جنہوں نے مجھے تراشا، میری رہنمائی کی، میرا ساتھ دیا اور مجھ سے محبت کی — آپ سب میری کہانی کا حصہ ہیں۔" 45 سالہ روہن بوپنا نے آخری بار پیرس ماسٹرز ٹورنامنٹ میں شرکت کی تھی، جہاں انہوں نے قازقستان کے الیگزینڈر ببلک کے ساتھ جوڑی بنائی، لیکن وہ پہلے ہی راؤنڈ میں شکست کھا گئے۔ بوپنا کے نام ایک خاص ریکارڈ بھی ہے — وہ گرینڈ سلیم اور اے ٹی پی ماسٹرز 1000 دونوں ٹائٹل جیتنے والے سب سے عمر دراز کھلاڑی ہیں۔ اب وہ 9 سے 14 دسمبر تک احمد آباد کے گجرات یونیورسٹی ٹینس اسٹیڈیم میں ہونے والی ٹینس پریمیئر لیگ (ٹی پی ایل) کے ساتویں سیزن میں کھیلتے ہوئے نظر آئیں گے۔ 45 سالہ ٹینس اسٹار روہن بوپنا نے گزشتہ سال آسٹریلین اوپن کا ڈبلز ٹائٹل جیتا تھا۔ انہوں نے اپنے 20 سالہ پیشہ ورانہ کیریئر میں دو گرینڈ سلیم خطاب حاصل کیے۔ بوپنا نے 2003 میں پیشہ ورانہ ٹینس کھیلنا شروع کیا تھا۔

چیف سیکریٹری نے عوامی فلاحی مسائل غور سے سنے

سرینگر، ۳۰ اکتوبر ۲۰۲۵: چیف سیکریٹری جموں وکشمیر، عطال ڈولو نے آج گروپ آف کنسرنڈ سیٹیزنز (جی سی سی) کے ساتھ ایک تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔ اس گروپ میں سابق مشیر برائے گورنر خورشید احمد گنائی کی قیادت میں ریاست کے ممتاز سابق سول افسران شامل ہیں۔ ملاقات کے دوران جی سی سی کے اراکین نے ترقیاتی، ماحولیاتی اور شہری انتظام سے متعلق کئی اہم عوامی فلاحی مسائل پر اپنے خیالات اور تجاویز پیش کیں۔ چیف سیکریٹری نے گروپ کے اراکین کی سنجیدہ کاوشوں اور تعمیری مشوروں کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ ان کی کئی تجاویز پہلے ہی مختلف سطحوں پر زیر غور یا عمل میں لائی جا رہی ہیں۔ انہوں نے متعلقہ محکموں کے افسروں کو ہدایت دی کہ وہ ان تجربہ کار سابق افسران کی قیمتی آراء کو نوٹ کریں، کیونکہ ان کو زمینی حقائق اور انتظامی نظام کی گہری سمجھ ہے جو ہم آہنگ کرنے میں مددگار ثابت ہو سکتا ہے۔ اس موقع پر اہم افسران بشمول ایڈیشنل چیف سیکریٹری محکمہ تعمیرات عامہ (PWD)، پرنسپل چیف کنزرویٹر آف فاریسٹ، سیکریٹری صحت، وائس چیئرمین ایل سی ایم اے، کمشنر ایس ایم سی، چیئرمین آلودگی کنٹرول کمیٹی، اور محکمہ آب رسانی و فلڈ کنٹرول کے چیف انجینئرز موجود تھے۔ جی سی سی کے اراکین نے جموں و سرینگر میں ٹھوس فضلہ کے سائنسی انتظام پر زور دیتے ہوئے کہا کہ اس ضمن میں جامع حکمت عملی اپنائی جائے تاکہ برسوں سے جمع شدہ فضلہ کو سائنسی بنیادوں پر ٹھکانے لگایا جا سکے۔ انہوں نے سری نگر میں سیلاب سے بچاؤ کے اقدامات کو تیز کرنے کی بھی سفارش کی۔

شریس آئیر کو سڈنی اسپتال سے ڈسچارج کر دیا گیا

ممبئی، یکم نومبر (یو این آئی) بھارتی کرکٹ کنٹرول بورڈ (بی سی سی آئی) نے آج ایک بیان میں تصدیق کی کہ ۲۵ اکتوبر ۲۰۲۵ کو آسٹریلیا کے خلاف کھیلے گئے ون ڈے میچ کے دوران پیٹ میں سنگین چوٹ لگنے کے بعد ہندوستانی بلے باز شریس آئیر کو سڈنی کے ایک اسپتال سے ڈسچارج کر دیا گیا ہے۔ سرکاری بیان کے مطابق، شریس آئیر کو ۲۵ اکتوبر کو آسٹریلیا کے خلاف تیسرے ون ڈے میچ میں فیلڈنگ کے دوران پیٹ میں شدید چوٹ لگی تھی، جس سے ان کی تلی پھٹ گئی اور خون کا رساؤ شروع ہو گیا تھا۔ آپریشن کے بعد وہ روبصحت ہو رہے ہیں بی سی سی آئی نے اپنی پریس ریلیز میں کہا، "اس کے لئے ان کا مناسب علاج کیا گیا ہے۔" بورڈ نے مزید بتایا کہ سڈنی اور ہندوستان کے ماہر ڈاکٹروں کے ساتھ بی سی سی آئی کی میڈیکل ٹیم شریس آئیر کی صحت یابی سے مطمئن ہے۔ بیان میں کہا گیا، "اب ان کی حالت مستحکم ہے اور وہ تیزی سے صحت یاب ہو رہے ہیں۔ بی سی سی آئی کی میڈیکل ٹیم، سڈنی اور ہندوستان کے ماہرین کے ساتھ، ان کی صحت میں بہتری سے خوش ہے اور انہیں آج اسپتال سے فارغ کر دیا گیا ہے۔" بی سی سی آئی نے شریس کو بہترین علاج فراہم کرنے کے لیے سڈنی کے ڈاکٹر کوروش ہاگیگی اور ان کی ٹیم، ہندوستان کے ڈاکٹر دنشا پاردیوالا کا شکریہ ادا کیا۔ سرکاری بیان میں کہا گیا ہے کہ "شریس آئیر مزید کچھ دن سڈنی میں ہی رہیں گے اور جب انہیں سفر کے قابل قرار دیا جائے گا تو وہ ہندوستان واپس آئیں گے۔" قابل ذکر ہے کہ ون ڈے سیریز کے دوران شریس آئیر کو فیلڈنگ کرتے وقت چوٹ لگی تھی، جب انہوں نے ایلکس کیری کا شاندار کیچ پکڑنے کے لیے پیچھے کی طرف ڈائیو لگائی۔ اس کوشش کے دوران ان کی بائیں پسلی کے نیچے شدید چوٹ لگی۔

یانک سنر مسلسل 24ویں فتح کے ساتھ پیرس ماسٹرز کے سیمی فائنل میں داخل

پیرس، یکم نومبر (یو این آئی) دنیا کے دوسرے نمبر کے ٹینس اسٹار یانک سنر نے 2025 کے پیرس ماسٹرز میں اپنی شاندار فارم برقرار رکھتے ہوئے امریکی کھلاڑی بین شیلٹن کو 6-3، 6-3 سے شکست دے کر اپنے کیریئر میں پہلی بار سیمی فائنل میں جگہ بنالی۔ انڈور ہارڈ کورٹ پر زبردست کھیل کا مظاہرہ کرنے والے اس اطالوی کھلاڑی نے اپنی فتحوں کا سلسلہ 24 میچوں تک پہنچا دیا ہے۔ ساتھ ہی وہ کارلوس الکاراز کے ٹورنامنٹ سے حیران کن طور پر جلد باہر ہونے کے بعد دنیا کے نمبر ایک درجہ پر پہنچنے کے اور قریب آ گئے ہیں۔ میچ کے بعد سنر نے کہا، "یہ واقعی ایک مشکل مقابلہ تھا۔ بین کی زبردست سروس کے باعث موقع کم ملتا ہے، لیکن آج میری ریٹرن اچھی رہی"۔ پیرس میں سنر کا اب تک کا سفر ناقابل شکست رہا ہے۔ انہوں نے ایک بھی سیٹ نہیں گنوایا۔ ابتدائی مراحل میں وہ بیلجیم کے زیزو برگس اور ارجنٹینا کے فرانسسکو سیرونڈولو کو سیدھے سیٹوں میں ہرا چکے ہیں۔ تازہ جیت کے ساتھ سنر کے اے ٹی پی لائیو رینکنگ پوائنٹس اب 10,900 ہو گئے ہیں، جب کہ الکاراز کے پوائنٹس 11,250 رہ گئے ہیں۔

شوپیاں میں اتحاد مارچ کا انعقاد

شوپیاں، 01 نومبر: بھارت کے آہنی مرد سردار ولبھ بھائی پٹیل کی 150ویں سالگرہ کے موقع پر "سردار@150" کے عنوان سے ایک شاندار اتحاد مارچ (Unity March) کا اہتمام کیا گیا، جس کا انعقاد مرے بھارت، وزارتِ امورِ نوجوانان و کھیل (حکومت ہند) نے ضلعی انتظامیہ شوپیاں کے اشتراک سے کیا۔ اس موقع پر ہزاروں نوجوانوں نے جوش و جذبے کے ساتھ مارچ میں شرکت کی اور قومی یکجہتی، ہم آہنگی اور حب الوطنی کا مظاہرہ کیا۔ یہ مارچ ڈپٹی کمشنر شوپیاں، شری شاشیر گپتا (IAS) نے اولڈ فروٹ منڈی شوپیاں سے ہری جھنڈی دکھا کر روانہ کیا، جو آخرکار منی سیکرٹریٹ شوپیاں پر اختتام پذیر ہوا۔ مارچ کے دوران اتحاد اور دیانت داری کا حلف دلایا گیا، جب کہ مختلف تعلیمی اداروں کے طلبہ اور مقامی فنکاروں نے رنگارنگ ثقافتی پروگرام پیش کیے جنہیں حاضرین نے بے حد سراہا۔ اس موقع پر چیف گیسٹ ڈپٹی کمشنر شوپیاں نے اپنے خطاب میں سردار ولبھ بھائی پٹیل کے آزادی کے دور میں مادرِ وطن کو متحد کرنے میں کلیدی کردار کو خراجِ عقیدت پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ سردار پٹیل کی خدمات ہمیں باہمی رواداری، اخوت اور قومی یکجہتی کا پیغام دیتی ہیں۔

کامیابی پر خطیر انعامی رقم دینے کا عندیہ دیا

نئی ممبئی، 01 نومبر: بھارتی خواتین کرکٹ ٹیم تاریخ رقم کرنے کے قریب ہے کیونکہ وہ اتوار کو نئی ممبئی میں خواتین ون ڈے ورلڈ کپ کے فائنل میں جنوبی افریقہ کے خلاف میدان میں اترنے جا رہی ہے۔ اطلاعات کے مطابق، بی سی سی آئی (BCCI) نے ہارمن پریت کور کی قیادت میں کھیلنے والی ٹیم کی ممکنہ کامیابی پر انہیں بھاری انعامی رقم سے نوازنے کی تیاری مکمل کر لی ہے۔ ذرائع کے مطابق، سابق بی سی سی آئی سکریٹری اور موجودہ آئی سی سی (ICC) چیئرمین جے شاہ کی تجویز کردہ "برابر تنخواہ" پالیسی کے تحت بورڈ کے اعلیٰ حکام اس بات پر غور کر رہے ہیں کہ اگر خواتین ٹیم ورلڈ کپ جیتتی ہے تو انہیں وہی رقم دی جائے گی جو گزشتہ سال امریکا میں ٹی 20 ورلڈ کپ جیتنے کے بعد روہت شرما کی قیادت میں مردوں کی ٹیم کو دی گئی تھی۔ مردوں کی ٹیم کو جنوبی افریقہ کے خلاف فائنل جیتنے کے بعد 125 کروڑ روپے کا انعام دیا گیا تھا، جس میں کھلاڑیوں کے ساتھ پورے سپورٹ اسٹاف کو بھی شامل کیا گیا تھا۔ ایک بی سی سی آئی عہدیدار نے پی ٹی آئی سے بات کرتے ہوئے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر کہا کہ "بی سی سی آئی مردوں اور عورتوں کے لیے برابر انعامی پالیسی کی حمایت کرتا ہے، اسی لیے اگر ہماری لڑکیاں ورلڈ کپ جیتتی ہیں تو انعامی رقم کسی طور کم نہیں ہوگی۔ البتہ جیت سے پہلے اعلان کرنا مناسب نہیں۔" یاد رہے کہ 2017 میں جب بھارتی خواتین ٹیم لارڈز میں انگلینڈ کے خلاف فائنل 9 رنز سے ہار گئی تھی، تو اس وقت بی سی سی آئی نے ہر کھلاڑی کو 50 لاکھ روپے انعام دیا تھا جبکہ کوچ تشار آروتے اور دیگر معاون عملے کو بھی خاطر خواہ انعامات سے نوازا گیا تھا۔ آٹھ سال بعد اگر بھارتی خواتین ٹیم اس بار کامیابی حاصل کرتی ہے تو امکان ہے کہ ہر کھلاڑی کو پچھلی بار کے مقابلے میں دس گنا زیادہ انعامی رقم مل سکتی ہے۔

امول مزومدار کی خاموش قیادت

نئی ممبئی، 01 نومبر: آئی سی سی خواتین ون ڈے ورلڈ کپ 2025 کے سیمی فائنل میں جمعرات کی رات بھارت نے آسٹریلیا کے خلاف ناقابلِ یقین کامیابی حاصل کر کے کرکٹ کی تاریخ میں ایک نیا باب رقم کر دیا۔ آسٹریلیا نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے فوبی لچ فیلڈ کی شاندار 119 رنز کی بدولت 338 رنز کا بڑا ہدف رکھا۔ جواب میں بھارتی ٹیم نے جمائما روڈریگز کی ناقابلِ شکست 127 رنز کی دھواں دار اننگز کی بدولت صرف پانچ وکٹوں کے نقصان پر ہدف حاصل کر لیا۔ یہ خواتین ون ڈے کرکٹ کی تاریخ میں سب سے بڑا کامیاب رن چیس ثابت ہوا۔ پورے ملک نے جمائما روڈریگز، کپتان ہارمن پریت کور اور پوری ٹیم کو مبارکباد دی، تاہم اس تاریخی جیت کے پیچھے ایک خاموش ہیرو بھی تھے — ٹیم کے ہیڈ کوچ امول مزومدار۔ پچاس سالہ ممبئی نژاد مزومدار، جو کبھی خود قومی ٹیم میں جگہ نہیں بنا سکے، نے بطور کوچ اپنی دیرینہ خواہش کو ایک نئے انداز میں پورا کرنے کا موقع پایا ہے۔ 2023 میں خواتین ٹیم کی کمان سنبھالنے کے بعد انہوں نے ٹیم میں استحکام، اعتماد اور واضح سمت پیدا کی۔ ان کے پُرسکون مزاج اور مثبت سوچ نے ٹیم کو متحد کیا، جب کہ جمائما کو نمبر 3 پر بیٹنگ کے لیے بھیجنے کا ان کا فیصلہ سیمی فائنل میں ماسٹر اسٹروک ثابت ہوا۔ آسٹریلیا کے خلاف جیت کے بعد مزومدار نے کہا، "ہم نے کوئی بڑا پیغام نہیں دیا تھا۔

نیٹ بال ٹورنامنٹ 2025 کا شاندار آغاز

اننت ناگ، 01 نومبر، سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: محکمہ یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس (YSS) اننت ناگ کی جانب سے یو ٹی سطح کے بین الاضلاعی نیٹ بال ٹورنامنٹ 2025 کا آغاز آج قاضی گنڈ کے اسپورٹس گراؤنڈ میں شاندار انداز میں کیا گیا۔ ٹورنامنٹ کا افتتاح ایس ڈی پی او (SDPO) قاضی گنڈ جناب منصور ایاز نے محکمہ یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس اننت ناگ کے افسران کی موجودگی میں کیا۔ یہ ٹورنامنٹ دو زمروں میں منعقد کیا جا رہا ہے — انڈر 17 اور انڈر 19 لڑکیوں کے مقابلے۔ انڈر 17 زمرے میں اننت ناگ، بڈگام، شوپیان، سرینگر، کولگام اور جموں کی ٹیمیں حصہ لے رہی ہیں، جبکہ انڈر 19 زمرے میں اننت ناگ، کولگام، بڈگام اور جموں کی ٹیمیں مدِمقابل ہیں۔ یہ ایونٹ محکمہ یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس جموں و کشمیر کے زیرِ اہتمام اور ڈی وائی ایس ایس او (DYSSO) اننت ناگ کی میزبانی میں منعقد ہو رہا ہے، جس کا مقصد کھیلوں کے جذبے کو فروغ دینا اور لڑکیوں کو کھیلوں میں حصہ لینے کی ترغیب دینا ہے۔ افتتاحی دن تقریباً 120 نوجوان کھلاڑیوں نے بھرپور جوش و خروش کے ساتھ شرکت کی اور اپنے اپنے اضلاع کی نمائندگی کرتے ہوئے شاندار کھیل کا مظاہرہ کیا۔

مجموعی چمپئن قرار 4 طلائی 3 نقرئی اور 1 کانسی کا تمغہ جیت کر بازی مارلی

سرینگر، 01 نومبر، سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: 69ویں نیشنل اسکول گیمز برائے ووشو (انڈر 17 کیٹیگری) کے لڑکوں اور لڑکیوں کے مقابلے ہفتہ کے روز گورنمنٹ کالج آف فزیکل ایجوکیشن گاندربل کے انڈور اسپورٹس کمپلیکس میں زبردست جوش و خروش کے ساتھ اختتام پذیر ہوئے۔ اس شاندار ایونٹ کی میزبانی محکمہ یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس جموں و کشمیر نے کی۔ اختتامی مرحلے میں ٹیم جموں و کشمیر نے اپنی شاندار کارکردگی سے مجموعی چمپئن ہونے کا اعزاز حاصل کیا۔ میزبان ٹیم نے 8 تمغے حاصل کیے جن میں 4 طلائی، 3 نقرئی اور 1 کانسی کا تمغہ شامل ہے، جس سے اس نے گھریلو میدان پر اپنی برتری ثابت کر دی۔ راجستھان کی ٹیم نے عمدہ کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے رنر اپ پوزیشن حاصل کی۔ ملک کی مختلف ریاستوں اور یونین ٹیریٹریز کی 40 سے زائد ٹیموں نے اس مقابلے میں حصہ لیا جنہوں نے ووشو کھیل کے فروغ اور نوجوان کھلاڑیوں کی صلاحیتوں کا زبردست مظاہرہ کیا۔ جموں و کشمیر کی جیا منہاس نے گرلز 48 کلوگرام کیٹیگری میں طلائی تمغہ جیت کر سب کی توجہ حاصل کی اور انہیں بہترین خاتون کھلاڑی قرار دیا گیا۔ لڑکوں کے زمرے میں محمد ارحان پرے (70 کلوگرام)، سوریانش سنگھ (65 کلوگرام) اور محمد حبیب شیخ (80 کلوگرام) نے طلائی تمغے جیتے۔ کپیش بھارت رکوال (52 کلوگرام) اور رتبہ شبیر (65 کلوگرام، گرلز) نے نقرئی تمغے حاصل کیے۔ دیگر ریاستوں میں مہاراشٹر کی انوشکا دتاتریہ جین (45 کلوگرام)، چندی گڑھ کی بھومیکا (52 کلوگرام)، اتر پردیش کی ساکشی پشپکر (56 کلوگرام)، راجستھان کی ہیمانی (60 کلوگرام)، الماس علی خان (65 کلوگرام) اور ریا مشرا (70 کلوگرام) نے طلائی تمغے حاصل کیے۔ لڑکوں کے زمرے میں دہلی کے گلشن کمار (45 کلوگرام)، کھل (48 کلوگرام)، اتر پردیش کے شوریہ (52 کلوگرام، بہترین کھلاڑی برائے لڑکے)، مایانک روزا (56 کلوگرام)، انشول بھاٹی (60 کلوگرام) اور راجستھان کے انشومن (75 کلوگرام) نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے طلائی تمغے جیتے۔ اختتامی تقریب میں کھلاڑیوں، کوچوں، منیجروں اور آفیشلز نے بھرپور جوش کے ساتھ شرکت کی۔ ایونٹ میں شامل تمام کنوینرز اور آفیشلز کو ان کی مثالی خدمات کے اعتراف میں یادگاری شیلڈز اور اسناد سے نوازا گیا۔

Printed and Published by: **SAHIL YOUSUF**, On behalf of M/S Times Press, Chief Editor: **BASHIR AHMAD BASHIR**, Executive Editor, **S.M. YOUSUF**, Editor: **SHADAB BASHIR**, Managing Advertising: **SEEMAAB BASHIR**, Printed at: Times Press, Sheikh Bagh, Janglat Gali Lal Chowk Sgr Published from: 2nd Floor Shivnawas Building Opposite Budshah Bridge, Lal Chowk, Srinagar J&K-190001, R.N.I: 17647/69. Ph: 0194-2456781 E-mail: srinagartimes@gmail.com, Fax: 0194-2456781